نعت
حبیب کریم
صلی اللہ علیہ وسلم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین
علیٰ حبیبک خیر الخلق کلہم
1025

Marfat.com

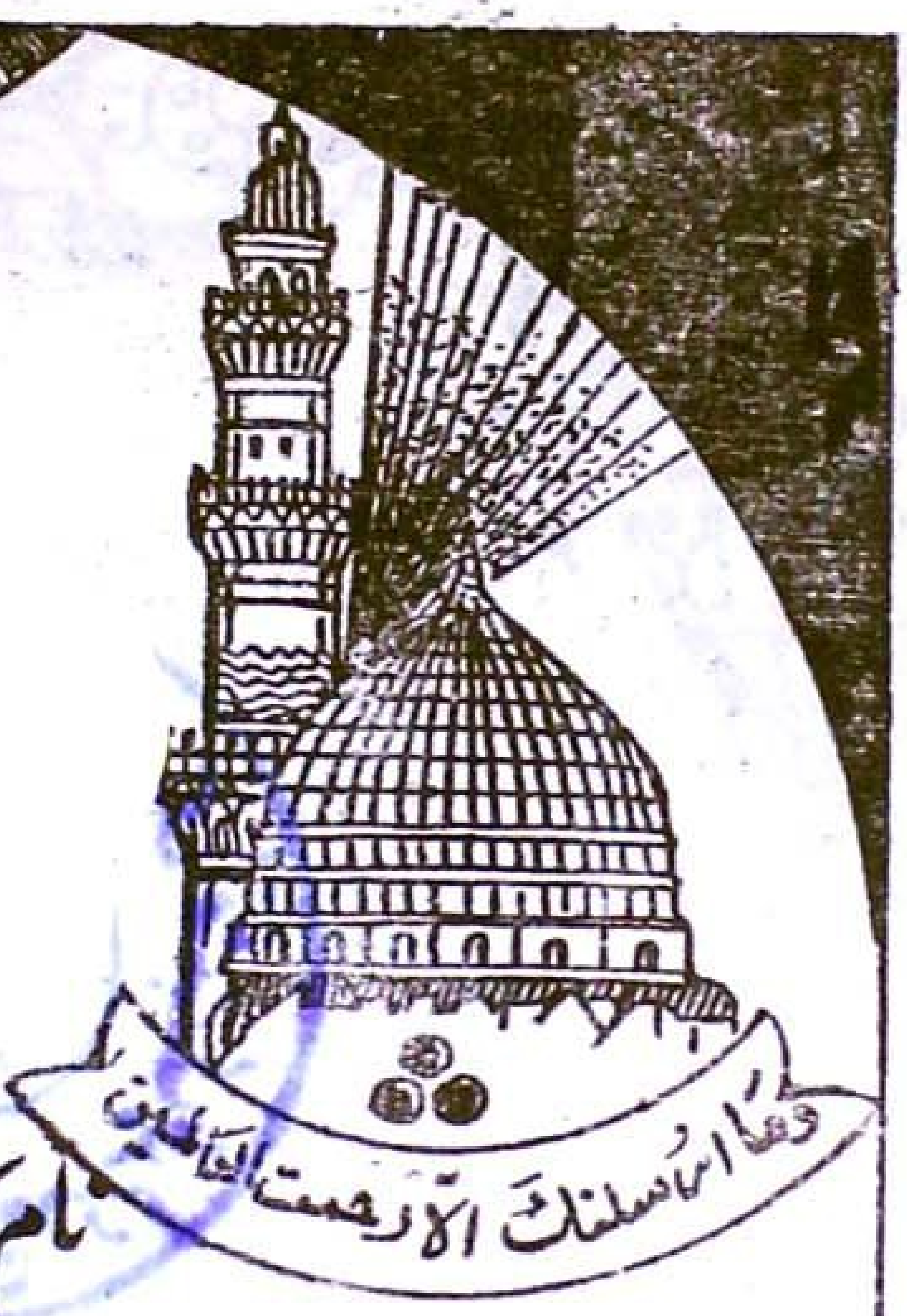

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــ نعت حبیبؐ کریم

بارِ اوّل ـــــــ مارچ ۱۹۸۵ء

تعداد ـــــــ گیارہ سو (۱۱۰۰)

کتابت ـــــــ احسان اللہ سلیمی لاہور

طباعت ـــــــ ایجوکیشنل پریس کراچی

ڈیزائن کور ـــــــ محمد نعیم لاہور

قیمت ـــــــ ۳۰ روپے

پبلشرز

خلیل بک ڈپو ۳۴۷/۳

لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

1025

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

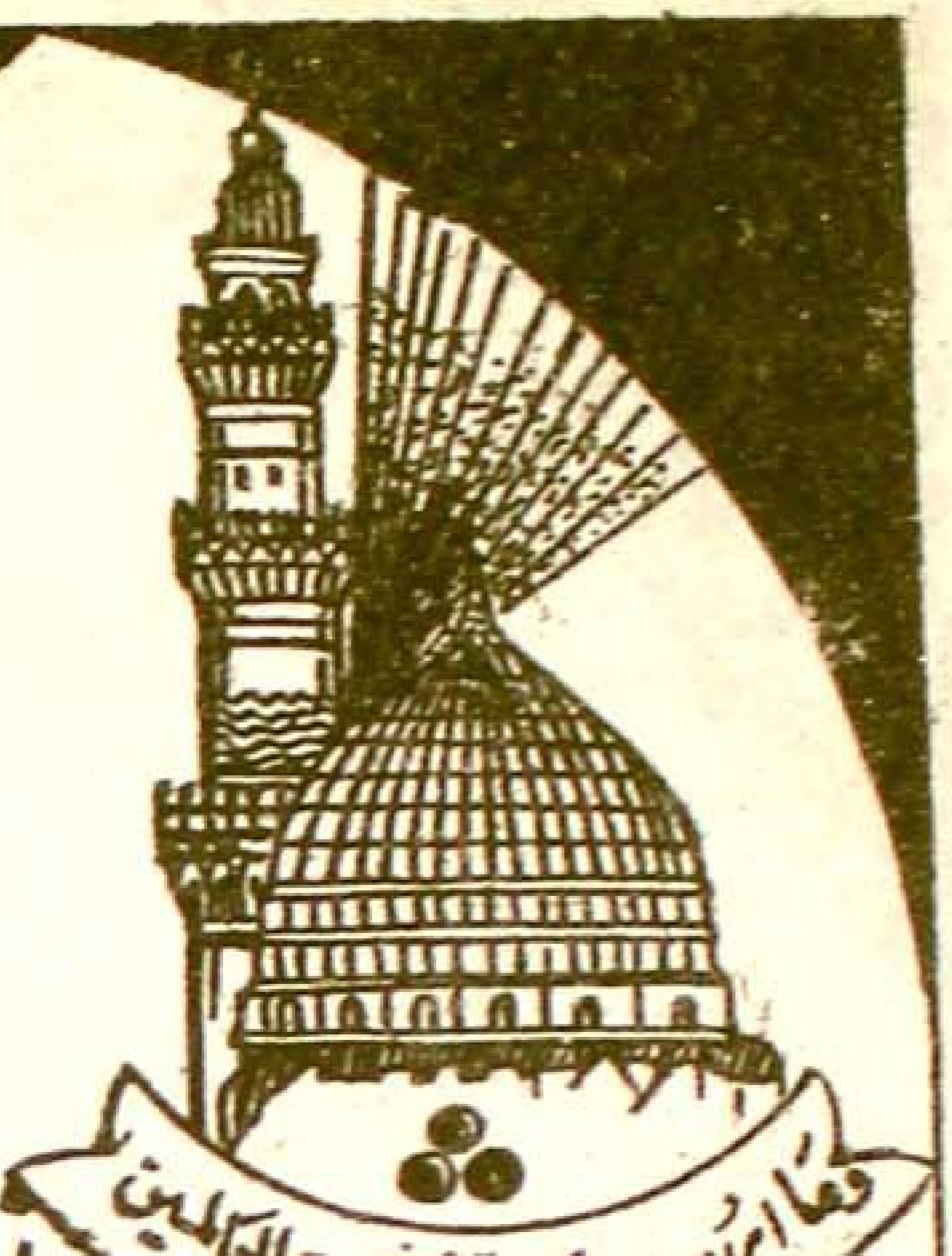

فہرست

نعت حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم

قطعہ بارگاہ حبیب کریم	۹
کتابیں ملنے کے پتے	۱۰
	۱۱
قطعہ تاریخ سنہ عیسوی و ہجری	۱۲
تعارف حضرت راغب مرادآبادی	۱۳
تقریظ نواب مشتاق احمد خاں	۱۴
" " " " " " " "	۱۵
تقریظ حکیم محمد موسیٰ امرتسری	۱۶
" " " " " " "	۱۷
" " " "	۱۸
تعارف شیخ محمد امین لاہور	۱۹
" " " "	۲۰
" " " "	۲۱
" " " "	۲۲

Marfat.com

کتابیں :

حمدِ رب ذوالجلال والاکرام ______ ٢٣

حمد شریف ______ ٢۴

یارب ترا کرم ہے سکندر پہ بے شمار ______ ٢٧

زندگی بھر میں نعتیں سناتا رہوں ______ ٣٠

ثنائے حبیب کریم ______ ٣٣

اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ______ ٣۴

آپ کی مدحت سے یہ توفیق پائی ہے حضور ______ ٣٧

ہمارے پاسباں تم ہو ______ ۴٠

حضور آپ سے پوشیدہ کردگار نہیں ______ ۴٣

یہ ان کی ثناخوانی و مدحت کا اثر ہے ______ ۴٦

یہ شان خواجۂ کونین کے کرم کی ہے ______ ۴٩

Marfat.com

1025

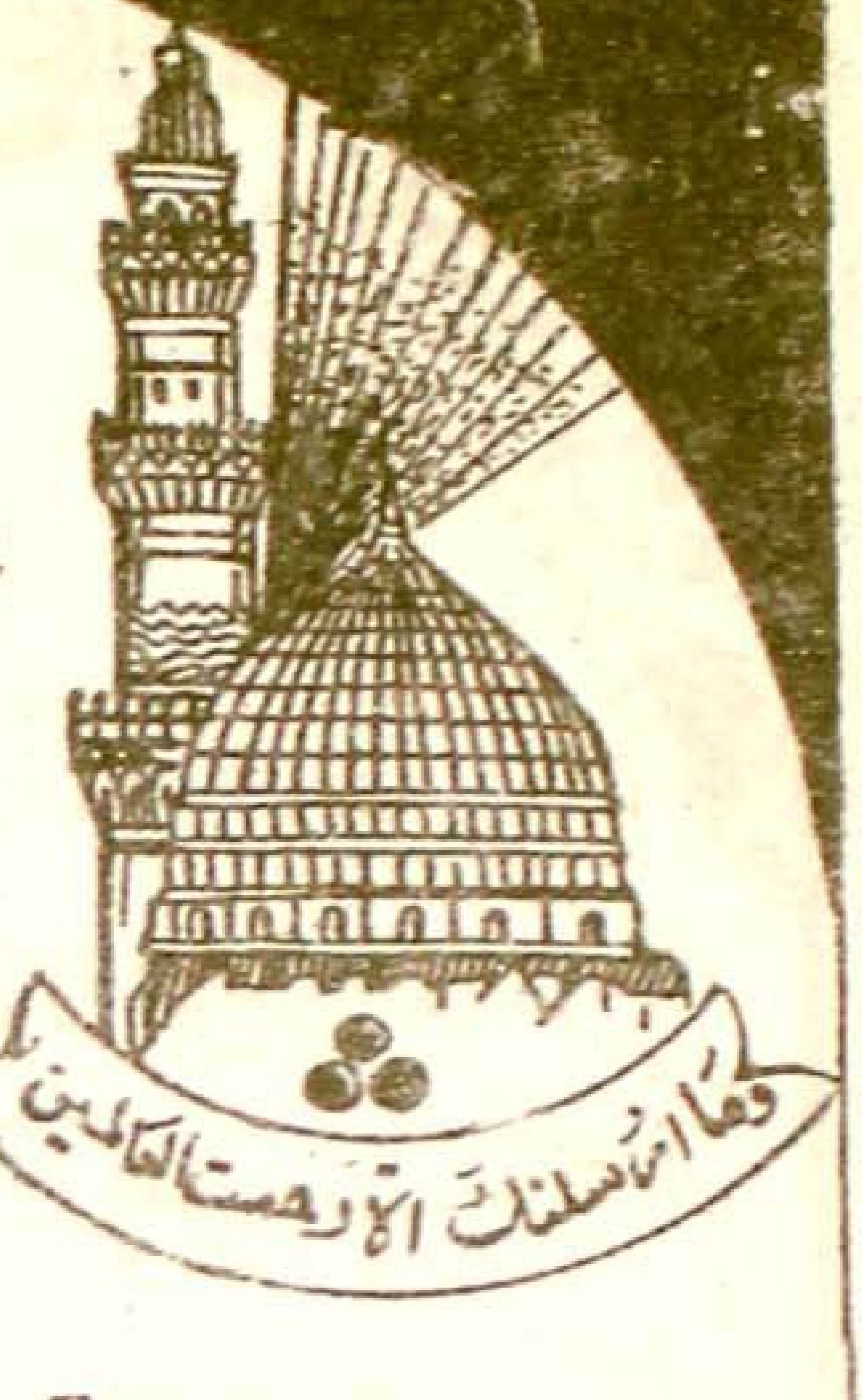

خوشنودیٔ خدا ہے خوشنودیٔ نبی ہے — ۵۱

حق کے منظورِ نظر ہیں مصطفٰی — ۵۳

تمنائے کون و مکاں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم — ۵۶

کرم یہ ہے کہ کرم بے حساب کرتے ہیں — ۵۹

جب سوالی درِ دولت پہ صدا دیتے ہیں — ۶۲

بگڑی ہوئی ہر بات اسی در سے بنی ہے — ۶۵

جن کو حاصل مرے آقا کا سہارا ہوگا — ۶۸

دُنیا کی زندگی تو نہایت قلیل ہے — ۷۱

آپ ہی کا کرم سب کو درکار ہے — ۷۴

تمنائے مدینہ ۷۶

دہلیز چاہتا ہوں حبیب کریم کی ۷۷

دعائیں ہوتا ہے فوری اثر مدینے میں ۷۹

بڑھ گئی عشق کے بازار میں قیمت میری ۸۳

کرم آپ کا مصطفٰی چاہتا ہوں ۸۶

لے آئی کس مقام پر دیوانگی مری — ۸۸

مجھ کو دنیا کی دولت نہیں چاہیئے — ۹۱

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے۔ ۹۳

ہم تصور میں درِ شاہ اُمم دیکھا کئے۔ ۹۶

Marfat.com

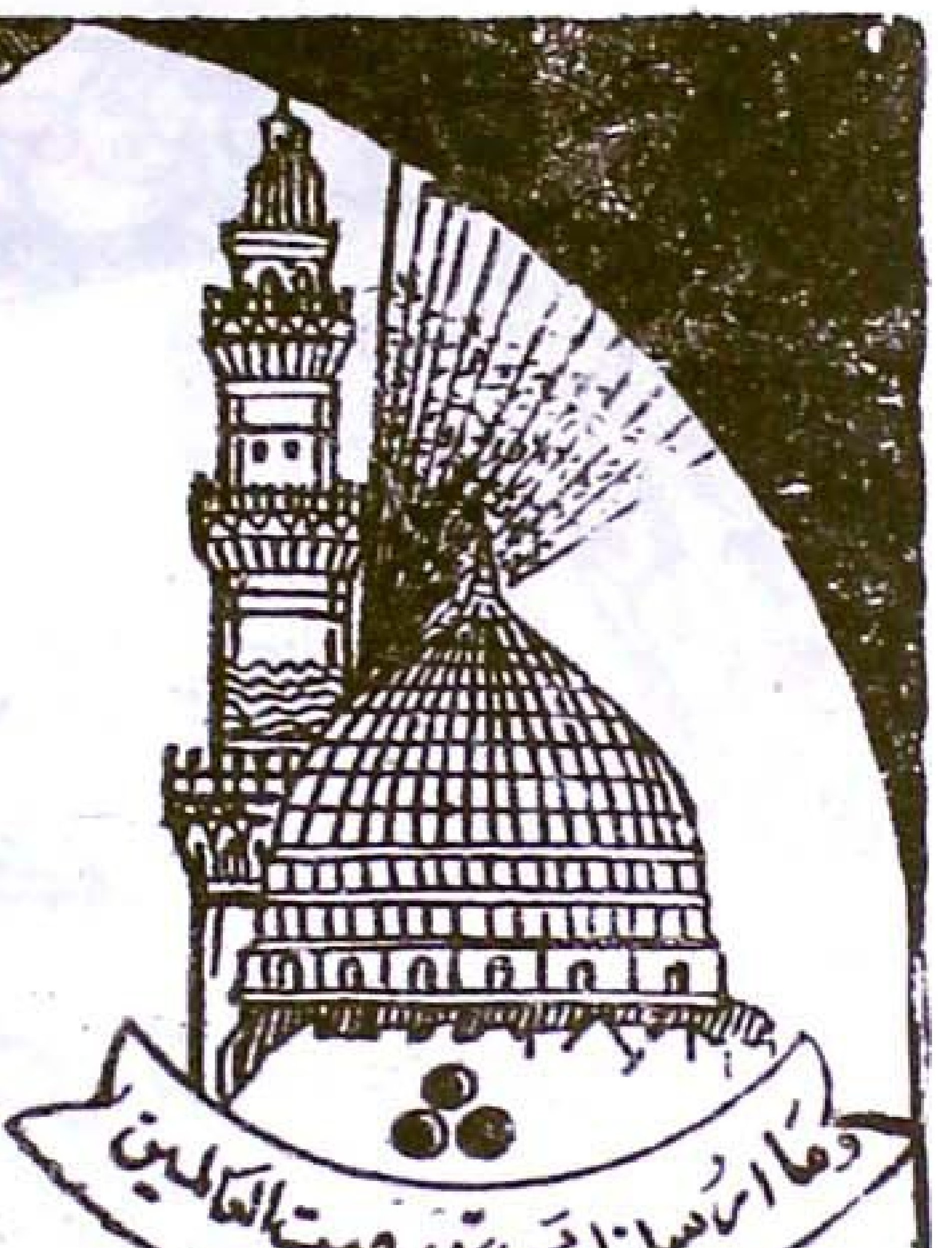

طیبہ جانے کا اب امکان نظر آتا ہے ـــــ ۹۸

محوِ حیرت ہے جہاں دیکھ کے رحمت تیری ـــ ۱۰۲

ذکرِ آقا سے دل جگمگاتے چلو ـــــ ۱۰۶

رحمت ان کی عام ہو گئی ـــــ ۱۰۹

وہ مناظر تصور میں آنے لگے ـــــ ۱۱۱

حاضری حرم ـــــ ۱۱۳

وہ ساحل ہو گیا ـــــ ۱۱۴

جب بھی سلطانِ مدینہ کا کرم ہوتا ہے ـــــ ۱۱۷

نارِ دوزخ سے رہائی ہو گئی ـــــ ۱۲۰

تقابلِ دید حال ہوتا ہے ـــــ ۱۲۳

سحابِ قدس کے سایہ میں ہے سایہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۶

بعثت حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ۱۲۹

نورِ پنہاں جب اجاگر ہو گیا ـــــ ۱۳۰

منائیں عید نہ کیوں صاحب قرآں کے لئے ۱۳۳

معراجِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ۱۳۶

حضور عرش بریں پر گئے تھے جس کی شب ۱۳۷

سلام بہ درگاہِ حبیب کریم ـــ ۱۴۱

غریبوں کے والی سلام علیکم ۱۴۴

Marfat.com

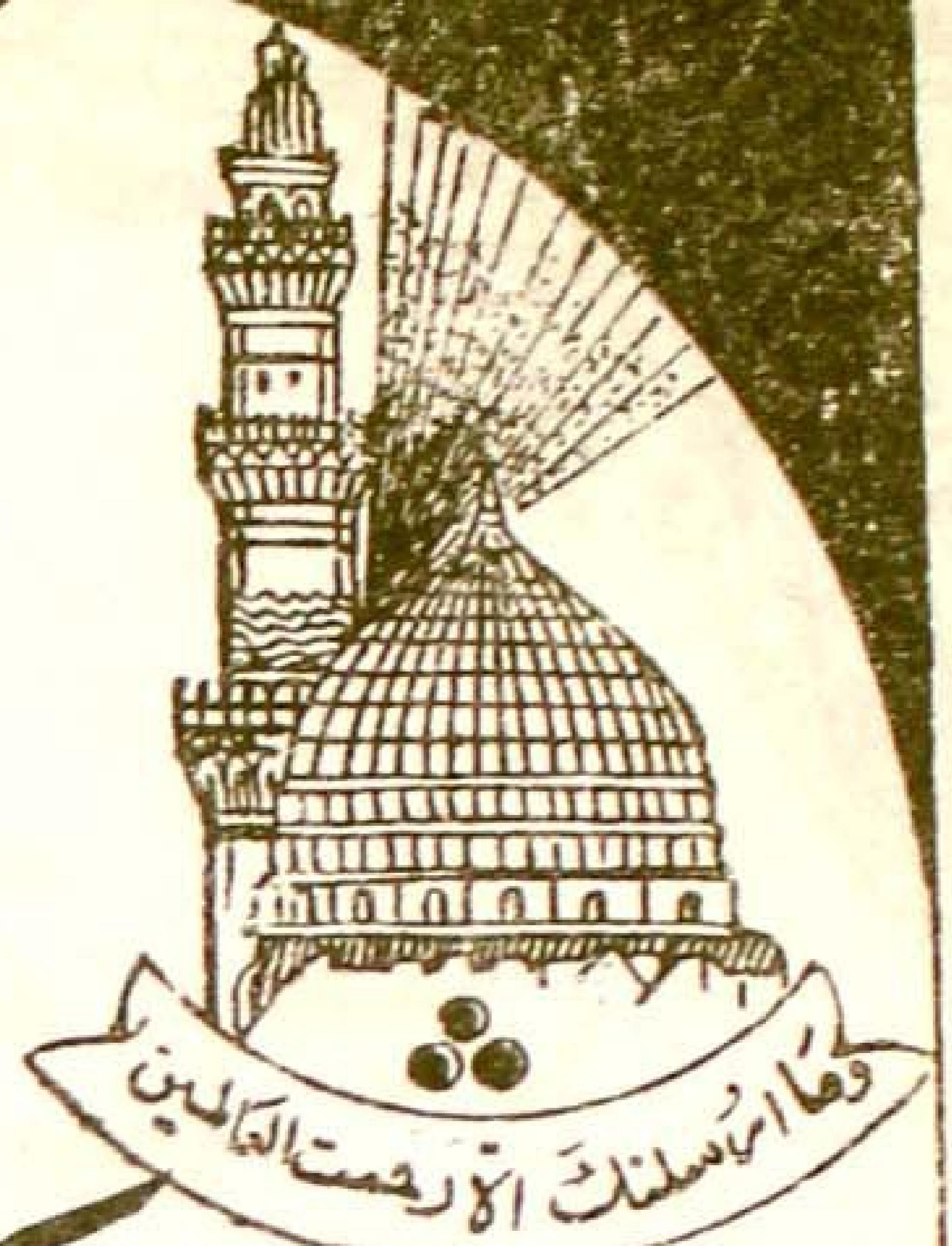

نعت

حبیبِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم

توصیف لکھ رہا ہوں رؤف الرحیم کی
خالق کے بعد سب سے بزرگ و عظیم کی
خواہش ہے خُلد کی نہ بہشتِ نعیم کی
دہلیز چاہتا ہوں حبیبِؐ کریم کی

ہوا بارھواں میرا دیواں مکمّل
سکندر کرم ہے حبیبِ خدا کا
میں منجدھار سے بچ کے ساحل پہ نکلا
ہوئے مہرباں جب غریبوں کے آقا

سکندر لکھنوی

۵/۲/۸۵

Marfat.com

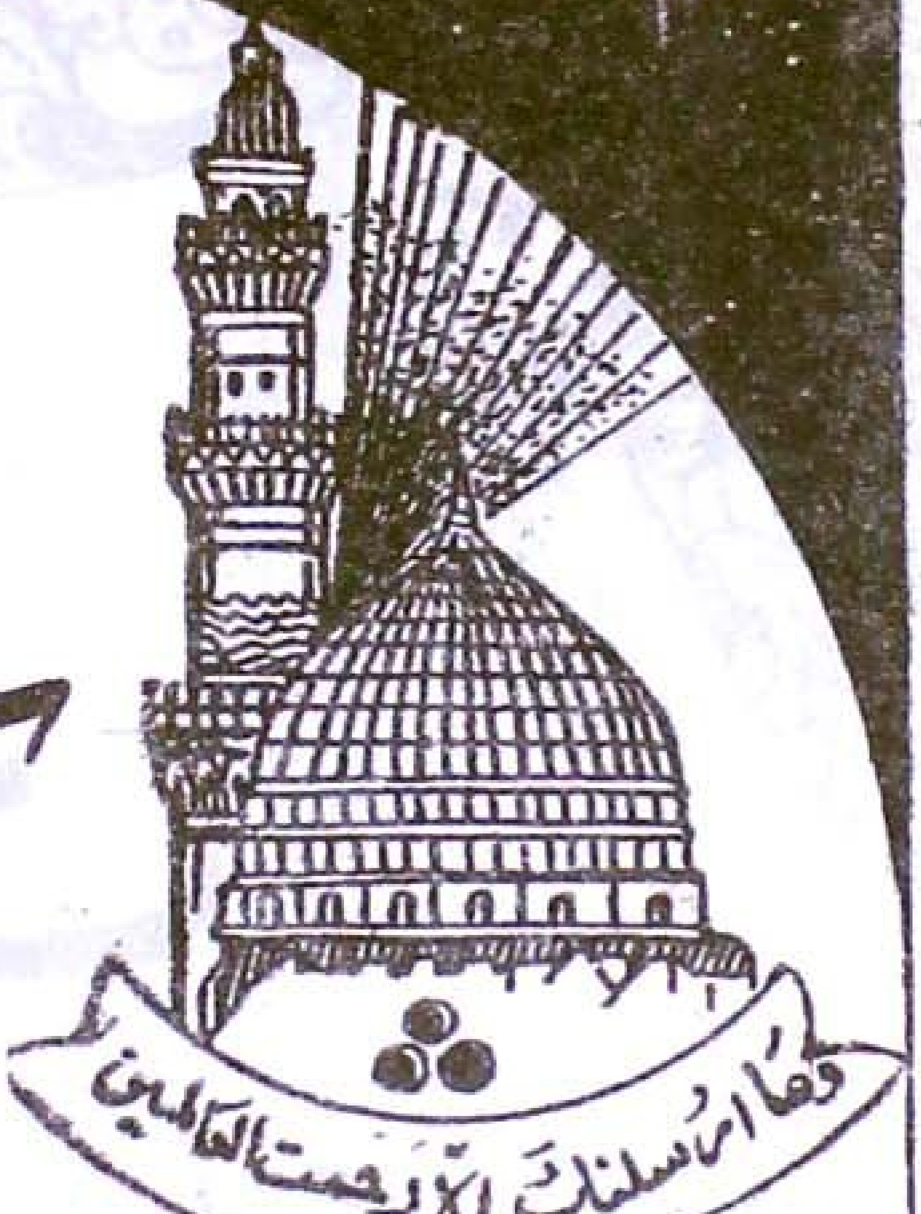

کراچی میں

سکندر لکھنوی کے نعتیہ مجموعے ہم سے طلب فرمائیں

خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی F/23 سپر مارکیٹ ۔ لیاقت آباد کراچی

دارالکتب حنفیہ ۔ دارالکتب حنفیہ ۔ بی روڈ بسم اللہ مسجد کھارادر کراچی

مکتبہ رضویہ ۔ گاڑی کھاتہ بندر روڈ ۔ کراچی

تاج بک ڈپو ۔ چوراہا عیدگاہ ۔ بندر روڈ ۔ کراچی

اقبال بک ہاؤس ۔ سابقہ ٹرام جنکشن صدر کراچی

Marfat.com

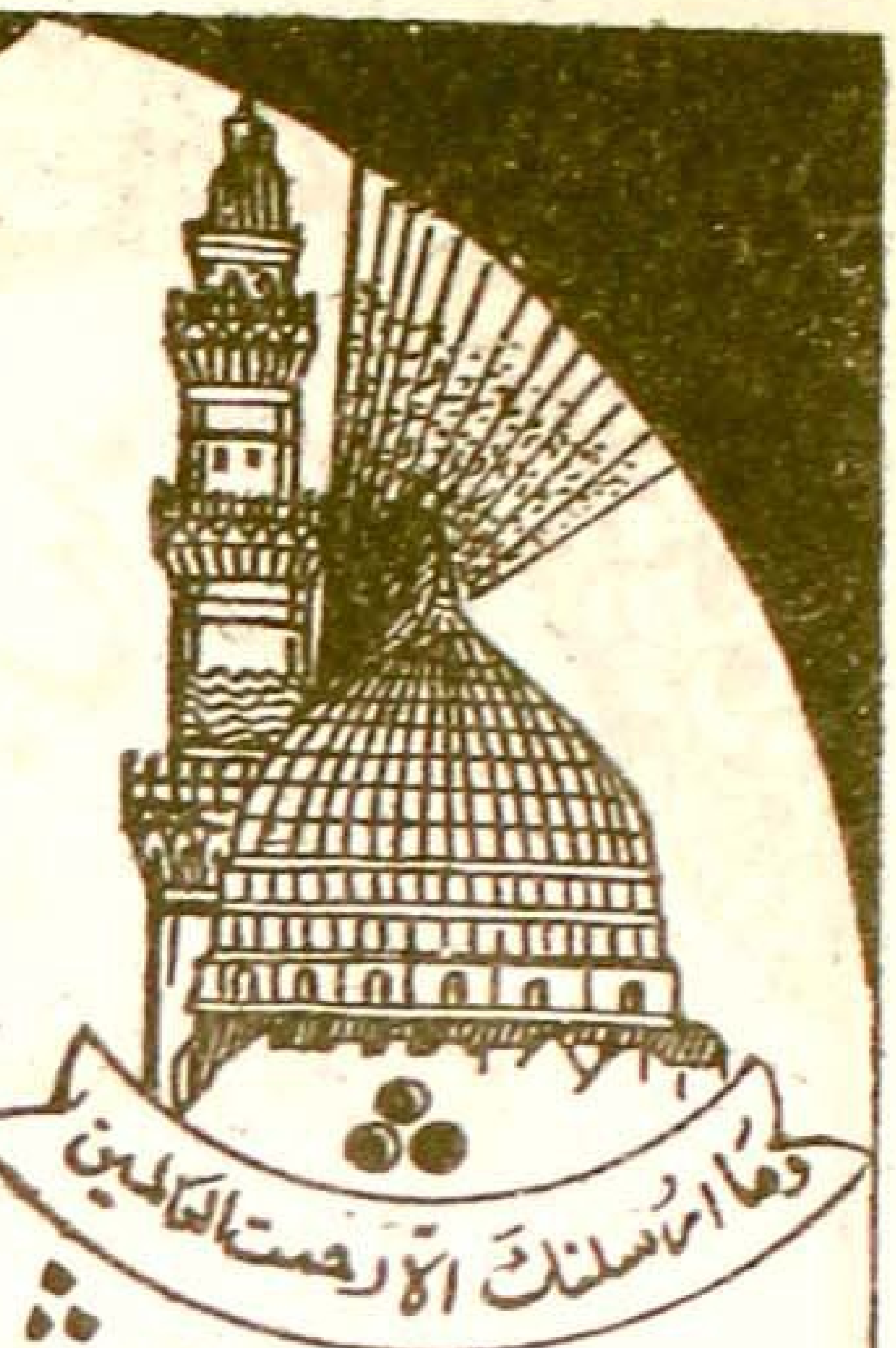

بیرونِ کراچی

شاعرِ اہلِ سنّت حضرت سکندر لکھنوی کے

نعتیہ مجموعے ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ وکٹوریہ روڈ ۔ سکھر

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد = بیرون بوہڑ گیٹ ۔ ملتان

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

مکتبہ نبویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

کتب خانہ اسلامیہ ۔ زیرِ جامع مسجد راولپنڈی

Marfat.com

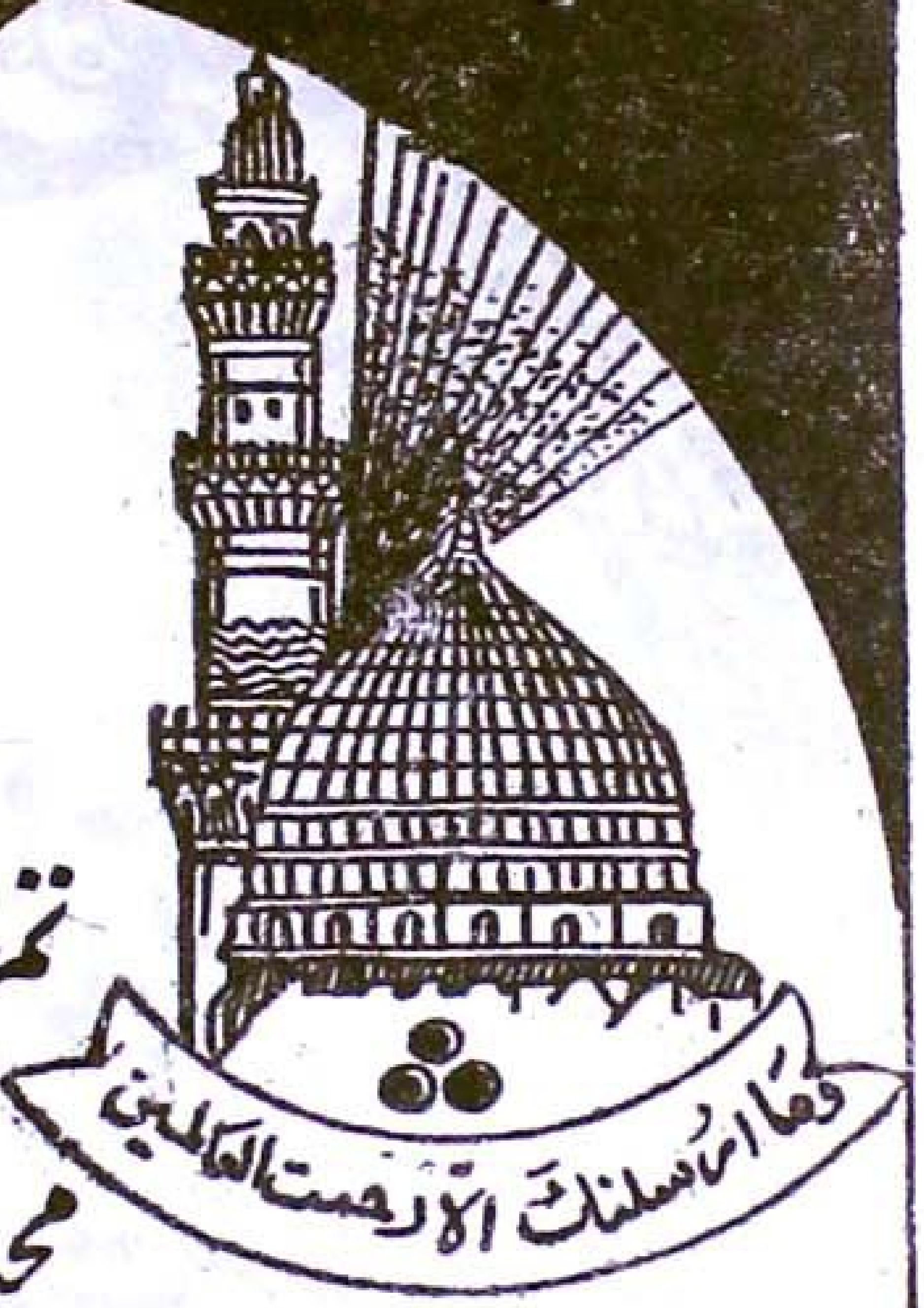

قطعہ تاریخ عیسوی

سکندر لکھنوی

تم محسنِ دو عالم تم رحمتِ زماں ہو
محبوب کبریا ہو سلطانِ مرسلاں ہو

تم ہادیٔ خلائق تم رہبرِ زمانہ
مخلوق کے ہو والی غمخوارِ دو جہاں ہو

قطعۂ تاریخ ہجری

سنہ ۱۹۸۵ء

سکندر لکھنوی

وہ محبوبِ حق ہیں دو عالم کے داتا
انہیں کے کرم کا ہے ہر ایک منگتا
سنور جائیگی ہم غریبوں کی قسمت
کریں گے کرم جب غریبوں کے آقا

۱۴۰۵ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

جناب استاذ الشعراء حضرت راغب مرادآبادی

سکندر لکھنوی

سرورِ دیں کے ثنا خواں ہیں سکندر لکھنوی
قدر کے قابل مسلماں ہیں سکندر لکھنوی

ان کے لب پہ کیوں نہ ہو نعت رسولِ ہاشمی
فیضیابِ چشمِ یزداں ہیں سکندر لکھنوی

حرزِ جاں ہے ذکرِ سرکارِ دو عالم کا انھیں
خوبیٔ قسمت پہ نازاں ہیں سکندر لکھنوی

ہے تصورِ گنبدِ خضرا کا وجہِ انبساط
اے خوشا جنت بداماں ہیں سکندر لکھنوی

حضرت بہزاد کے انداز میں پڑھتے ہیں نعت
شمعِ بزمِ قدرداناں ہیں سکندر لکھنوی

جز محمد مصطفےٰ کوئی نہیں کوئی نہیں
جان و دل سے جس پہ قرباں ہیں سکندر لکھنوی

حاضری ہو روضۂ اقدس پہ ان کو پھر نصیب
میرے مولا دل سے خواہاں ہیں سکندر لکھنوی

دل دہی ہر نعت گو کی فرض ہے راغب مرا
اور اس صف میں نمایاں ہیں سکندر لکھنوی

راغب مرادآبادی
۲۱ نومبر ۱۹۸۵ء

Marfat.com

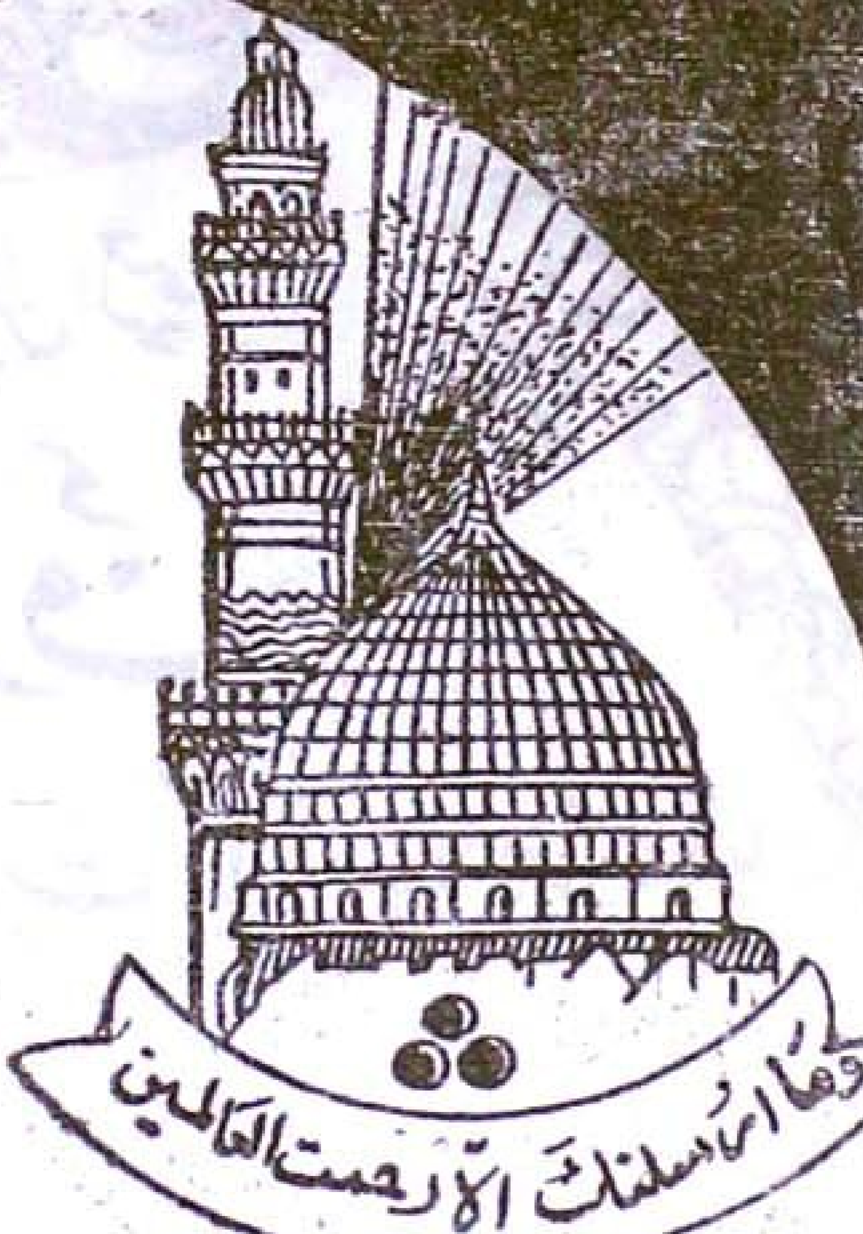

تقریظ

جناب نواب مشتاق احمد خاں صاحب

ماڈل ٹاؤن۔ کراچی لاہور

مبارک ہیں وہ لوگ جو نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی زندگی کا حاصل سمجھتے ہیں اور پھر دل کی گہرائیوں میں جنم لینے والے عقیدت اور محبت کے جذبات کو عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ میرے دیرینہ کرم فرما حضرت سکندر لکھنوی قابل مبارکباد ہیں کہ انہیں کئی برس سے یہ سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ گلہائے عقیدت کا یہ انمول تحفہ نعت حبیب کریم ان کی کوشش ہے۔ اس میں اسی جذبہ اور عقیدہ و محبت کی فراوانی نظر آتی ہے جو ان کے نعتیہ مجموعوں کا امتیازی نشان ہے۔
ان کا کلام بلاشبہ ان کیفیات اور جذبات کی ترجمانی کرتا ہے جو ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ان پر طاری ہوتی ہے اور جب کبھی وہ خود نعت پڑھتے ہیں تو دل کی زبان سے نکلے ہوئے جذبات سننے والے کو بھی اسی طرح متاثر کر دیتے ہیں۔

میں برسوں سے ان کا کلام پڑھتا ہوں۔ میرے ہاں سالانہ محفل میلاد

Marfat.com

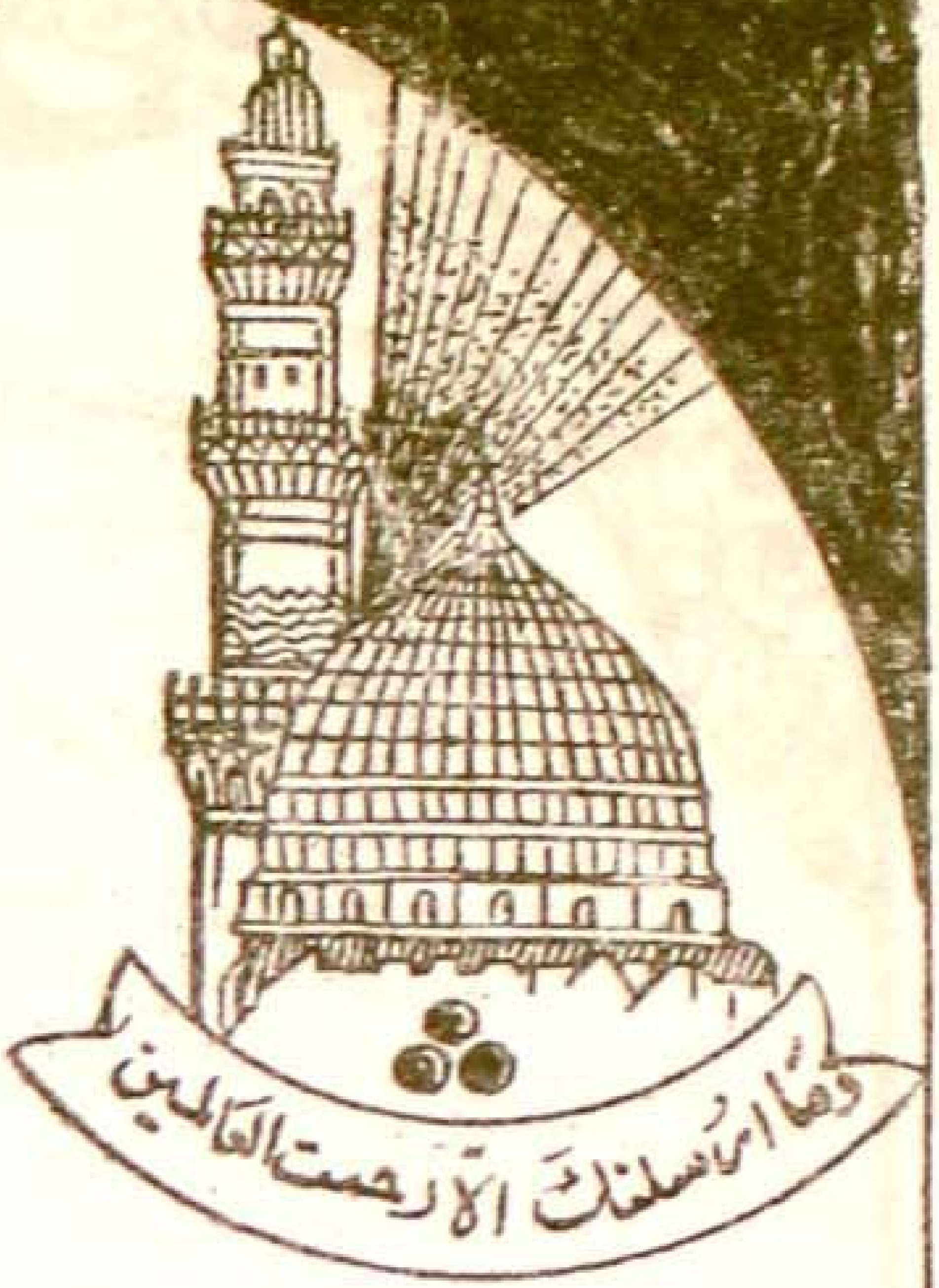

میں وہ پابندی سے تشریف لاکر اپنے کلام سے ہمیں مستفید فرماتے ہیں میرے نزدیک انکے کلام کی خصوصیت سادگی اظہار، جذبات کی فراوانی اور حضورِ قدسی صفات کی ذاتِ گرامی سے والہانہ لگاؤ ہے اللہ اپنے رسول کے صدقے سے انکی محبت اور لگاؤ میں اور اضافہ کرے۔

نعت گوئی بڑا مشکل فن ہے اور بڑی نزاکتوں کا حامل ہے اس میں بعض وقت امڈے جذبات کی فراوانی میں توازن رکھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ حضرت سکندر لکھنوی نے اس توازن کو کامیابی سے برقرار رکھا ہے۔ گلہائے عقیدت کا ایک نیا گلدستہ نعت حبیب کریم پیش کر رہے ہیں میری دعا ہے کہ اُن کا یہ نذرانہ بارگاہ نبوی ؐ میں قبول ہو اور عاشقانِ رسول ؐ اسے پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔

مشتاق احمد خاں

فخر منزل ۱۰۸ ڈی ماڈل ٹاؤن

۸ مارچ ۱۹۸۵ء

لاہور ۔ ۱۴

Marfat.com

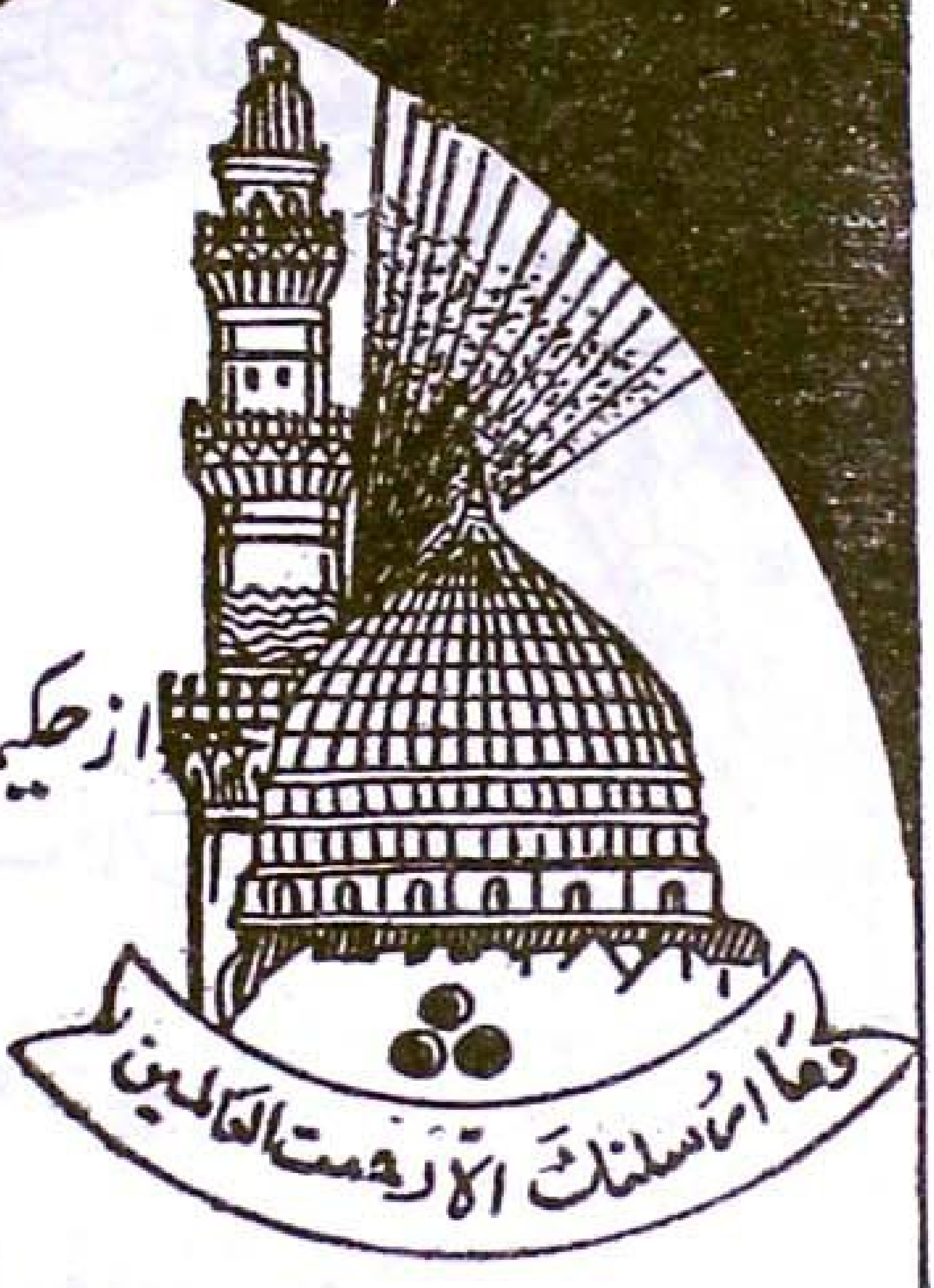

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از حکیم اہلسنت۔ حضرت قبلہ حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری
بانی وصدر مرکزی مجلس رضا لاہور

تقریظ

حمد محمود کہ در جملہ صُور — شُد بانوارِ محمدؐ جلوہ گر

پاکستان کے مشہور و معروف نعت گو شاعر حضرت الحاج سکندر صاحب لکھنوی مدظلہ العالی مُرشدی و مولائی فرید العصر حضرت میاں علی محمد خانصاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ بسی شریف (مدفون درگاہ بابا گنج شکرؒ) رحمۃ اللہ علیہ کے مرید باصفا ہیں اور اس نسبت سعید سے میرے پیر بھائی بھی ہیں اور قبلہ گاہی قطب مدینہ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد قادری۔ مدنی اعلی اللہ مقامہ خلیفہ اعلیحضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہٗ کے منظورِ نظر حضرات میں سے ہیں۔ حضرت قطب مدینہ ان پر بہت زیادہ شفقت فرماتے تھے اور سکندر لکھنوی

Marfat.com

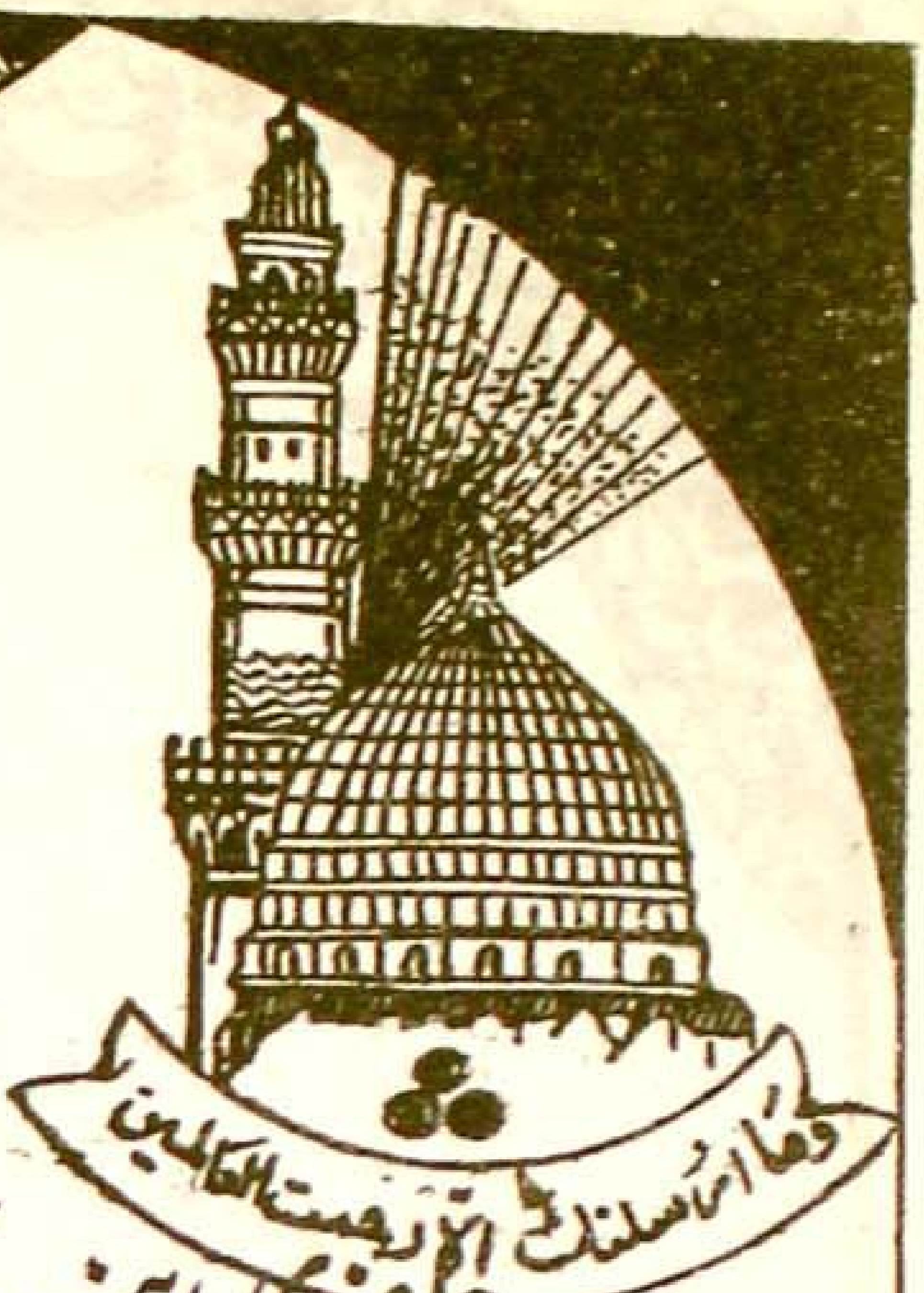

حاضری مدینہ کے دوران ہر روز ان کی محفل میں ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کرتے تھے۔

حضرت سکندر لکھنوی کو سات بار حج مبرور اور دو مرتبہ عمرہ یعنی نو مرتبہ حاضری مدینہ پاک کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ کے حبیب کریم، رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان پر بے پایاں افضال و اکرام ہیں۔ ان پر سب سے بڑا کرم یہ ہے کہ انھیں اپنے ثناخوانوں میں شامل فرمایا ہے اور یہ دن رات اسی شغلِ سعید میں مشغول رہتے ہیں۔

تقریباً چالیس سال سے نعت لکھنے اور نعت سنانے میں محو ہیں اور ان شاء اللہ دمِ واپسیں بھی ان کے لبوں پر ہوگا —

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

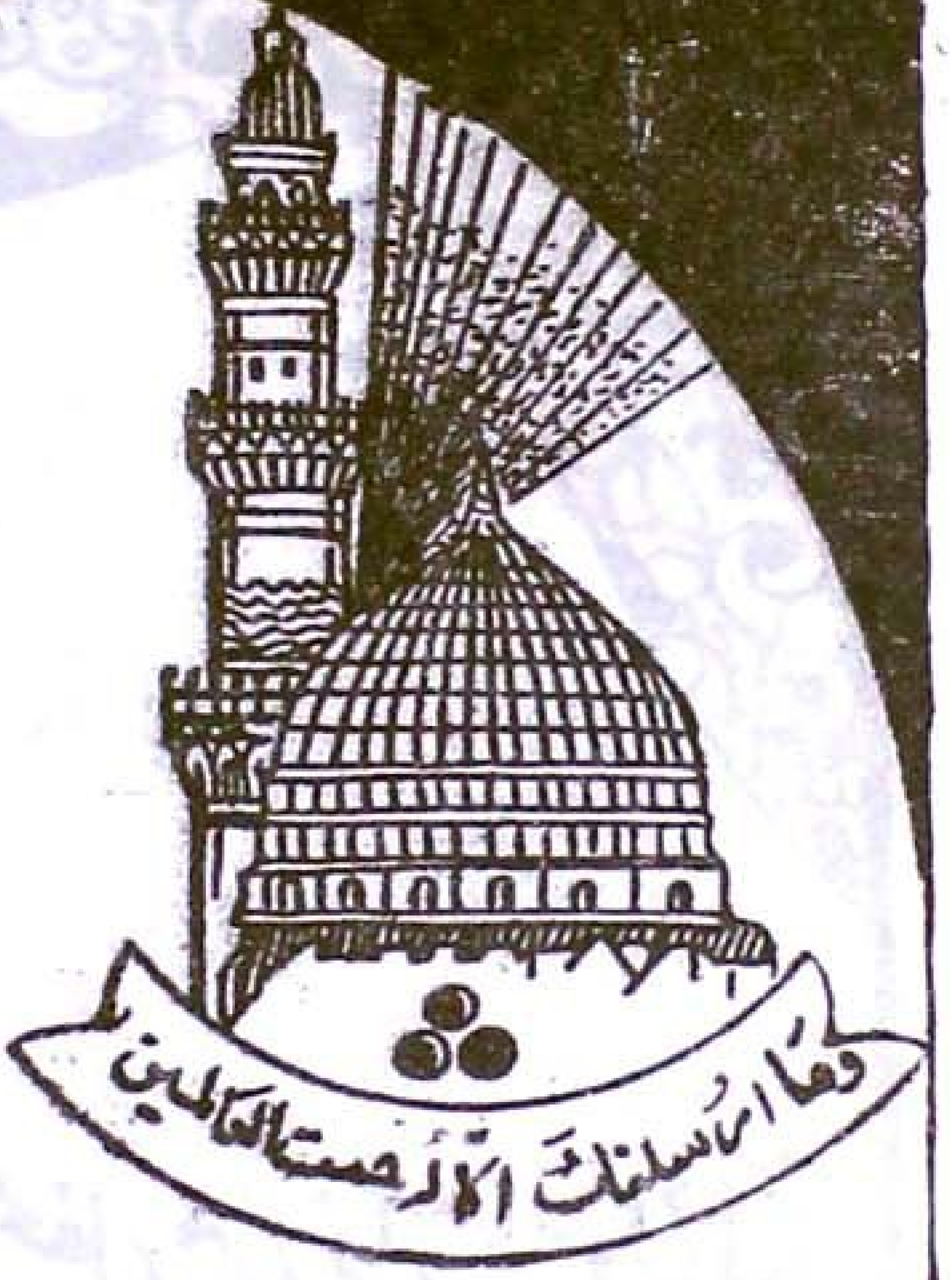

سکندر لکھنوی کی نعتوں کے گیارہ مجموعے زیورِ طباعت
سے آراستہ ہو کر قبولیتِ عامہ کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔

اور اب یہ بارھواں مجموعہ بنام

"نعتِ حبیب کریم"

آپ کے پیشِ نظر ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ سابقہ مجموعہ ہائے
کلام کی طرح مقبول و مطبوعِ خواص و عوام ہوگا۔ اور ان کے لئے
ذخیرۂ آخرت ہوگا۔ ان کے کلام بلاغت نظام پر تبصرہ اور تنقید کرنے
سے میں قاصر ہوں اس لئے کہ یہ میرا موضوع نہیں اور حق یہ ہے
حدودِ شریعت میں کہی گئی ہر نعت مقدس اور نعت گو خوش نصیب ہے۔

Marfat.com

حضرت سکندر لکھنوی کے فن کے بارے میں یہ کہہ دینا کافی ہے کہ آپ فنِ شاعری (نعت گوئی) میں عاشقِ رسول شیدائے مدینہ الحاج حضرت سردار احمد خان صاحب بہزاد لکھنوی مرحوم و مغفور سے شرفِ تلمذ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جناب سکندر لکھنوی صاحب کو صحت و تندرستی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور بارگاہِ رسالت میں گلہائے عقیدت پیش کرنے کی بار بار سعادت عطا فرمائے اور ان کے قارئین و سامعین کو دولتِ عشقِ مصطفےٰ نصیب ہوتی رہے۔ آمین ثم آمین۔ بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد موسیٰ عفی عنہ، امرتسری۔ لاہور

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۵ھ

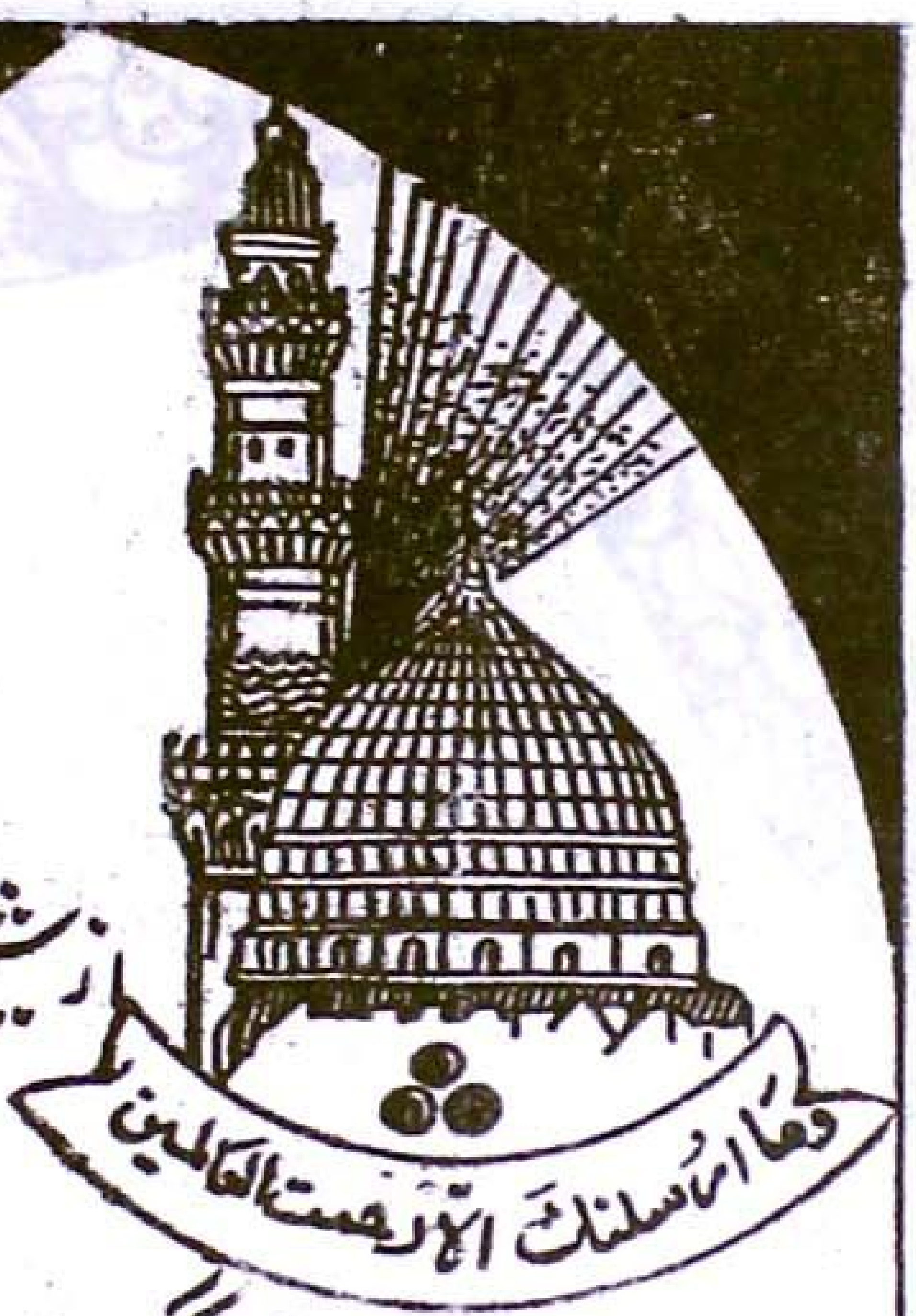

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از شیخ محمد امین صاحب جنرل سیکرٹری انجمن طلباء اسلام لاہور

تعارف

بزرگ محترم۔ شاعرِ اہلِ سنّت حضرت سکندر رضا صاحب لکھنوی
مدظلہ العالی

نعت گو شعرا۔ اور ثنا خوانِ حبیب کریم کی صف میں ایک خصوصی مقام رکھتے ہیں۔ حاجی صاحب قبلہ کی عمر کا بیشتر حصہ (سن ۴۰ء سے ۸۵ء تک) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا خوانی میں گزرا ہے۔ سن ۶۱ء سے اب تک گیارہ مجموعے نعت و منقبت کے لکھنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ دو مجموعے منقبت اور اوصاف اولیائے کرام میں بھی لکھ چکے ہیں۔ ان کے کلام میں جو سوز و گداز (ہجر و فرقت مدینہ میں) پایا جاتا ہے یہ سب بارگاہِ رسالت کی حاضری اور مشاہدہ کا رہینِ منت ہے حاجی صاحب قبلہ تقریباً ۹ مرتبہ زیارتِ حرمین الشریفین سے

فیض یاب ہو چکے ہیں

Marfat.com

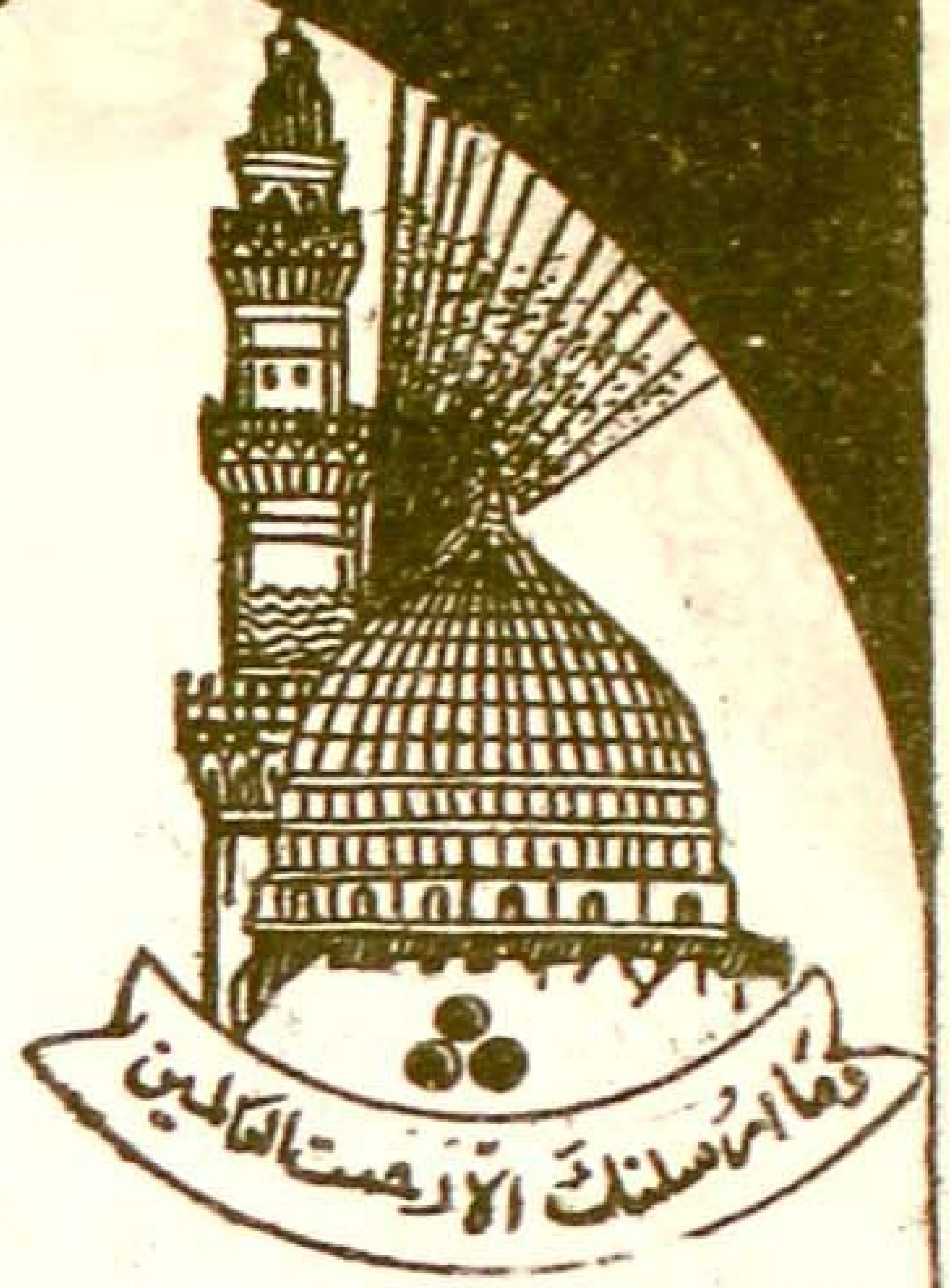

چنانچہ اسی حاضری کی بدولت ۷٦ء میں دربار رحمت للعالمین سے (دیرینہ خواہش کی بنا پر) حضور کا موئے مبارک بھی عطا ہوا ہے۔ جس کی زیارت یہ کمترین بھی کر چکا ہے اور یہ بڑی سعادت ہے۔

حاجی صاحب قبلہ بہت سلیس اور آسان اُردو میں نعتیں لکھتے ہیں تاکہ ہر خاص و عام ان کے کلام سے مستفیض ہو سکے۔ یہ ان کے کلام کی خوبی ہے کہ مجھ جیسا طالبعلم اور میرے ساتھی حاجی صاحب کے کلام سے پورا پورا استفادہ کرتے ہیں۔ حاجی صاحب جب خود کسی محفل میں اپنا کلام سُناتے ہیں تو ان کی نغموں کو سُن کر اہل محفل بہت متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ان کا کلام مشاہدہ اور دل کی آواز ہوتی ہے۔ ان کی نعتوں میں جو کیف و سرور جو رقت اور تڑپ ہوتی ہے

Marfat.com

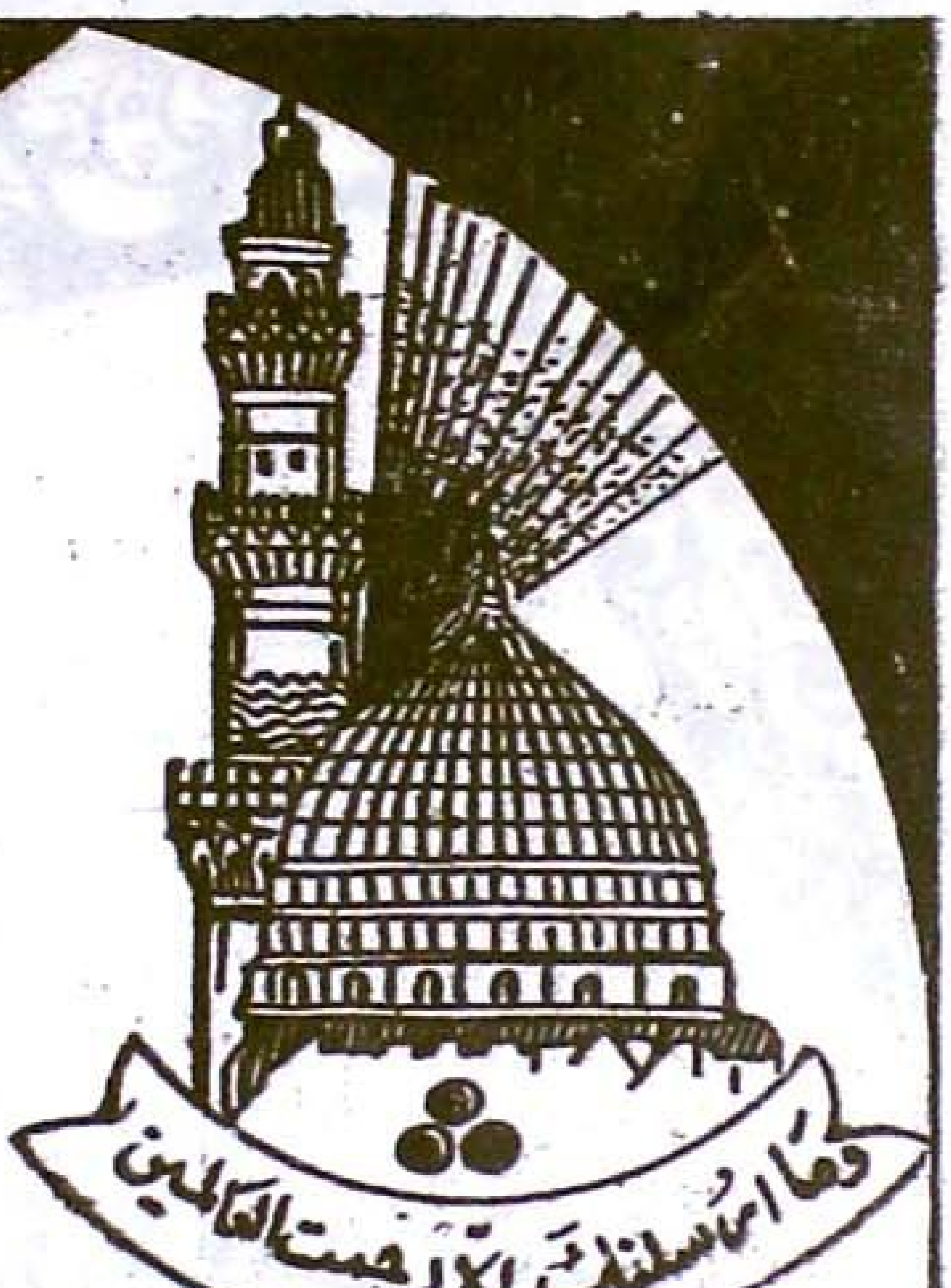

ان کا چہرہ اور آواز اس کی پوری پوری ترجمانی کرتی ہے۔ اتنا عرض کر دوں کہ حاجی سکندر صاحب قبلہ میرے والد صاحب قبلہ شیخ محمد جمیل صاحب کے ہمراہ متعدد مرتبہ حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے میں ہمسفر، ہم نوالہ و ہم پیالہ رہ چکے ہیں۔

ایک ہی جگہ قیام ایک ساتھ حرم شریف میں حاضری اور مدینہ منورہ کی محافل میلاد میں ایک ساتھ حاضری کی وجہ سے حاجی صاحب قبلہ میرے والد صاحب کو اپنا حقیقی بھائی تصور کرتے ہیں اور لاہور میں تشریف آوری کے بعد میرے ہی غریب خانے پر قیام فرماتے ہیں۔

58761

Marfat.com

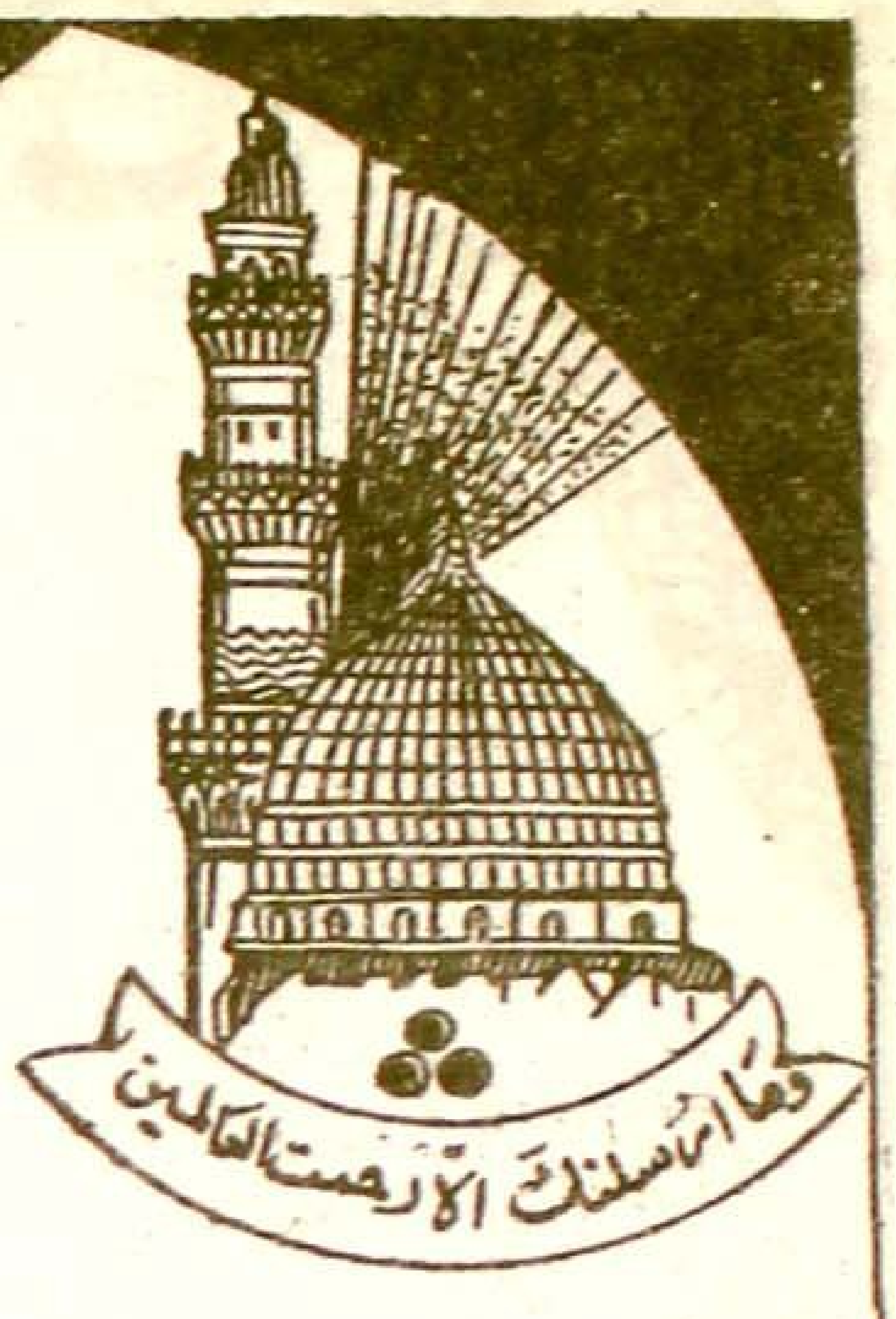

اللہ تعالیٰ حاجی صاحب قبلہ کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ حضور کے دربار پُرانوار کی حاضری اور بارگاہِ رسالت میں زیادہ سے زیادہ نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرسکیں۔ آمین ثم آمین۔

شیخ محمد آمین جنرل سکرٹری
انجمن طلبائے اسلام
لاہور۔ پاکستان

Marfat.com

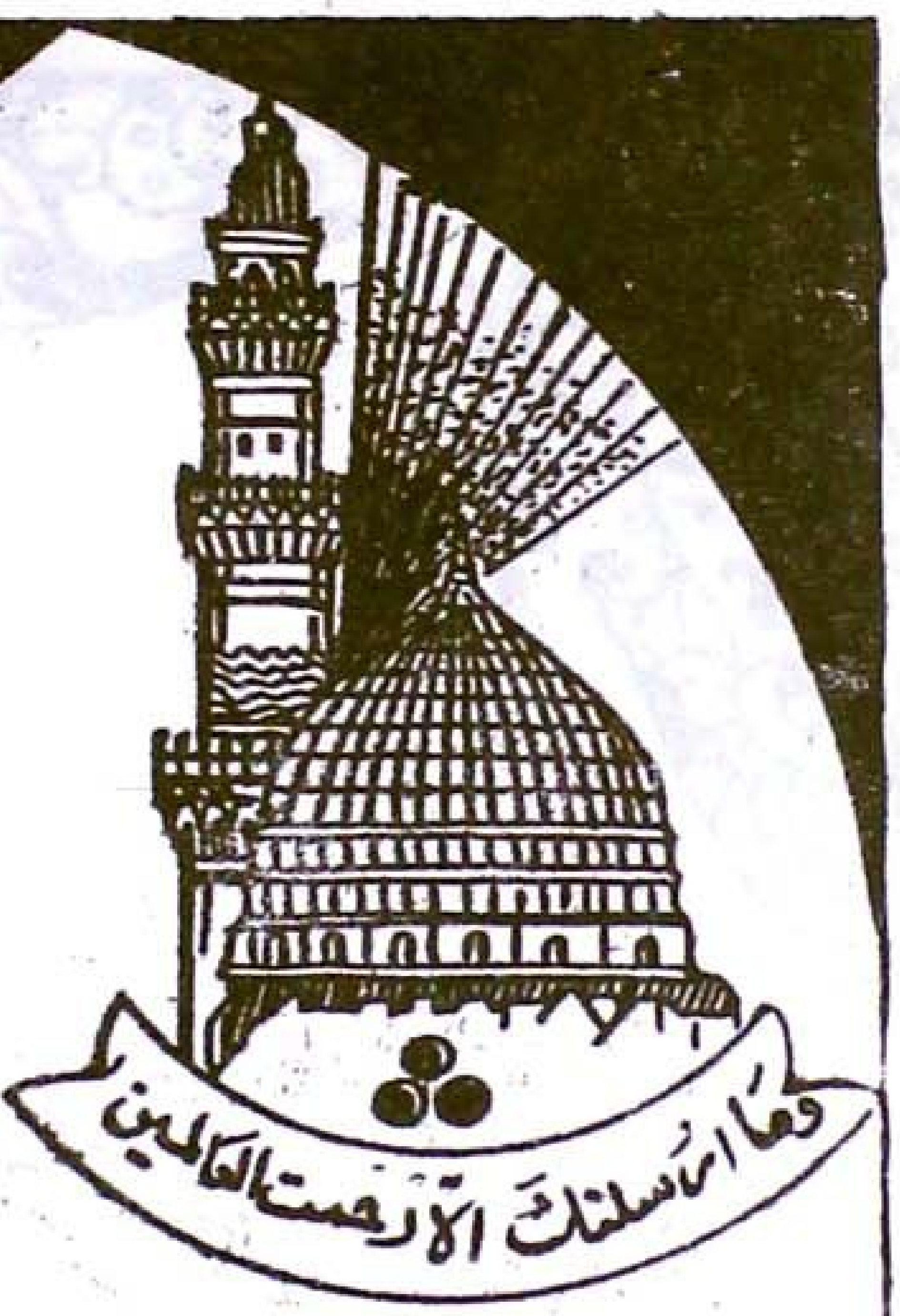

حمد

ربّ ذو الجلال والاکرام

Marfat.com

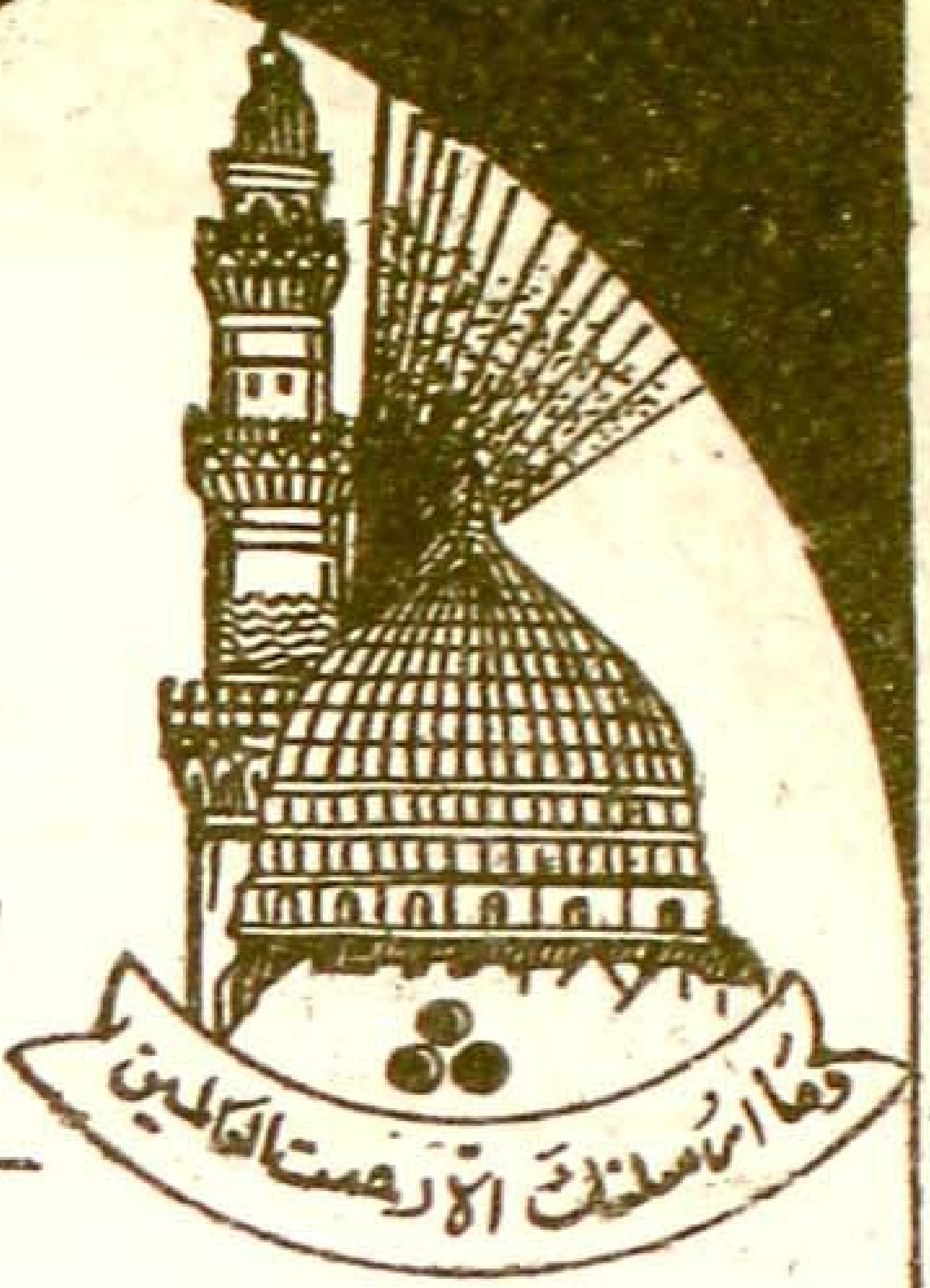

حمد شریف

تو خالق و ستار ہے رحمان ہے یا رب
بندوں کی خطا پوشی تری شان ہے یا رب

ہر عیب سے تو پاک ہے تیرا نہیں ہمسر
ہر مسلم و مومن کا یہ ایمان ہے یا رب

غفار ہے تواب ہے قیوم و صمد ہے
معبود ہے مسجود ہے سبحان ہے یا رب

ماں باپ سے بھی بڑھ کے تجھے پیار ہے ہم سے
بندوں پہ کرم تیرا ہر اک آن ہے یا رب

Marfat.com

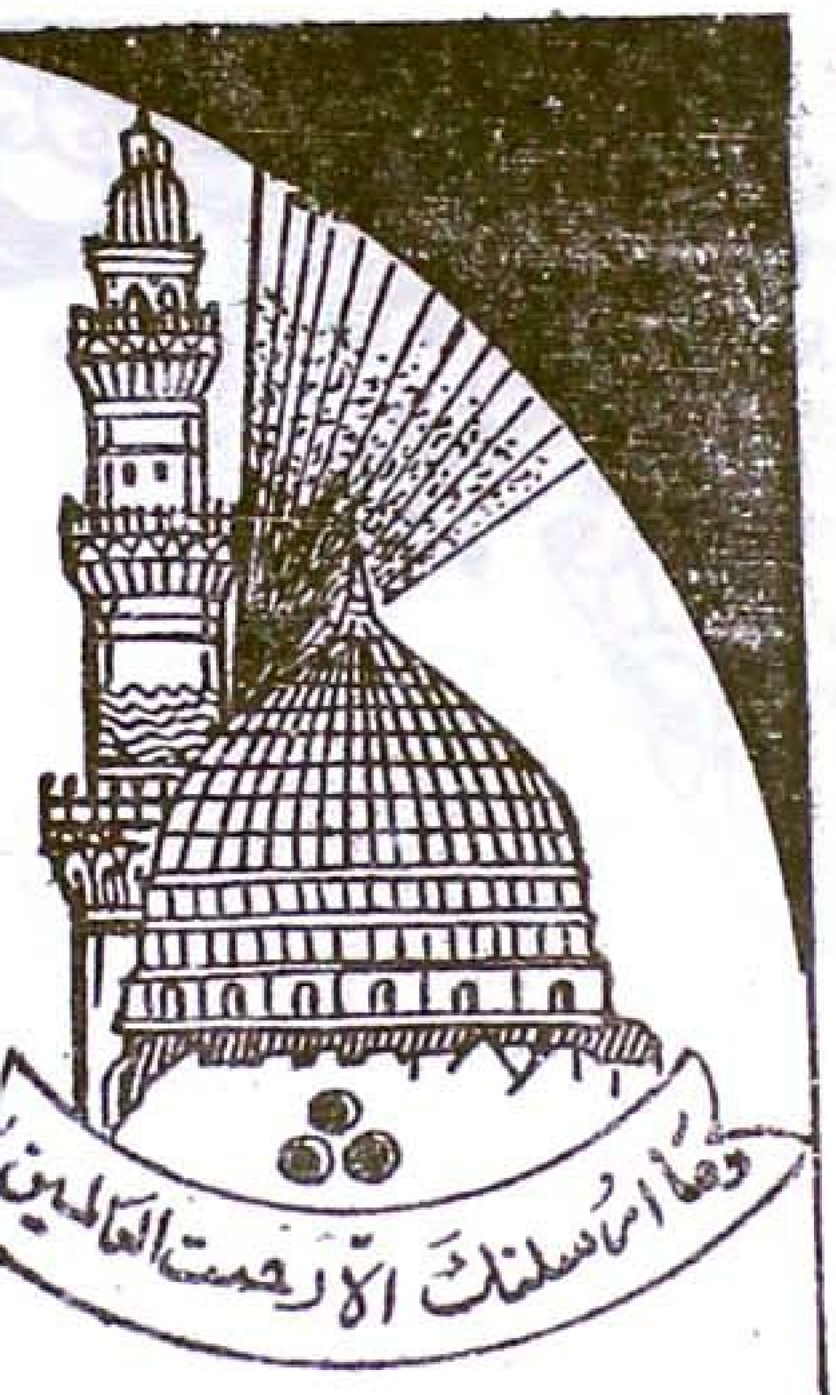

ہر ذرّہ خاکی تری قدرت کا ہے شاہد
کونین کی ہر شے تری پہچان ہے یارب

یوں تو تری تخلیق کی ہر چیز ہے یکتا
شہ کار تری خلق کا انسان ہے یارب

محبوبؐ ہدایت کے لئے خلق کو بخشا
یہ سب سے بڑا خلق پر احسان ہے یارب

اِک تیرا کرم اِک ترے محبوبؐ کی رحمت
بخشش کا گنہگاروں کی سامان ہے یارب

محبوبؐ کی اُمّت کو بچا نارِ سقر سے
اِن کا تو فقط تو ہی نگہبان ہے یارب

لکھتا ہے تیری حمد یہ ناچیز سکندر
یہ تیرا کرم ہے ترا فیضان ہے یارب

Marfat.com

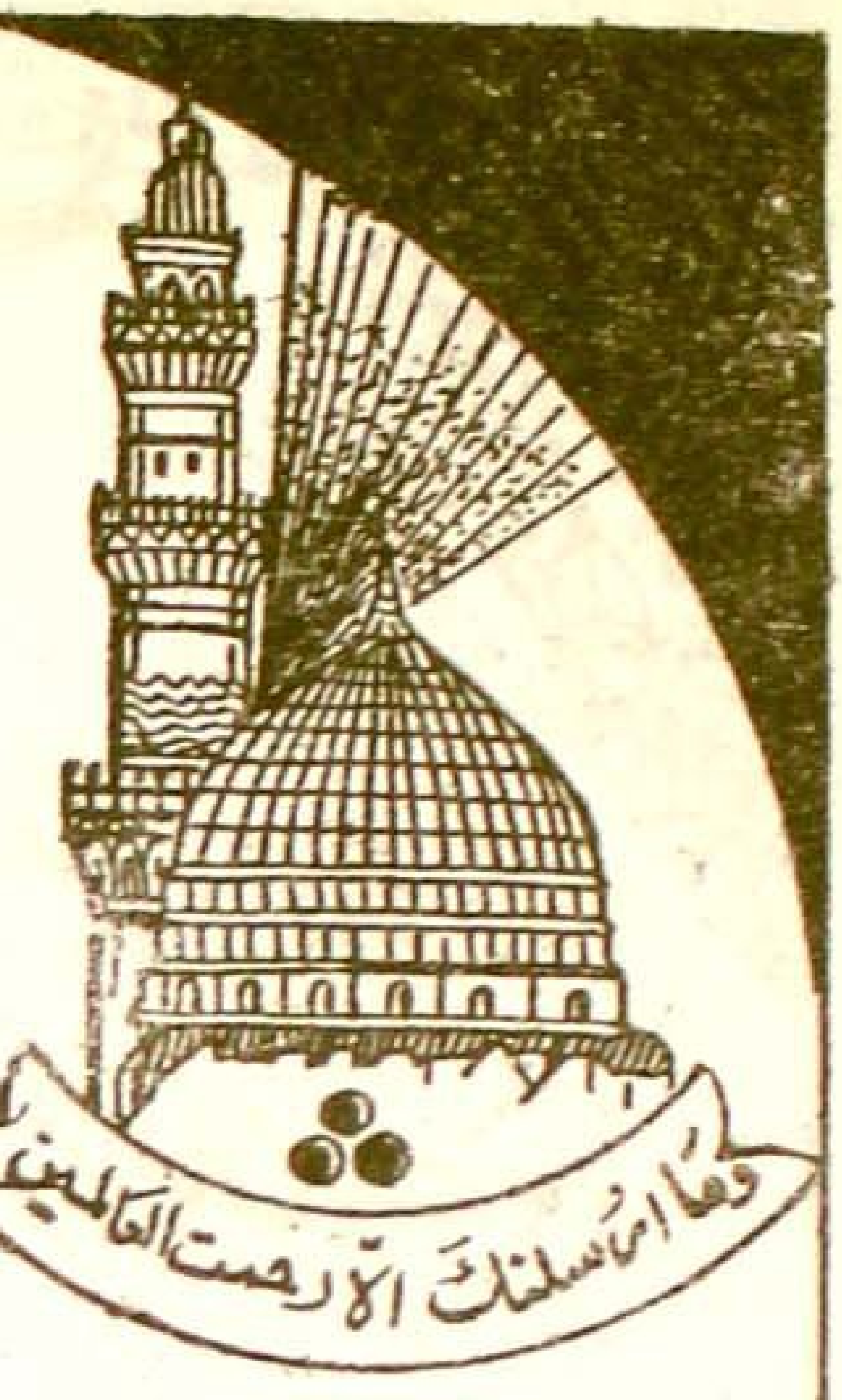

یارب ترا کرم ہے سکندر پہ بے شمار

رہتا ہے روز و شب مجھے شدت سے انتظار
قدموں میں کب بلائیں گے؟ طیبہ کے تاجدار

بے مایہ ہوں غریب ہوں مسکین ہوں مگر
ان کا غلام ہوں جو ہیں محبوب کردگار

محتاج و بے نوا ہوں غنی ہوں کہ مالدار
ان کی نگاہ لطف کے سب ہیں امیدوار

ان کی رضا نہ ہو تو۔ تونگر نہ جا سکیں
وہ چاہیں تو گدا کو بلاتے ہیں بار بار

Marfat.com

ہم عاصیوں کے حامیٔ و محسن وہی تو ہیں
اُن پر فدا ہے دِل تو مری جان ہے نثار

حمدِ خدائے پاک مری روح کی غذا
نعت حبیب پاک مرے قلب کا قرار

اب مستقل وظیفہ یہی ہے زہے نصیب
ہر صبح و شام مدحتِ محبوب کردگار

سُلطان دو جہاں ہیں مدینے میں اسلئے
طیبہ کی سرزمین ہے رحمت کا آبشار

کِھل جائے میرے دِل کی کلی روح شاد ہو
دیکھوں اگر میں جاکے مدینے کے مرغزار

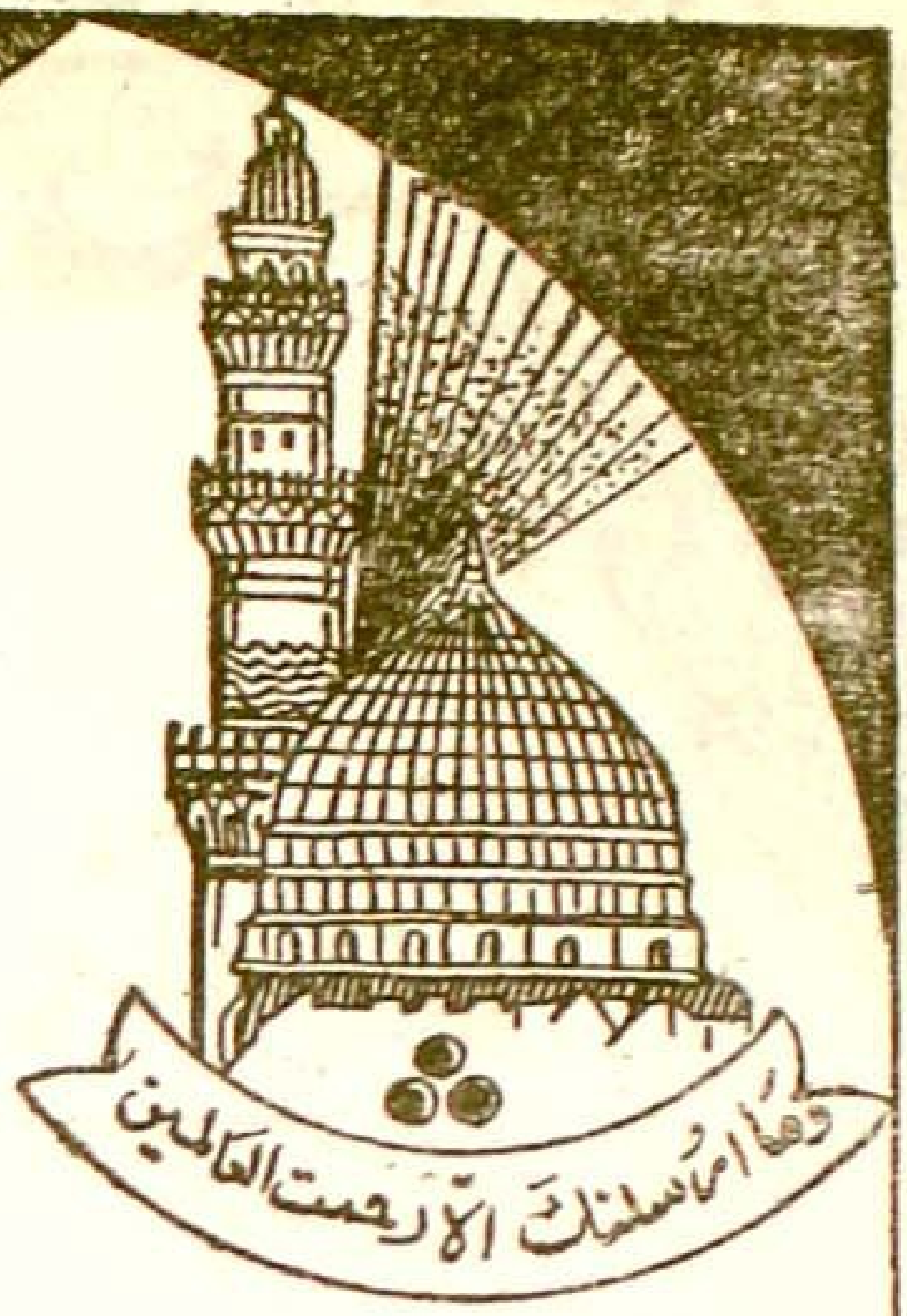

طیبہ میں جا کے روح کو ملتی ہے تازگی
ہوتی ہے واپسی تو میں ہوتا ہوں اشکبار

لکھ دے مرے نصیب میں طیبہ کی زندگی
یارب ترا کرم ہے سکندر پہ بے شمار

Marfat.com

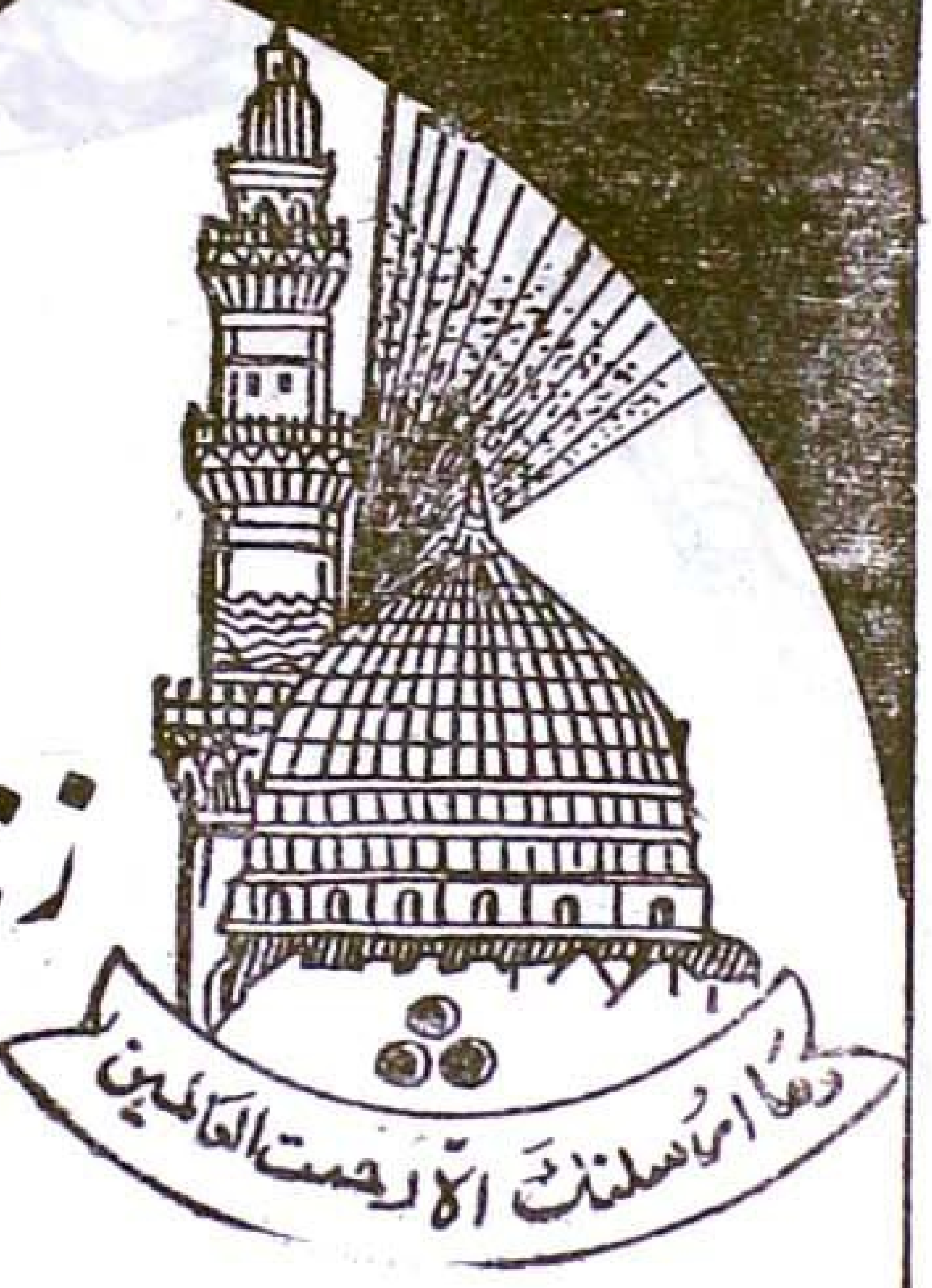

زندگی بھر میں نعتیں سناتا رہوں

اے خدا اپنی رحمت سے توفیق دے۔ زندگی بھر میں نعتیں سناتا رہوں
میں نمکخوار ہوں تیرے محبوب کا۔ گن انہیں کے ہمہ وقت گاتا رہوں

کیف دے میرے معبود اشعار میں سوز ایسا دے اللہ آواز میں
نعت پڑھ پڑھ کے میں خود بھی روتا رہوں عاشقان نبی کو رلاتا رہوں

عشق کامل دے سلطان کونین کا۔ واسطہ تجھ کو شیخینؓ و حسنینؓ کا
فکر ہو تو رضائے محمد کی ہو۔ فکر دنیا سے دامن بچاتا رہوں

ان کی نسبت سے رہتا ہوں میں سرخرو ہے انہیں کی غلامی مری آبرو
ان کی مدحت سرائی مرا فرض ہے کیوں نہ میں فرض اپنا نبھاتا رہوں

Marfat.com

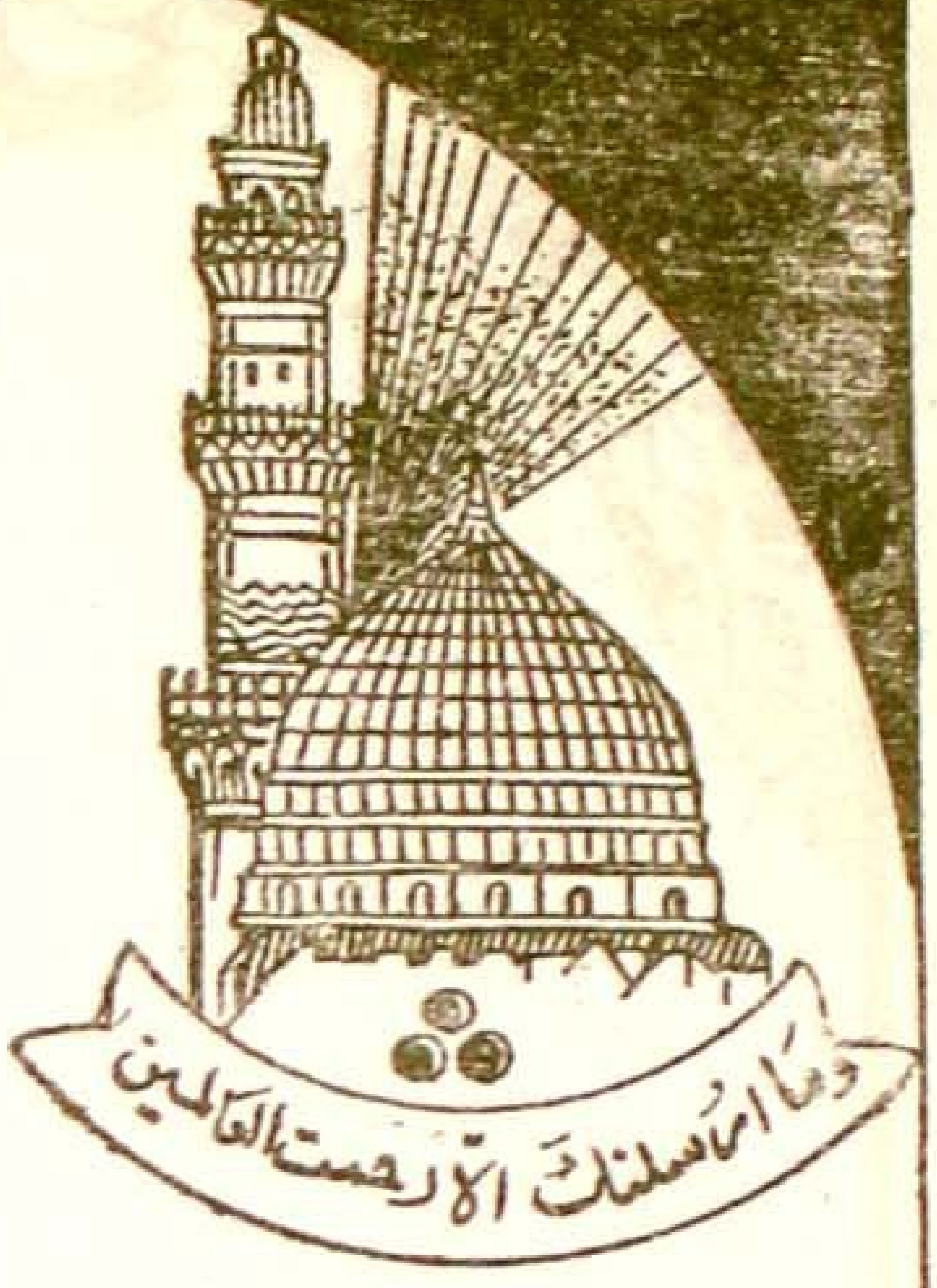

میں دیارِ نبی کا ہوں ادنیٰ گدا ۔ دو جہاں میں یہی ہے میرا آسرا
میری جھولی اسی در سے بھرتی رہے عمر بھر بھیک اس در کی کھاتا رہوں

یہ دعا ہے ملے جلد اذنِ حرم پھر بلائیں نبی جائیں طیبہ میں ہم
ان کے روضے کی جالی پہ رکھ کے جبیں بخت خفتہ کو اپنے جگاتا رہوں

میری طلبی ہو جب انکے دربار میں سر کے بل جاؤں میں ان کی سرکار میں
سجدۂ شکر جا کر حرم میں کروں ۔ سر ریاض الجناں میں جھکاتا رہوں

Marfat.com

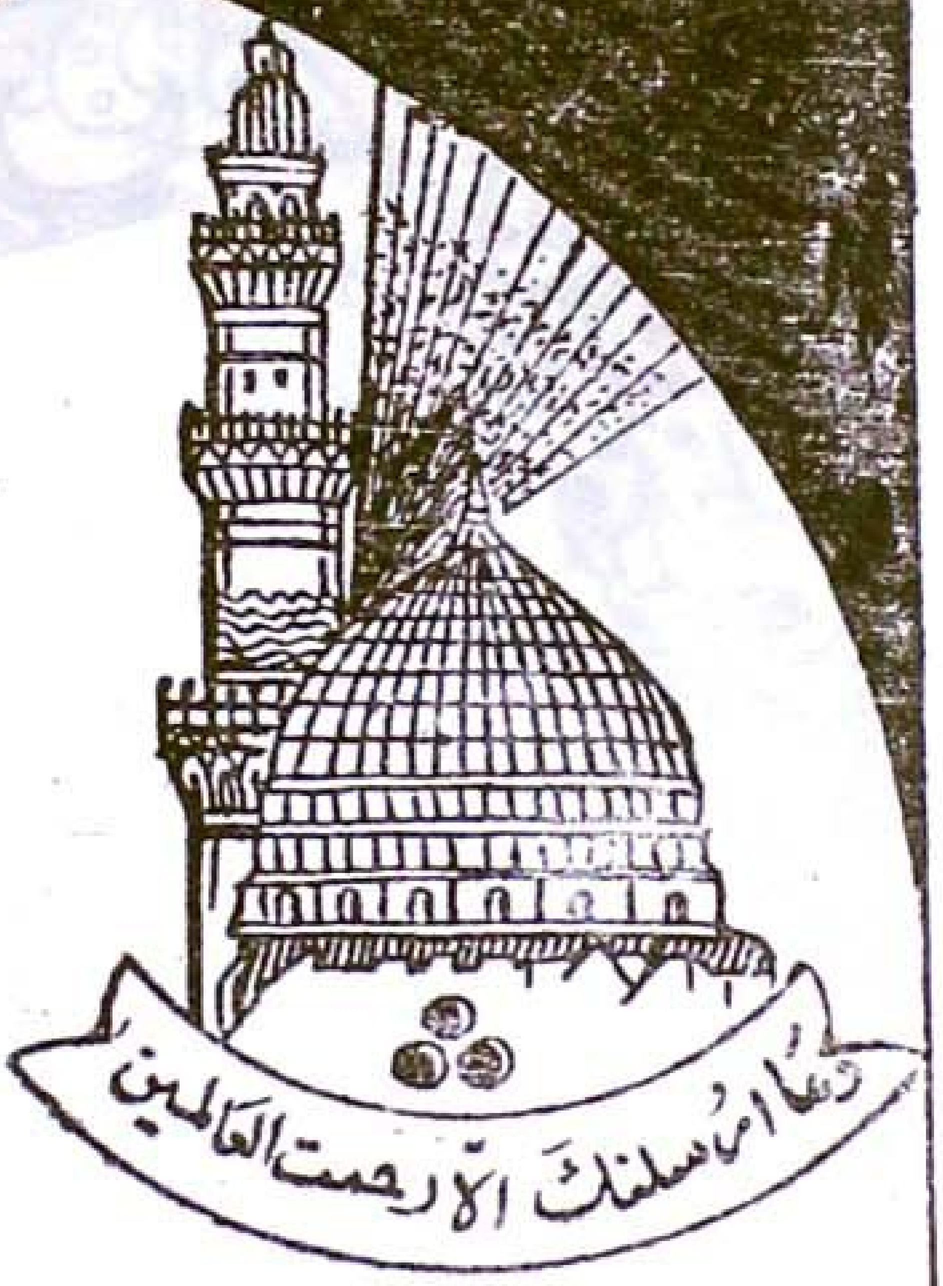

جاؤں دربارِ عالی میں یوں سر بخم لب پہ صلّی علیٰ ہو نگاہیں ہوں نم
پیش کرتا رہوں نذرِ شاہِ اُمم اپنے اشکوں کے موتی لٹاتا رہوں

اب یہی ہے تمنا یہی مدعا اے سکندرؔ خدا سے یہی ہے دُعا
روز لکھتا رہوں نعت خیر الوریٰ روز نعتوں کی محفل سجاتا رہوں

Marfat.com

ثنائے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

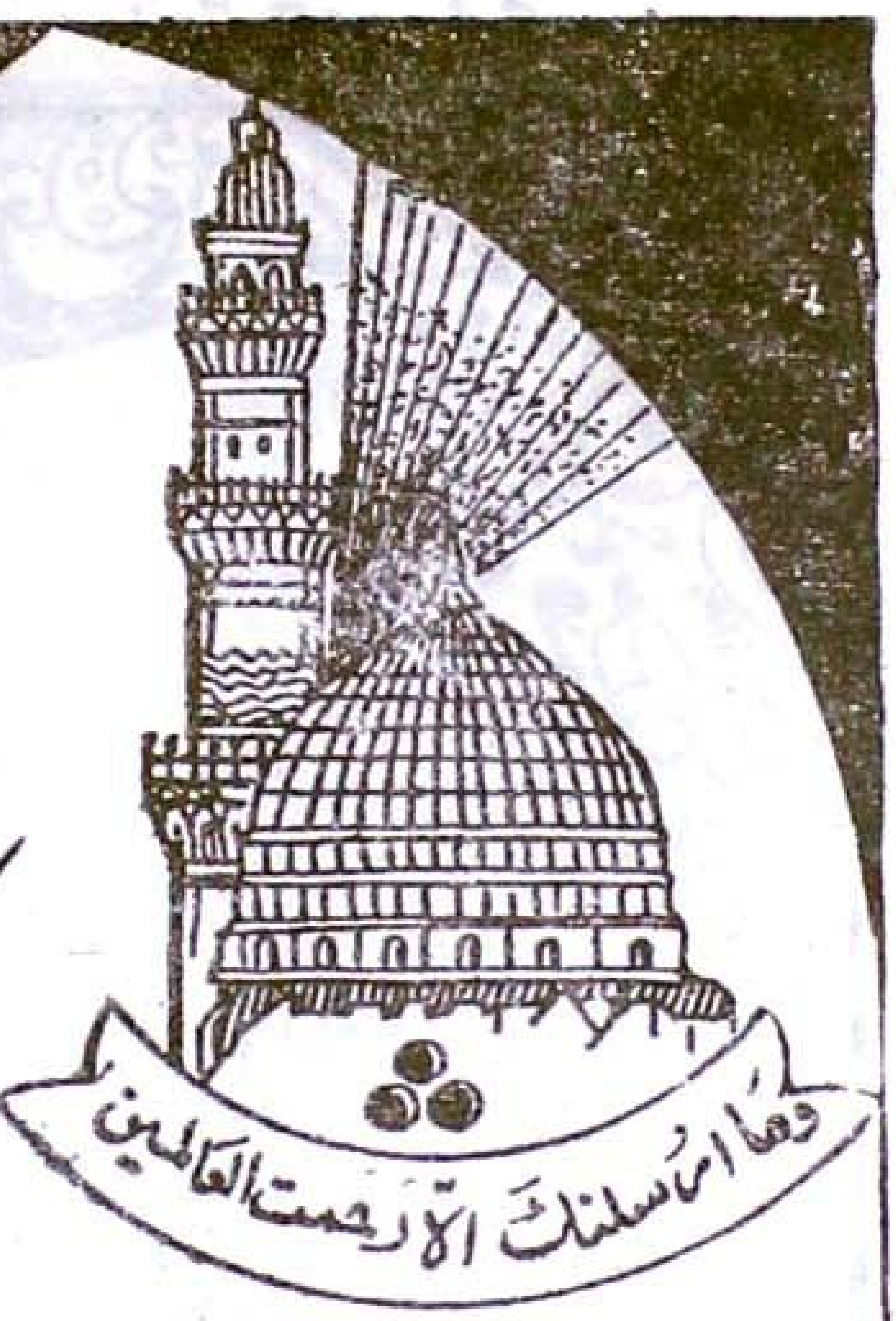

اسمِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

اسمِ شہِ کونین مرے وردِ زباں ہے
محفوظ ہوں ہر غم سے بلاؤں سے اماں ہے

یہ نام ہی اللہ کو محبوب ہے سب سے
یہ نام ہی بنیادِ زمیں اور زماں ہے

مخلوقِ خدا کرتی ہے تعریفِ محمدؐ
مداحوں کی صف میں سرِ فہرست قرآں ہے

ہے نام محمد کا لکھا عرشِ بریں پر
تحریر یہی نام درِ باغِ جناں ہے

Marfat.com

یہ نام ہے کونین کے ہر نام سے افضل
یہ نام ہی کونین کی عظمت کا نشاں ہے

یہ نام رسولوں کے لئے وجہ شرف ہے
یہ نام ہی نبیوں کے لئے راحت جاں ہے

آدم کو اسی نام کی برکت نے نوازا
یونس کے لئے نام یہی فیض رساں ہے

ہر غوث و قطب کے لئے یہ نام ہے رہبر
یہ نام ہر اک سالک و مجذوب کی جاں ہے

کلمے میں اذانوں میں جہاں نام ہے رب کا
اللہ کی رحمت ہے کہ یہ نام وہاں ہے

Marfat.com

اس نام سے انسان کو توقیر ملی ہے
یہ نام دو عالم کے لئے وجہ "اماں" ہے

ہے نام محمدؐ دلِ مومن کا اُجالا
اس نام کی برکت دلِ مسلم پہ عیاں ہے

یہ نام ہے معذور وضعیفوں کا سہارا
اِس نام پہ قربان ہر اک پیر وجواں ہے

یہ نام ہے مومن کے لئے باعث رحمت
منکر کے مگر قلب پہ اِک بارِ گراں ہے

یہ نام مبیں جس نے رکھا وردِ سکندرؔ
ایمان ہے میرا کہ وہ محفوظ زِیاں ہے

Marfat.com

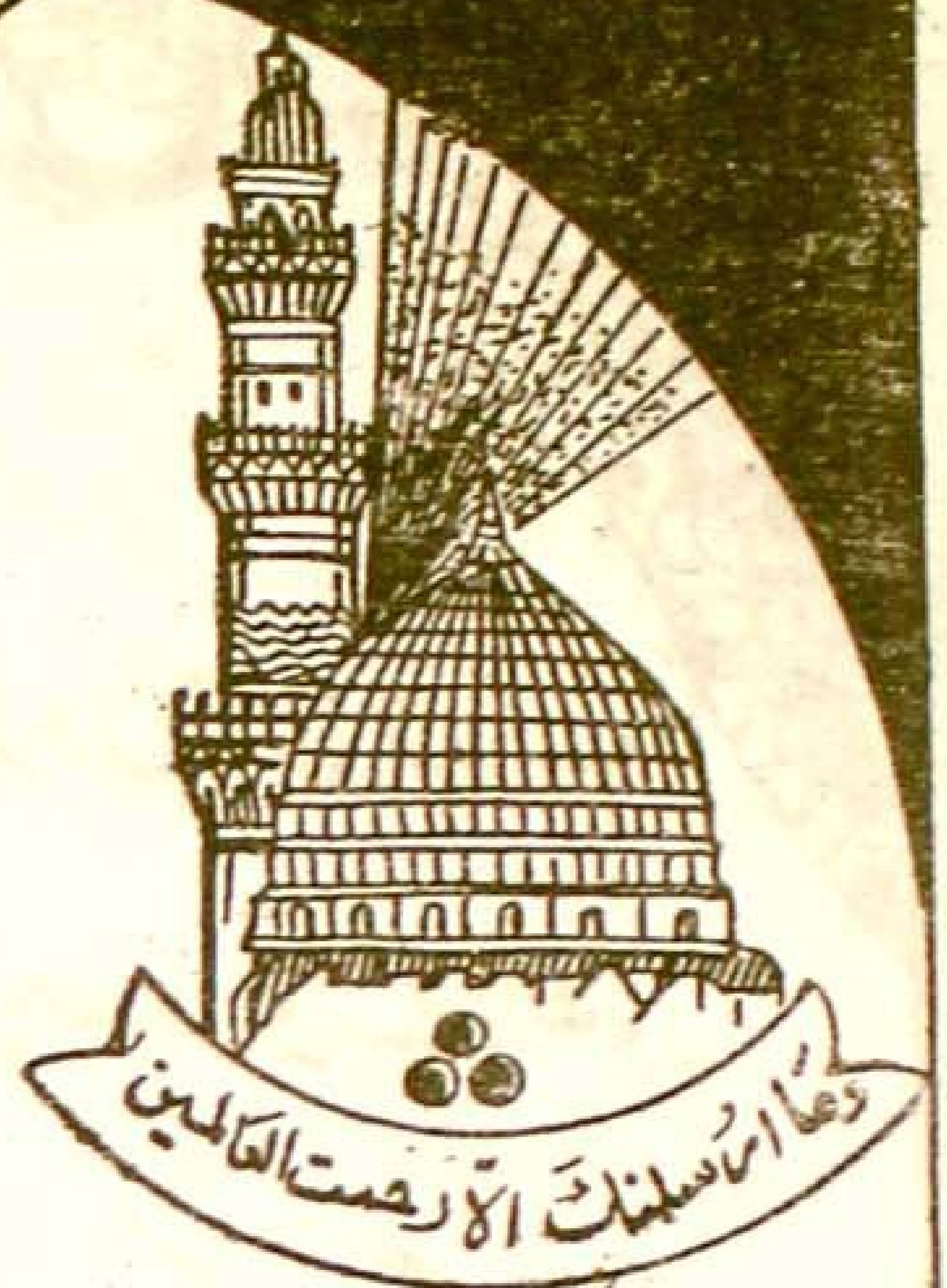

آپکی مدحت سے یہ توقیر پائی ہے حضور

ایسی صورت آپ کی حق نے بنائی ہے حضور
دیکھ کر صدقے خدا کی کل خدائی ہے حضور

آپ جس کو مل گئے ہر چیز اس کو مل گئی
گویا اس نے دولتِ کونین پائی ہے حضور

دے دیا خالق نے سب کچھ آپ کی تحویل میں
خلد و کوثر بھی انعامِ کبریائی ہے حضور

Marfat.com

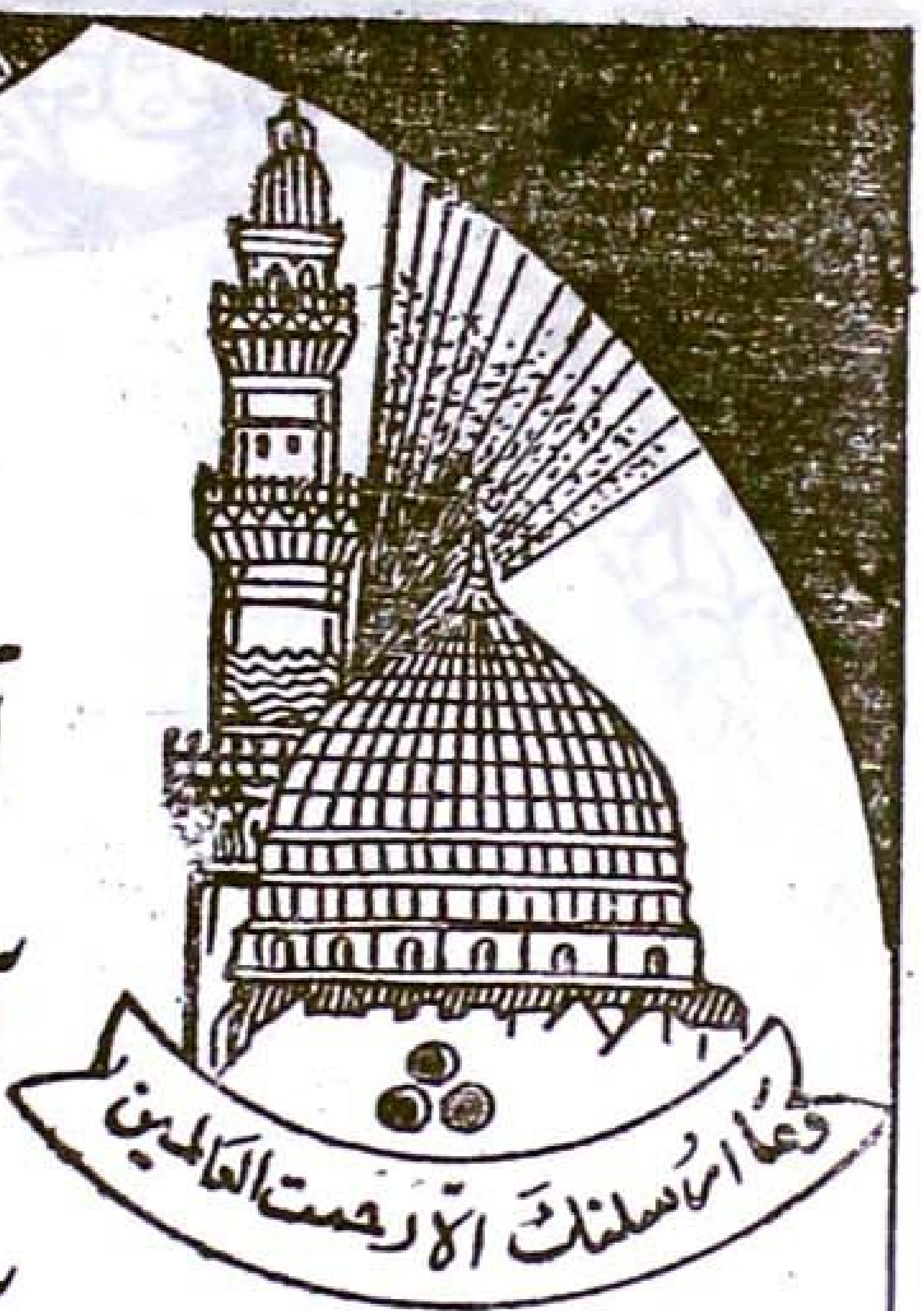

آپ کے سر پہ ہے موزوں تاج لولاک لما

آپ ہی کو زیب شانِ مصطفائی ہے حضور

آپ ہی محشر میں ہم سب کی کرینگے پیروی

آپ ہی کی ذات باری تک رسائی ہے حضور

آپ ہیں محشر کے دُولھا آپ ہی کے واسطے

کرسیٔ محمود خالق نے بنائی ہے حضور

آپ کی توصیف خود خالق نے کی ہے اسلئے

ہر لبِ مخلوق پر مدح سرائی ہے حضور

آپ کی مدحت کریں نعتیں سنیں اور شاد ہوں

ہم خطا کاروں کی یہ ہی تو کمائی ہے حضور

Marfat.com

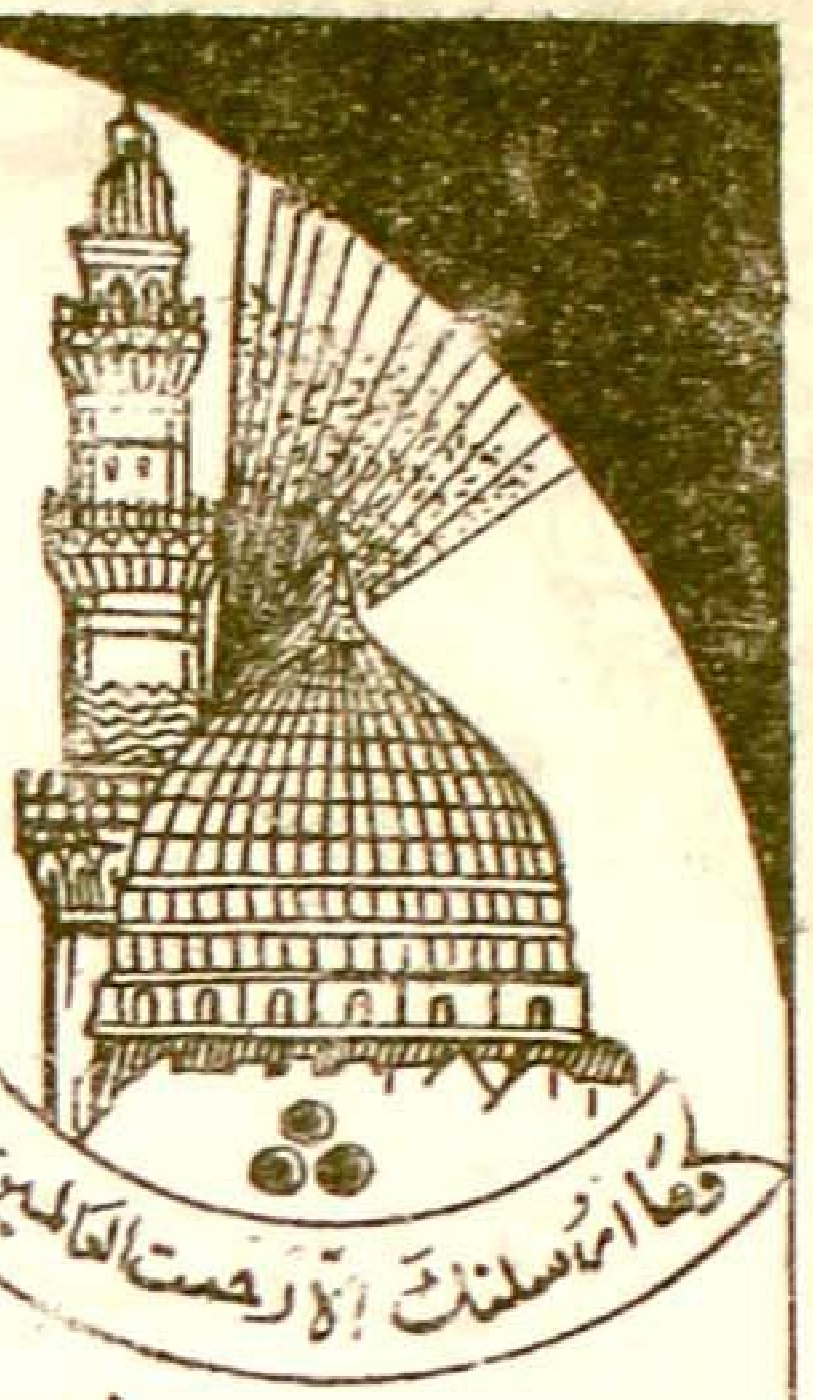

ہے یقیں محشر میں بھی بگڑی بنائیں گے مری
آپ ہی نے آج تک بگڑی بنائی ہے حضور

حشر کا دن آپ کی جلوہ نمائی کا ہے دن
حشر کے دن آپ کی جلوہ نمائی ہے حضور

حل کریں گے آپ ہی ہم بے کسوں کی مشکلیں
آپ ہی کے ہاتھ میں مشکلکشائی ہے حضور

آپ کی عظمت گھٹانے سے بشر کے کیا گھٹے؟
آپ کی عظمت عطائے کبریائی ہے حضور

آپ کے عاشق سکندر کو لگاتے ہیں گلے
آپ کی مدحت سے یہ توقیر پائی ہے حضور

Marfat.com

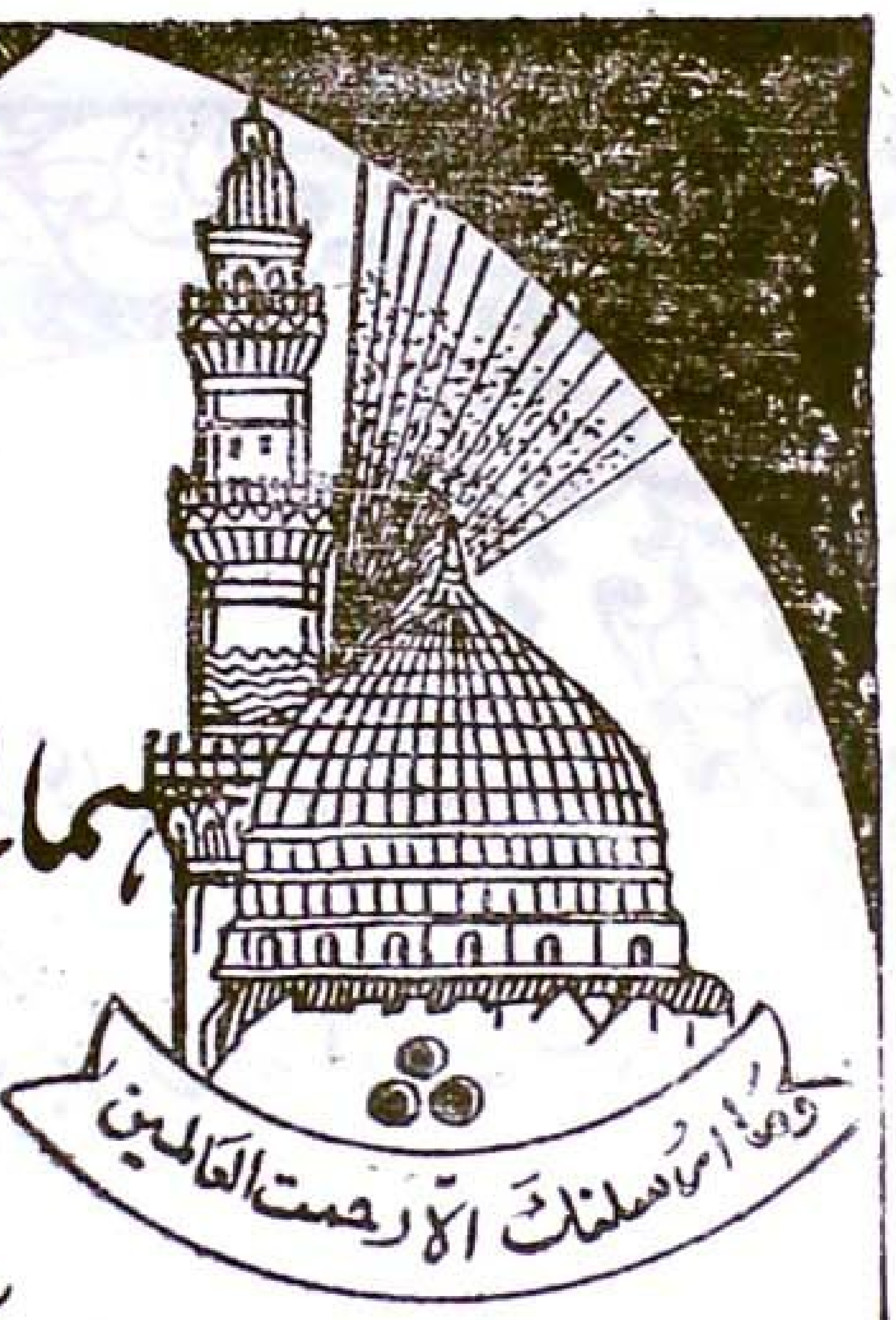

ہمارے حامی و محسن ہمارے پاسباں تم ہو

ہمارے ہادی و رہبر۔ امیرِ کارواں تم ہو
ہمارے حامی و مُحسن ہمارے پاسبان تم ہو

تمہاری ذات اقدس رابطہ ہے رب سے بندوں کا
کہ خالق اور مخلوقِ خدا کے درمیاں تم ہو

تمہارے دم سے یہ کونین تابندہ سلامت ہے
یہ بزمِ کن فکاں اِک جسم ہے اور اسکی جاں تم ہو

خدا کی ذات عالی، یکتا و مختار و قادر ہے
اُسی کے حکم سے کون و مکاں کے حکمراں تم ہو

Marfat.com

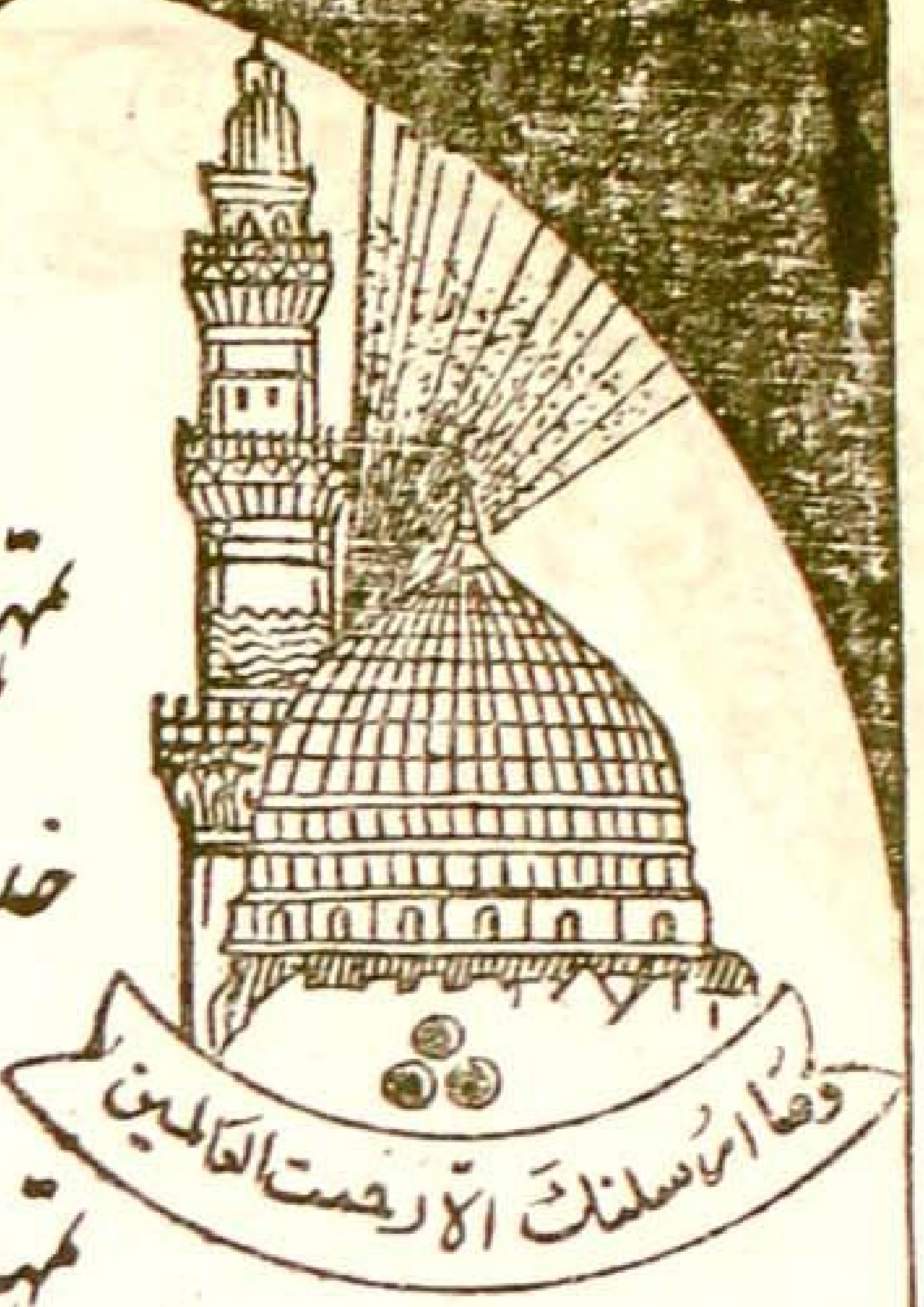

تمہاری پیروی تعمیل ہے حکمِ الٰہی کی
خدا کے نائبِ برحق ہو سلطانِ زماں تم ہو

تمہارے ہی لئے ہے کرسیِٔ محمود کا منصب
لوائے حمد جس کے ہاتھ ہے وہ بیگماں تم ہو

تمہیں تو سب رسولوں اور نبیوں کے مصدق ہو
امامُ الانبیاء ہو اور ختم المرسلاں تم ہو

تمہاری عظمت و رفعت کا اندازہ کہاں ممکن
جہاں جبریل عاجز ہے وہاں کے مہماں تم ہو

فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں انوارِ الٰہی سے
بشر کی کیا رسائی ہو مرے آقا جہاں تم ہو

Marfat.com

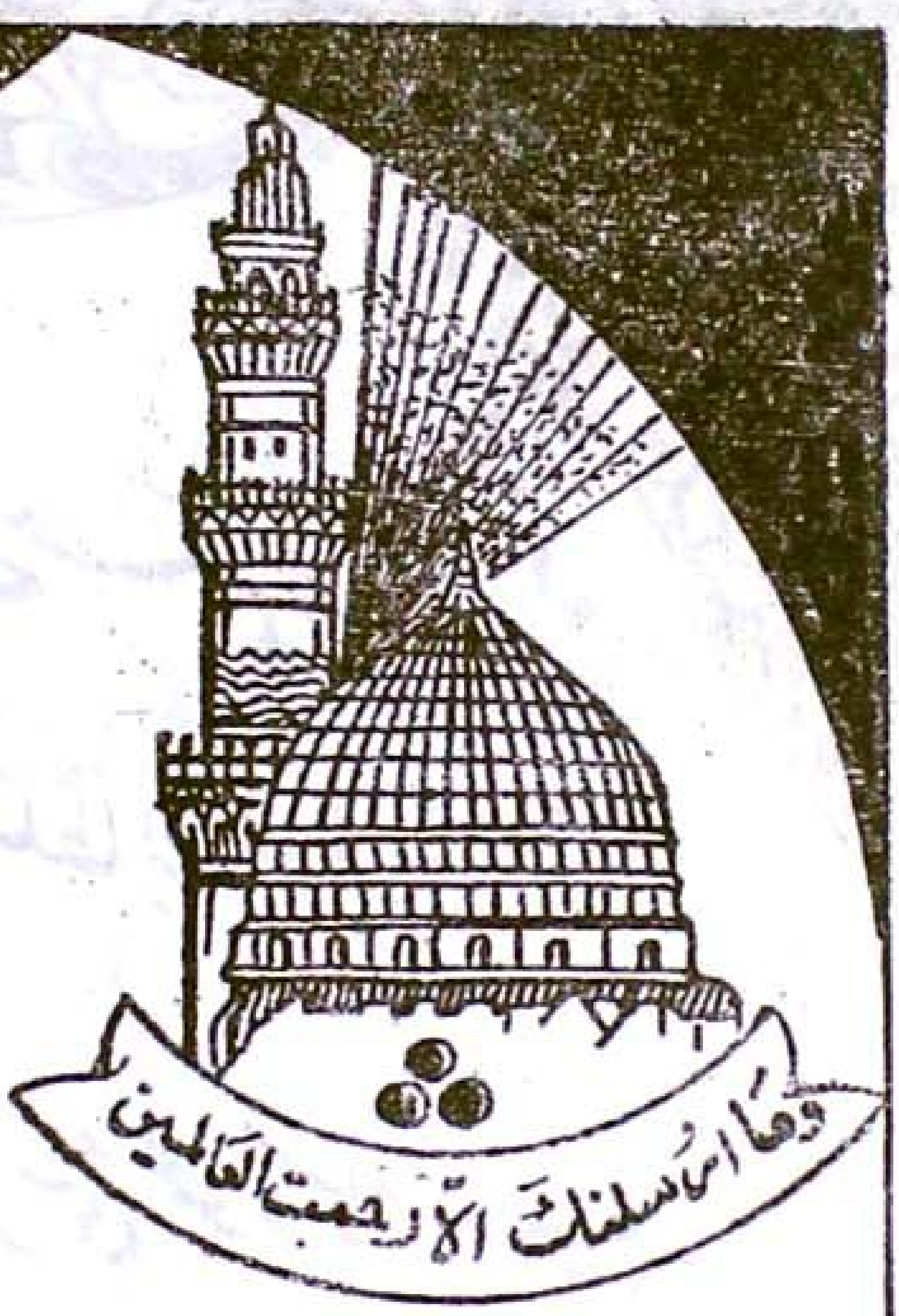

شفیع حشر میری لاج بھی محشر میں رکھ لینا
شفیع المذنبیں تم ہو۔ پناہِ مجرماں تم ہو

تمہیں مجبور و بے چاروں کو سینے سے لگاتے ہو
نہیں جس کا کوئی دنیا میں اسکے مہرباں تم ہو

سکندر کی ثنا گوئی تو قطرہ ہے سمندر میں
حقیقت تو یہ ہے آقا کہ ممدوح جہاں تم ہو

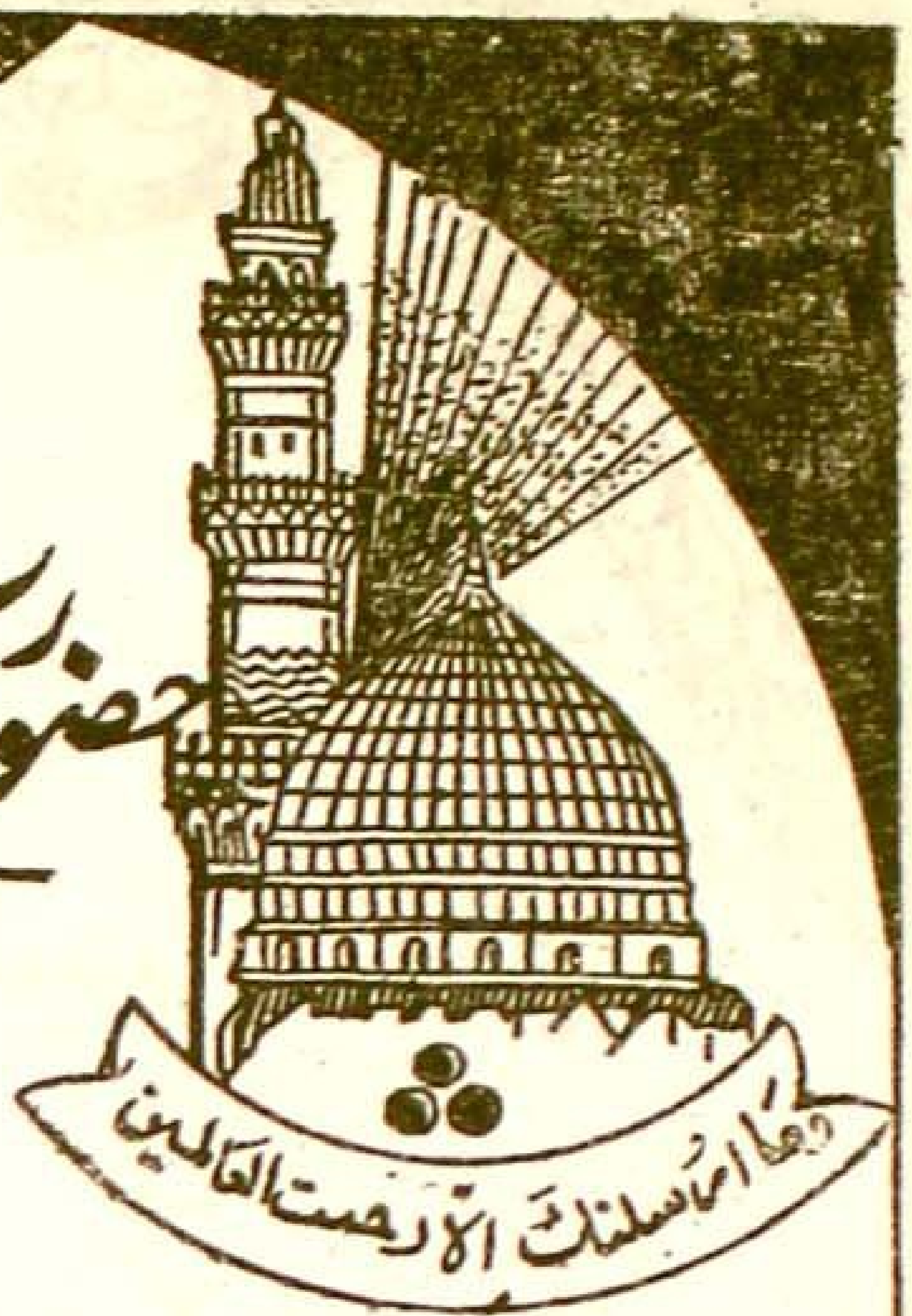

حضورؐ آپ سے پوشیدہ کردگار نہیں

مثیلِ شاہِ دنیٰ کوئی تاجدار نہیں
دیارِ پاک کا ہمسر کوئی دیار نہیں

یہ مانا مجھ سا بھی کوئی خطا شعار نہیں
مگر حضور کی رحمت کا کچھ شمار نہیں

مرے حضور کو اُمت سے پیار ہے جیسا؟
کسی نبی کو بھی اُمت سے ایسا "پیار" نہیں

درِ رسول پر دنیا کے تاجداروں کو
سوالی بن کے بھی آنے میں کوئی عار نہیں

Marfat.com

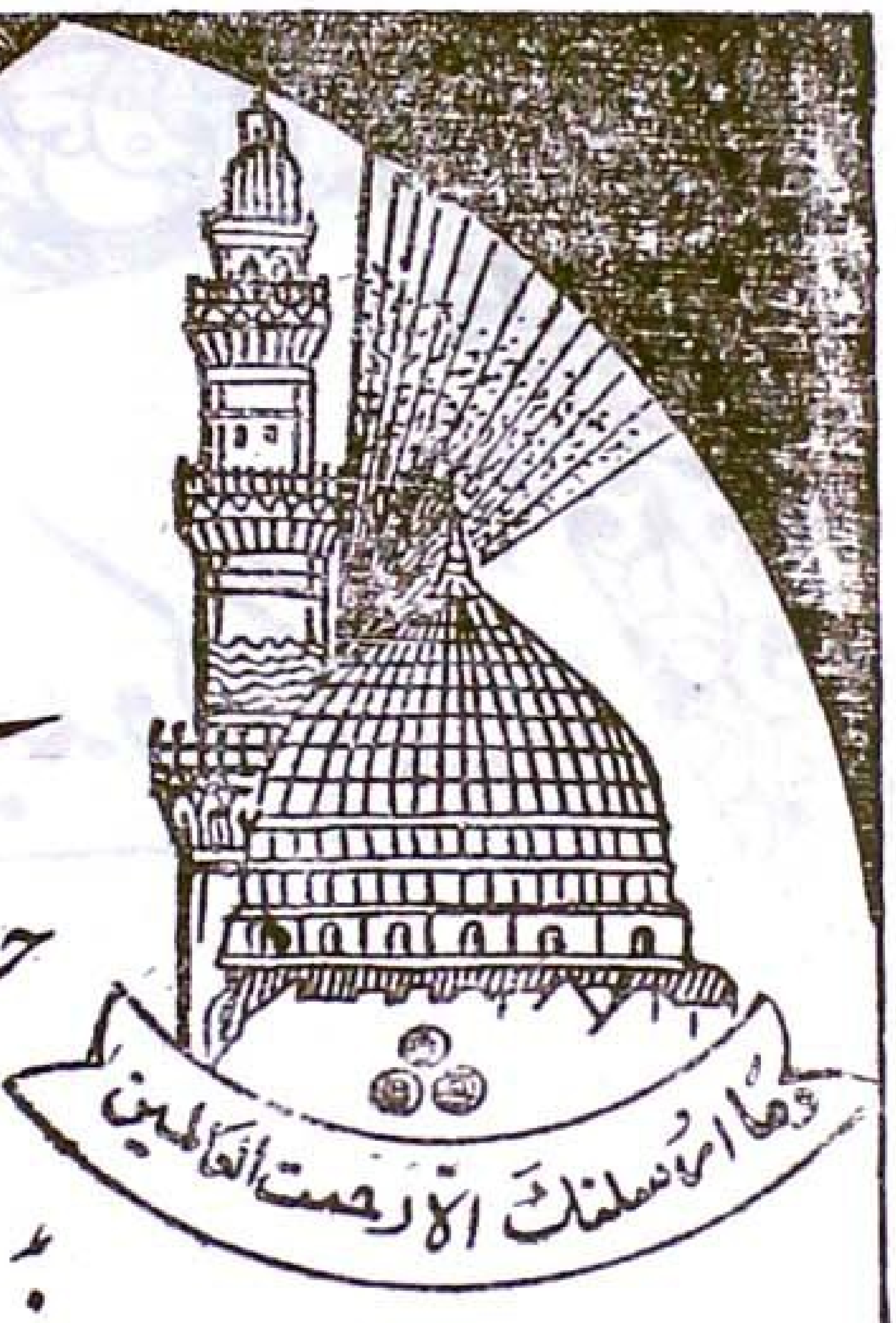

ہے کائنات میں کیا چیز آپ سے مخفی
حضور آپ سے پوشیدہ "کردگار" نہیں

خدا نے آپ کو مختارِ کل بنایا ہے
حضور آپ کو کس شے پہ اختیار نہیں ؟

ابھی تو وقت ہے دامن کو تھام لو ان کے
کب آئے لینے اجل کا کچھ "اعتبار" نہیں

بہار جیسی ہے طیبہ میں آپ کے دم سے
ابھی تو خلد بریں میں بھی وہ "بہار" نہیں

غبار راہ مدینہ ہے چشم کا سرمہ
مری نگاہ میں اکسیر ہے غبار نہیں

Marfat.com

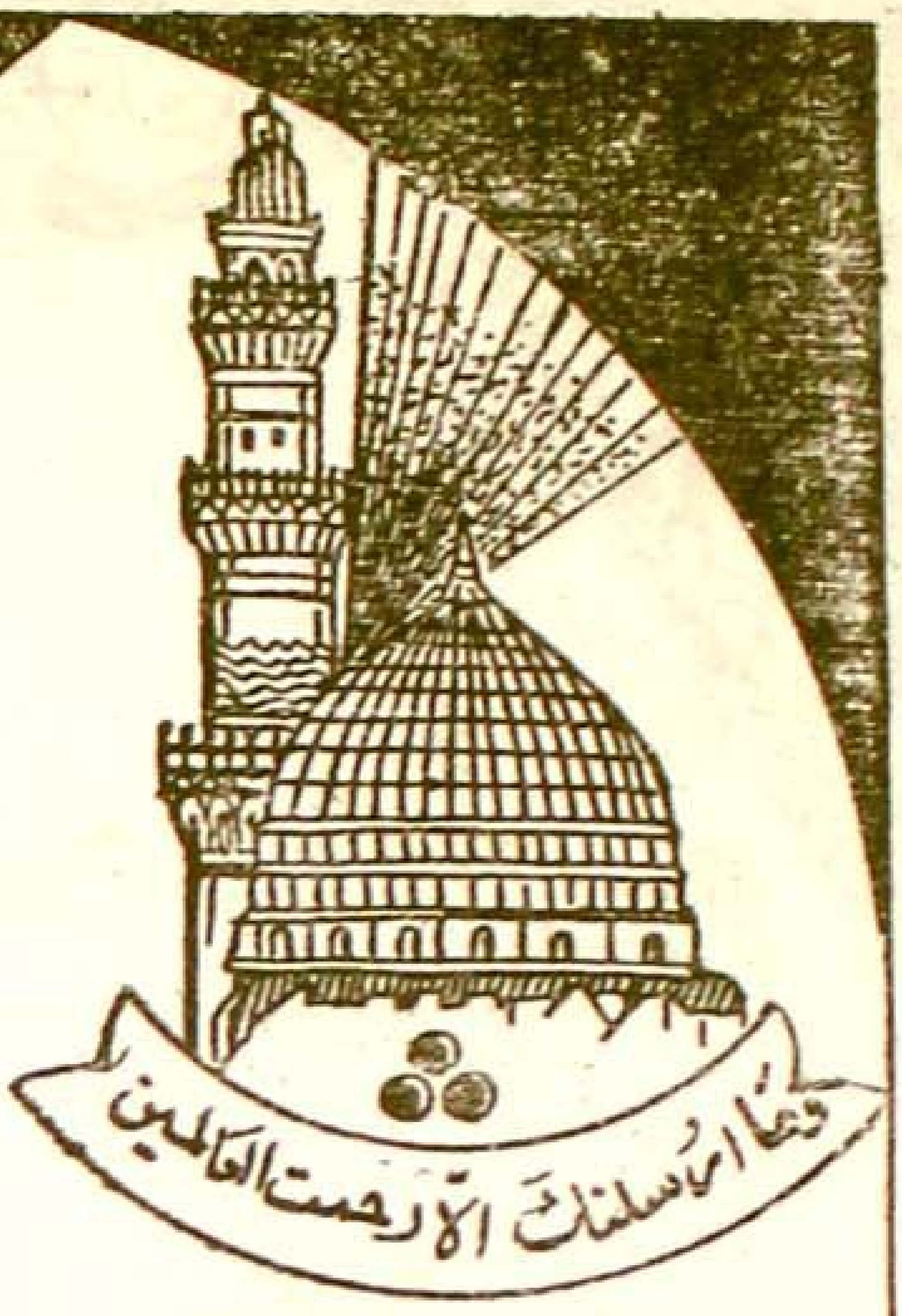

میں اپنا درد و الم کس لئے زباں سے کہوں
عیاں حضور پہ کیا میرا "حالِ زار" نہیں

یقیناً آپ کی عظمت کے ہیں وہی منکر
جنہیں قرآن کی صداقت پہ "اعتبار" نہیں

گرفتہ دل ہوں سکندر فراقِ طیبہ میں
سکوں نظر کو نہیں "قلب کو قرار" نہیں

Marfat.com

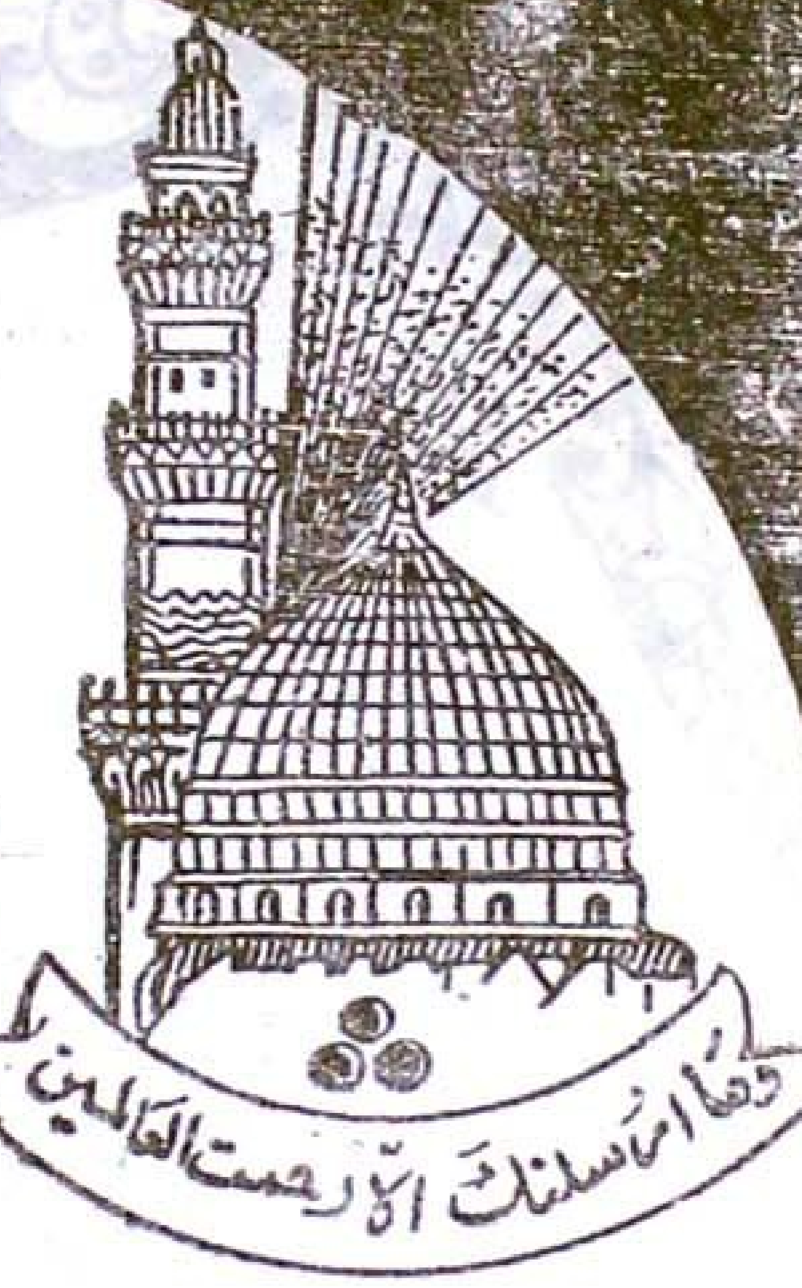

یہ انکی ثنا خوانی و مدحت کا اثر ہے

یہ ان کی ثنا خوانی و مدحت کا اثر ہے
دل شاد ہے اِس ذکر سے مسرُور جگر ہے

ہے نام محمدؐ ہی سے دل مطلعِ انوار
پُرنوُر اسی نام کی برکت سے نظر ہے

بیجا نہیں گر کہدوں کہ سینہ ہے مدینہ
سینے میں ہمارے شہِ کونین کا گھر ہے

دامن ہے مرے ہاتھ میں محبوبِ خدا کا
اب قبر کی دہشت نہ مجھے حشر کا ڈر ہے

Marfat.com

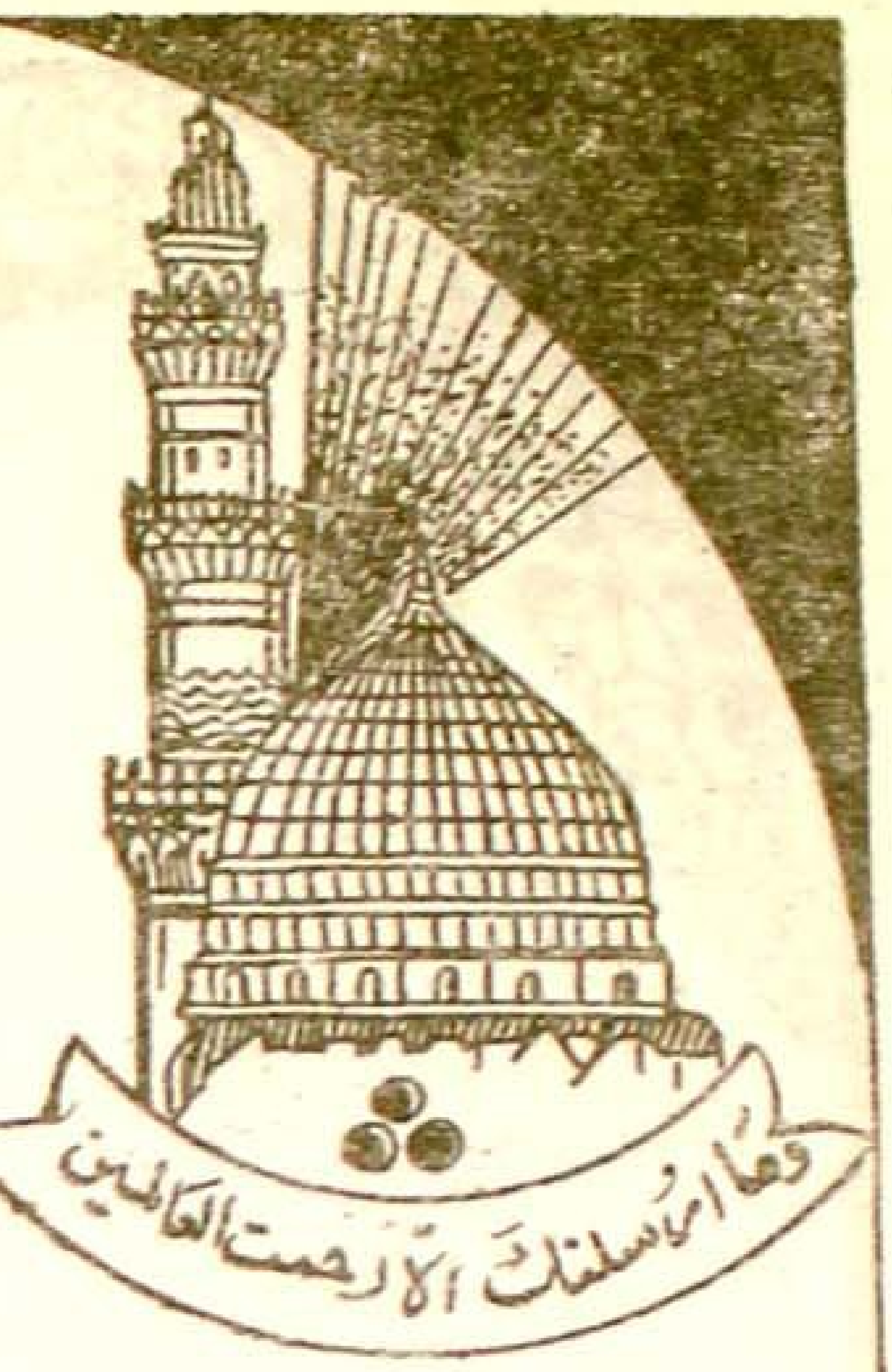

ان کا کوئی ہمسر ہے زمیں پر نہ فلک پر
ثانی کوئی ان کا نہ اِدھر ہے نہ اُدھر ہے

یہ در ہے بزرگی و فضیلت کا خزینہ
عظمت ہے سوا عرش سے جس کی یہی در ہے

یہ در ہی تو دنیا میں ہے منگتوں کا ٹھکانہ
اس در ہی پہ دنیا کے یتیموں کی گذر ہے

یہ در ہی تو ہے جلوہ گہِ قاسمِ نعمت
اس در ہی کا محتاج ہر اک جن و بشر ہے

دیتا ہے خدا بانٹنے والے ہیں محمد
یہ گھر بھی سمجھ لیجئے اللہ کا گھر ہے

Marfat.com

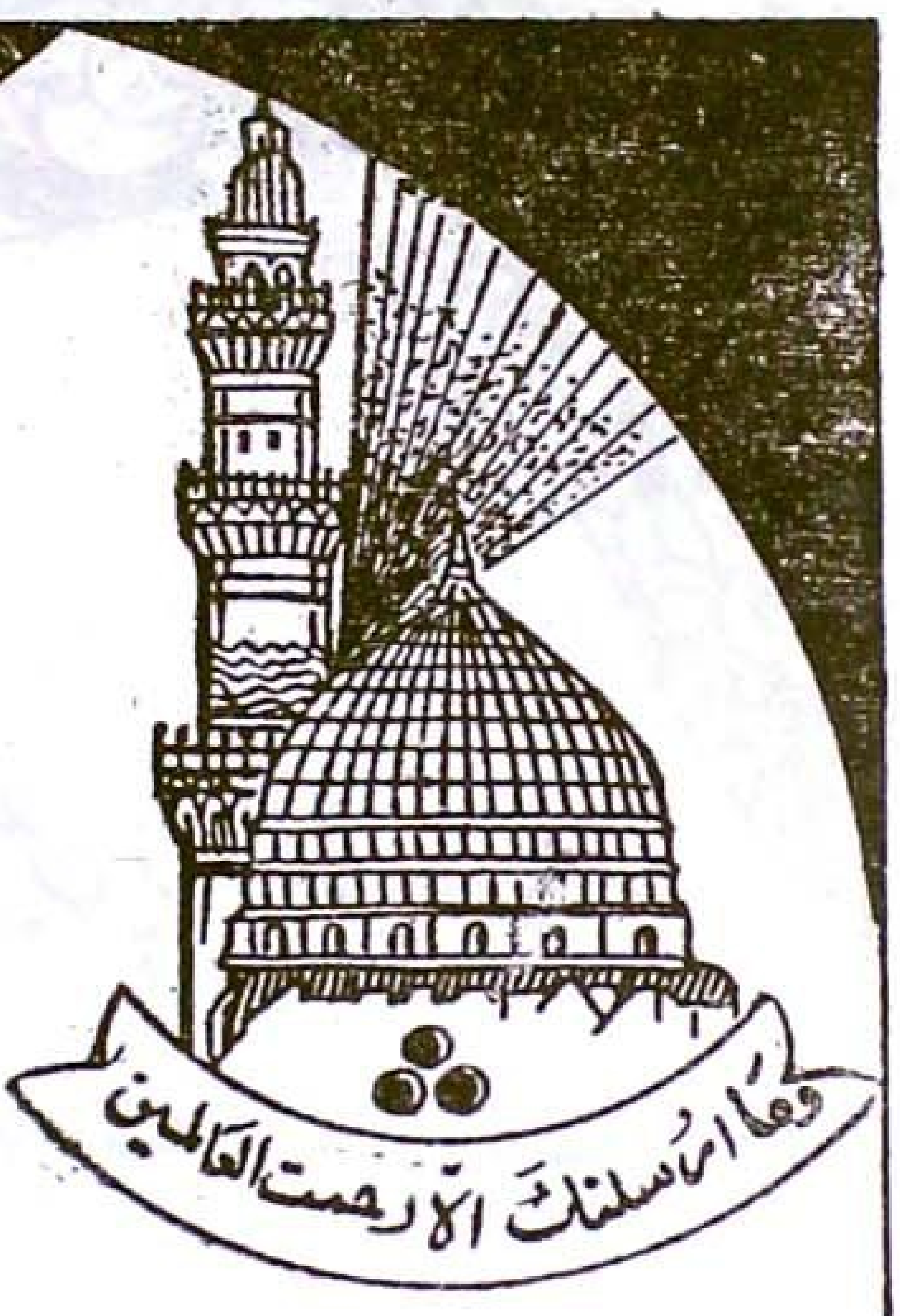

ہیں گنبدِ خضرا میں بظاہر شہِ بطحا
کونین کی ہر چیز مگر پیشِ نظر ہے

اے خاکِ مدینہ تیری قسمت کے تصدق
تو رحمتِ کونین کی منظورِ نظر ہے

کہلاتا ہوں میں سگِ درِ طیبہ کا سکندر
محفل میں اِسی فخر سے اونچا مرا سر ہے

Marfat.com

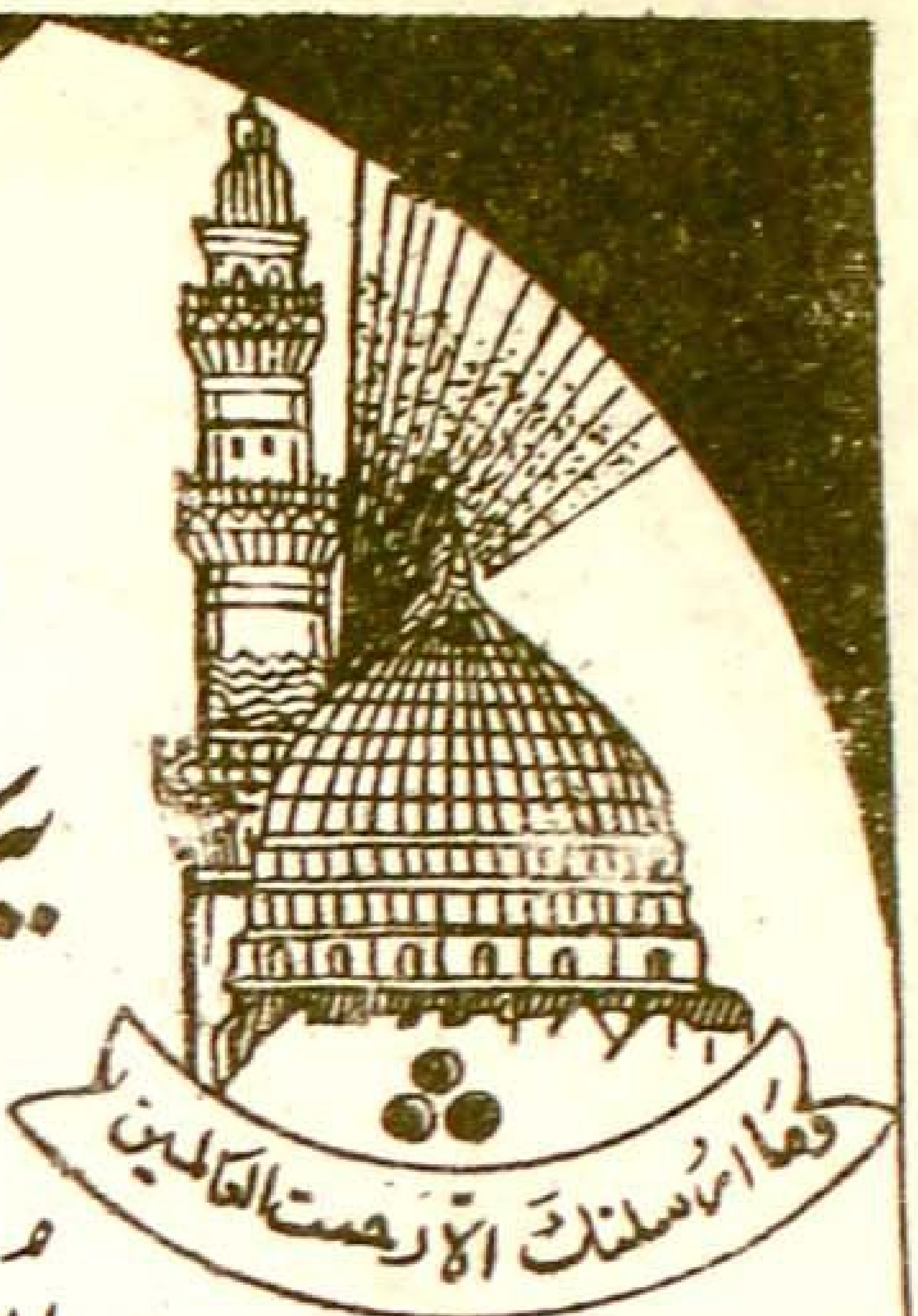

یہ شانِ خواجۂ کونین کے کرم کی ہے

اُمید ہم کو بھی سرکار کے کرم کی ہے
ہمارے دِل میں بھی الفت شہِ اُمم کی ہے

وہ ہی کریں گے ہمارے بھی درد کا درماں
عرب میں رہ کے بھی جن کو خبر عجم کی ہے

ہے دشمنوں کے لئے بھی نوازش و اکرام؟
عجیب شانِ کرم شاہِ ذی حشم کی ہے

خدا کے بعد جو ہم عاصیوں کی والی ہے
وہ ذاتِ رحمتِ کُل شافعِ اُمم کی ہے

Marfat.com

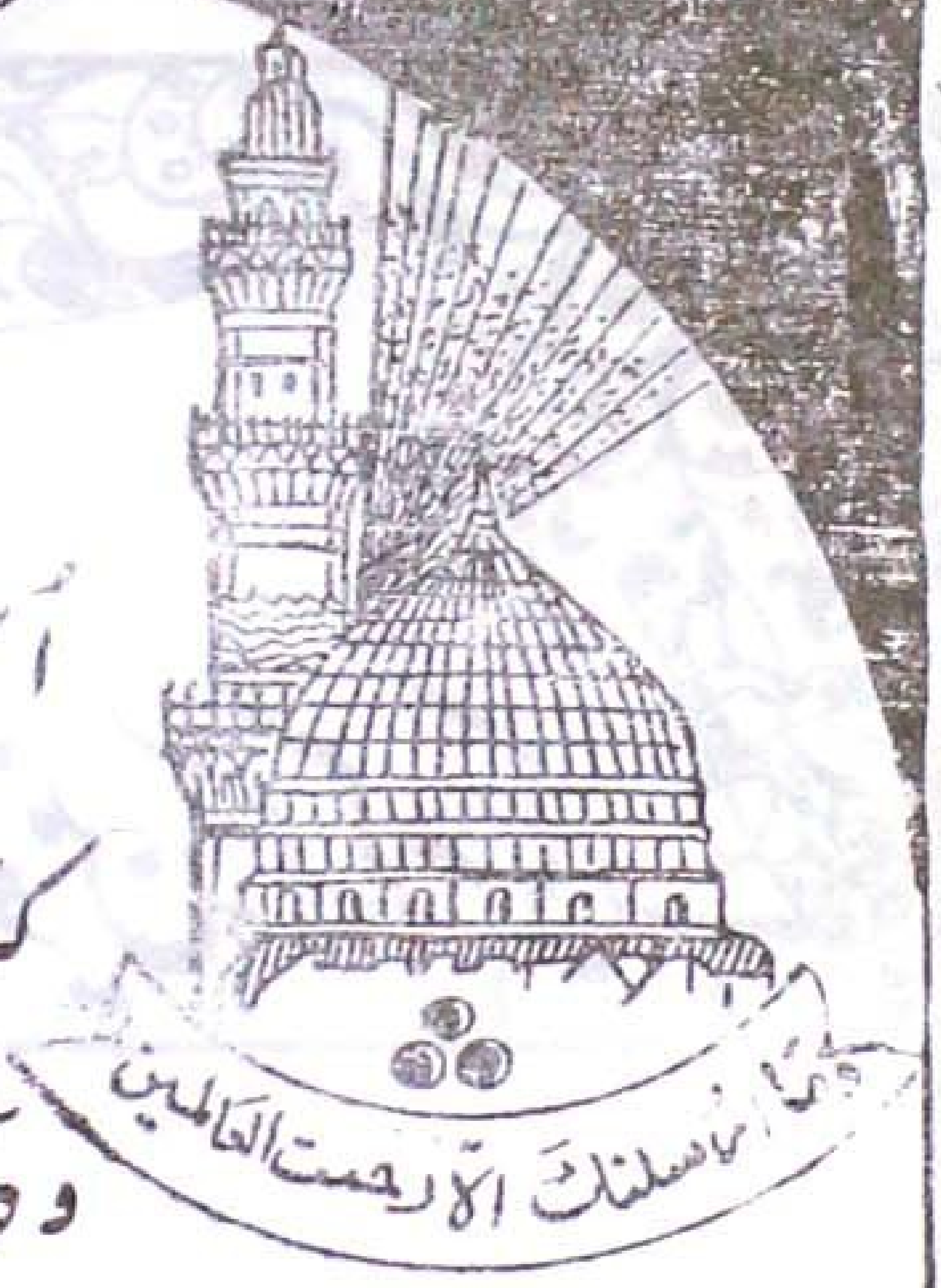

اُسی پہ فضل بھی ہوگا خدا کا یومِ جزا
کہ جس پہ چشمِ کرم قاسمِ ارم کی ہے

وہ جسکو چاہیں بلا کر نواز دیں در پر
یہ شان خواجۂ کونین کے کرم کی ہے

زہے نصیب کہ میری جبیں بھی خم ہے وہاں
جس آستاں پہ جبیں قُدسیوں نے خم کی ہے

اُنہیں کے واسطے تخلیقِ کائنات ہوئی
یہ سب بہار "فقط" ان کے دَم قدم کی ہے

سنبھل کے رہنا کہ طیبہ ہے بارگاہِ حبیب
ادب ہے "شرط" کہ یہ سرزمیں حرم کی ہے

نگاہ نیچی ہو لب پر دُرودِ پیہم ہو
پسندِ حق یہ ادا زائرِ حرم کی ہے

بصد خلوص و ادب نعت یہ عرض کی ہے
قبول ہو تو سکندر کی بات بن جائے

خوشنودیٔ خدا ہے خوشنودیٔ نبی میں

تخفیف ہو رہی ہے اب دل کی بے کلی میں
اک کیف مل رہا ہے۔ ذکرِ محمدی میں

اللہ کی "رضا" ہی محبوب کی "رضا" ہے
خوشنودیٔ خدا ہے خوشنودیٔ نبی میں

اشعار میں کہاں؟ یہ ممکن کہ ترجمان ہو
ملتی ہے جو مسرت طیبہ کی حاضری میں

سرکار کا کرم ہو۔ دیدِ شہہِ اُمم ہو
اک بار ایسا لمحہ آ جائے زندگی میں

Marfat.com

یہ دل کی آرزو ہے آنکھوں کی ہے تمنّا
دیدار مصطفٰے ہو۔ عاصی کو خواب ہی میں

برسوں کی آرزو کی تکمیل ہو رہی ہے
آنسو نکل رہے ہیں زوّار کے خوشی میں

چھَن چھَن کے آرہی ہیں نورِ نبی کی کرنیں
جالی کو تک رہے عشّاق بیخودی میں

کچھ ہوش ہی نہیں ہے ہم کون؟ ہیں کہاں ہیں
کچھ ایسے ہو گئے گم طیبہ کی دل کشی میں

آنکھوں کو ہو گی فرحت دِل کو سکوں ملے گا
جائیں گے جب سکندر کوئے محمدی میں

Marfat.com

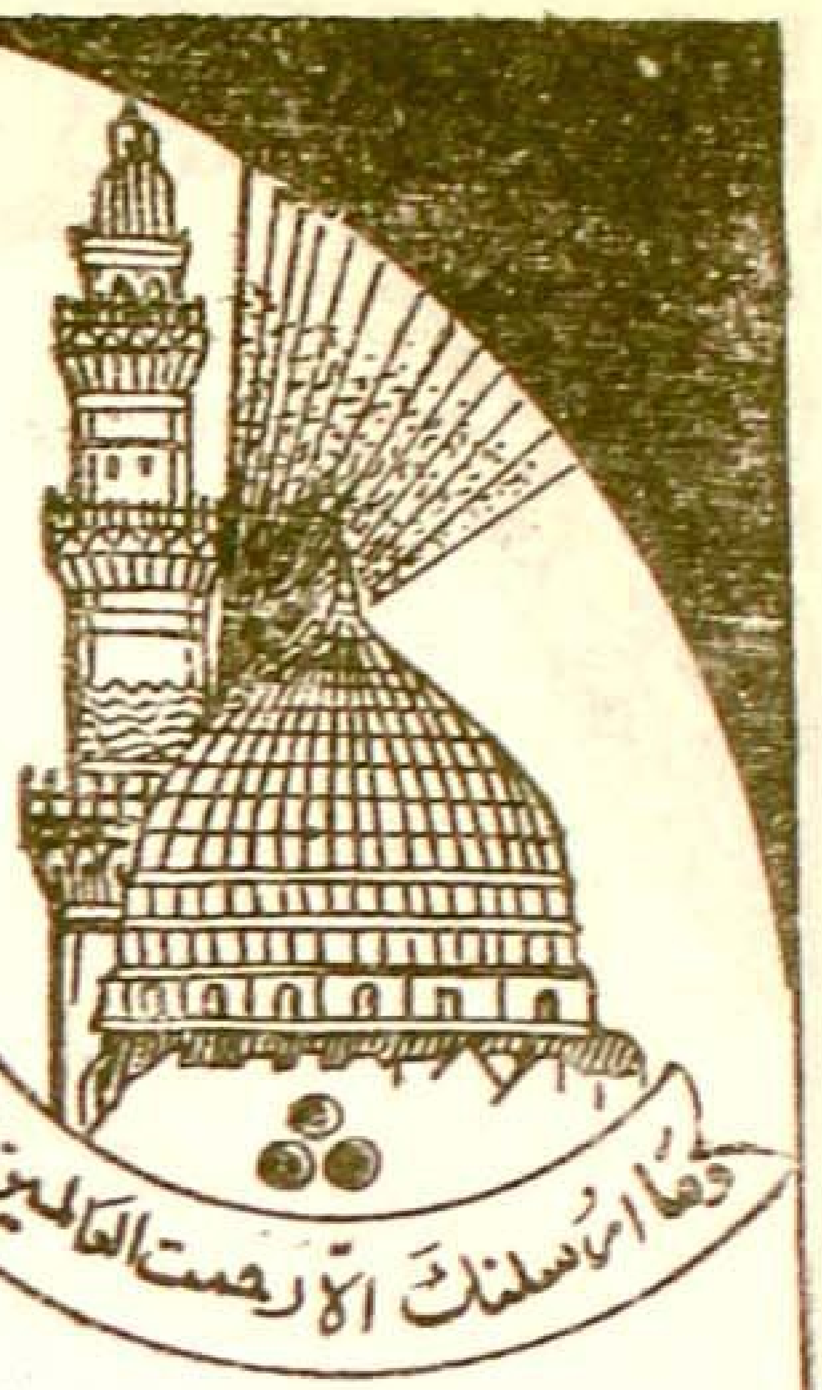

حق کے منظورِ نظر ہیں مصطفےٰ

ہادیٔ کل۔ راہبر ہیں مصطفےٰ
ہر بشر کے چارہ گر ہیں مصطفےٰ

کوئی ان جیسا نہیں کونین میں
نورِ حق۔ خیر البشر ہیں مصطفےٰ

ذکر ہی سے ان کے ملتا ہے سکون
راحتِ قلب و جگر ہیں مصطفےٰ

ہر غریب و بے نوا مظلوم کے
محسنِ سینہ سپر ہیں مصطفےٰ

Marfat.com

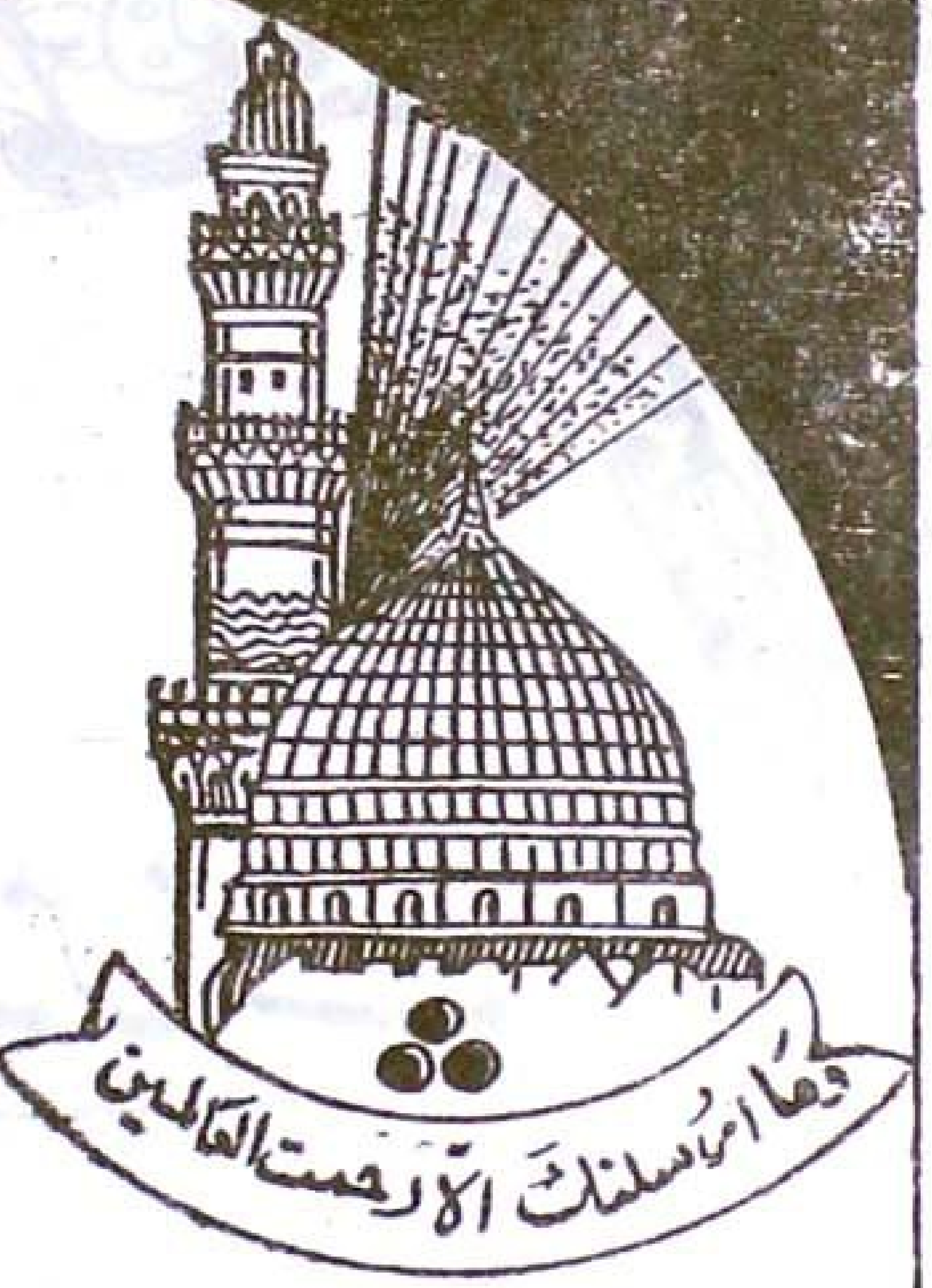

صرف طیبہ ہی نہیں زیر نگیں
تاجدار بحر و بر ہیں مصطفےٰ

کیا بشر سے ہو سکے انکی ثناء
حق کے منظور نظر ہیں مصطفےٰ

مثلِ انجم ہیں درخشاں سب نبی
اِن میں اِک روشن قمر ہیں مصطفےٰ

سب نبی رحمت تھے اپنی قوم تک
رحمت عالم مگر ہیں مصطفےٰ

عاصیوں کے حشر کے میدان میں
اک شفیعِ معتبر ہیں مصطفےٰ

Marfat.com

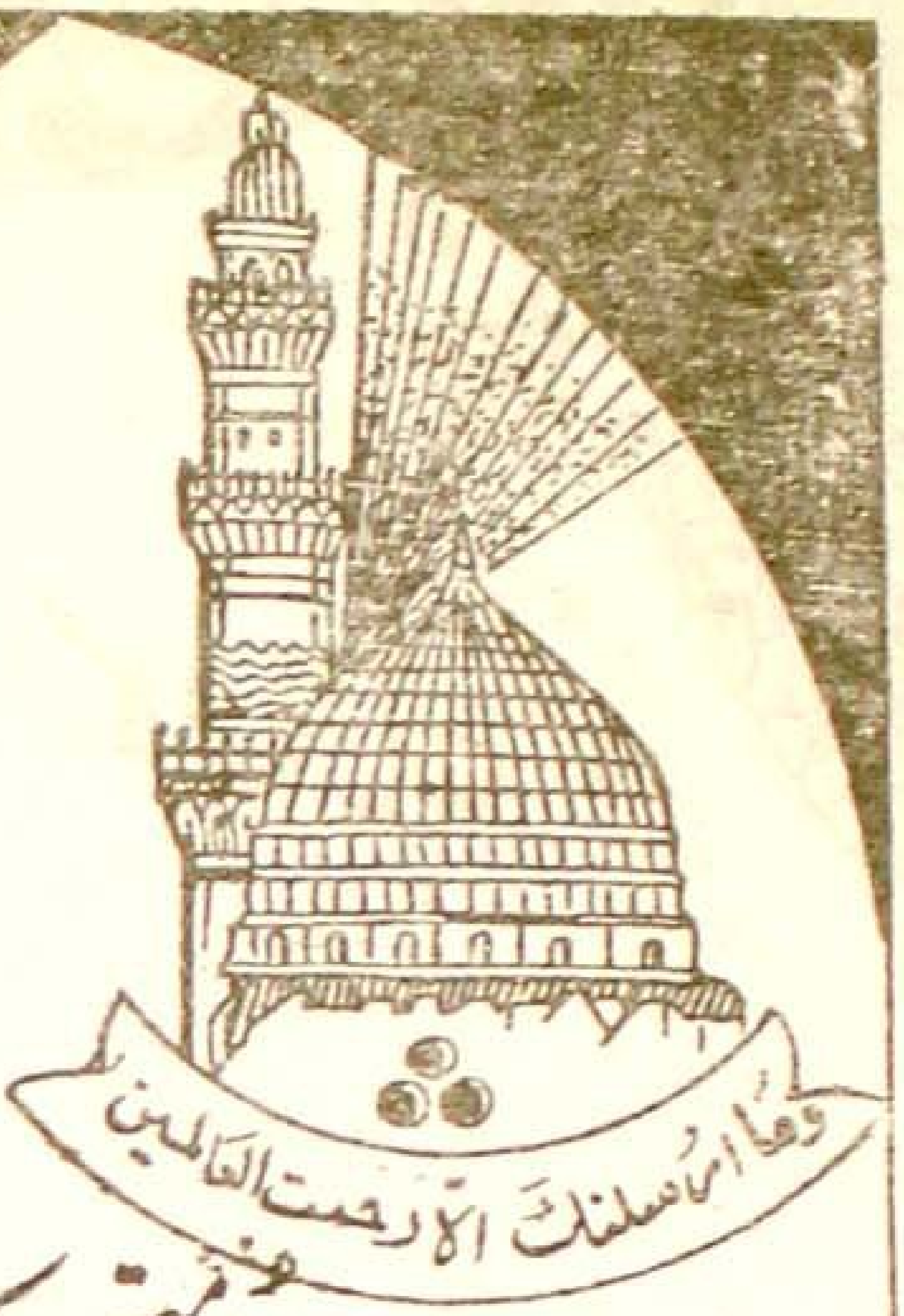

اُمتی کے درد سے واقف ہیں وہ
اُن کے غم سے باخبر ہیں مصطفٰے

اُمتِ عاصی کی بخشش کے لئے
پیشِ خالق چشم تر ہیں مصطفٰے

ہیں سکندر اِس لئے ہوں مطمئن
محسنِ نوعِ بشر ہیں مصطفٰے

Marfat.com

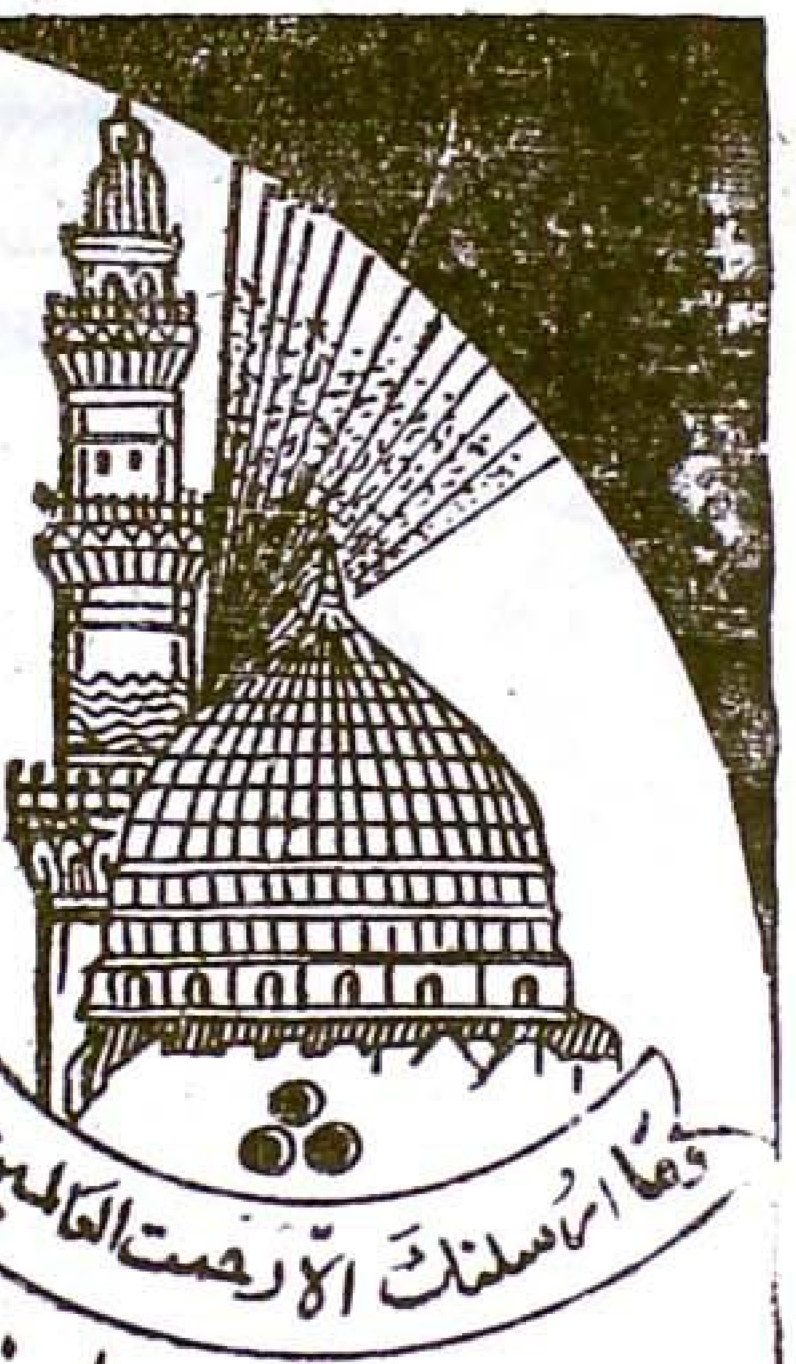

تمنائے کون و مکاں ہیں محمدؐ

مرادِ زمیں و زماں ہیں محمدؐ
تمنائے کون و مکاں ہیں محمدؐ

عطائے خدا سے وہ مختار کل ہیں
امینِ نظامِ جہاں ہیں محمدؐ

غریبوں کے مونس یتیموں کے ہمدم
ضعیفوں کے دارالاماں ہیں محمد

وہ مشکل میں کرتے ہیں مشکل کشائی
کہ چارہ گرِ بیکساں ہیں محمد

Marfat.com

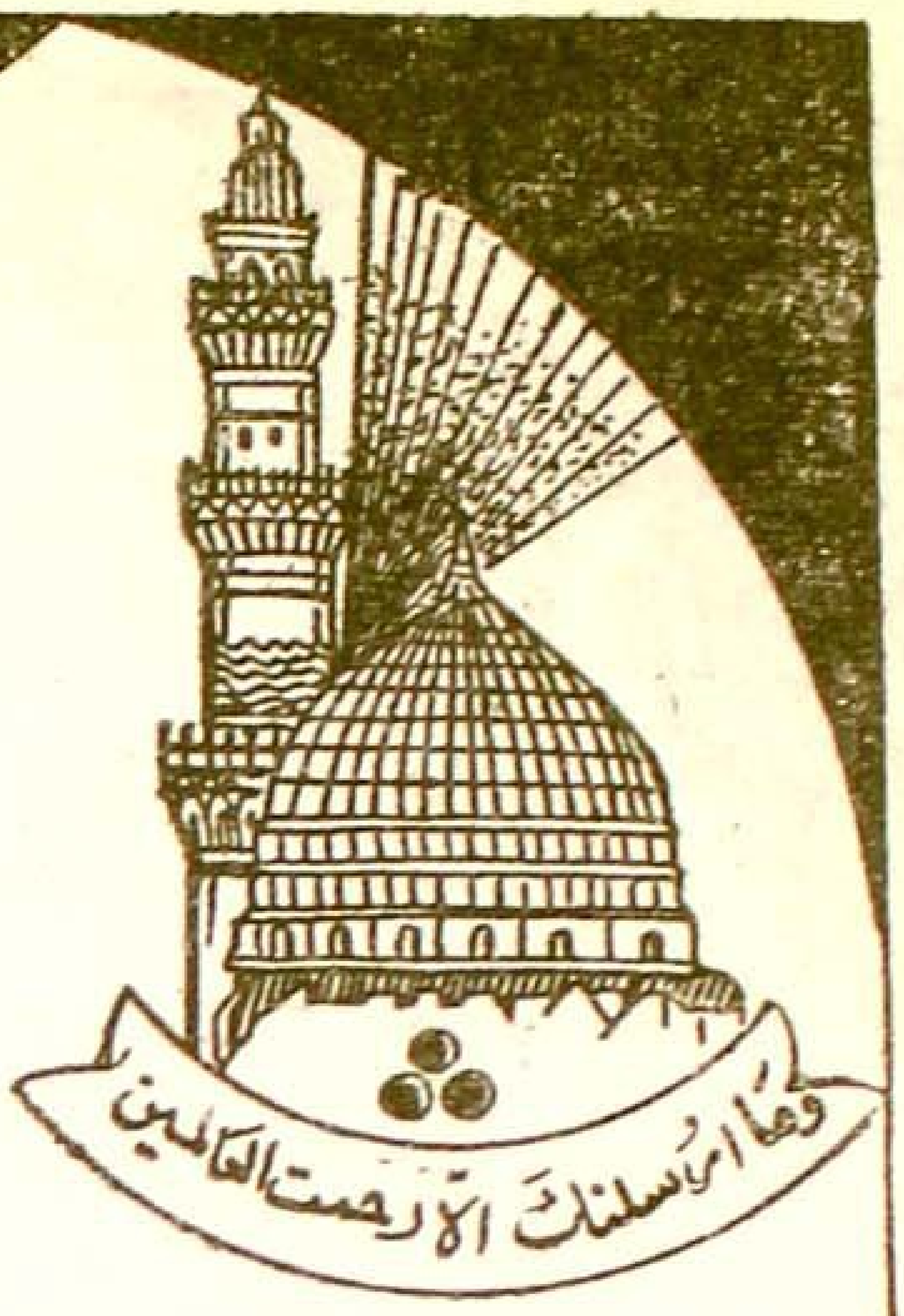

امیرِ عرب تاجدارِ مدینہ
نگہبانِ کون و مکاں ہیں محمدؐ

عرب اور عجم کیا ہے؟ کونین بھر کے
بفضلِ خدا حکمراں ہیں محمدؐ

ولایت کا مخزن ہیں نبیوں کے خاتم
رسالت کی روحِ رواں ہیں محمدؐ

دلوں کو گناہوں سے دھو دینے والے
کرم گسترِ عاصیاں ہیں محمدؐ

تجلی سے ان کی دو عالم ہیں روشن
گو طیبہ میں جلوہ کناں ہیں محمدؐ

Marfat.com

ہیں اقصیٰ میں سب انبیا دست بستہ
امامِ صفِ مرسلاں ہیں محمدؐ

ہیں موجود بھی بزم میں آج لیکن
نگاہوں سے میری نہاں ہیں محمدؐ

گنہگارِ امت کی بخشش کا دل پر
لئے ایک بارِ گراں ہیں محمدؐ

انہیں اپنی امت کا غم اسقدر ہے۔
کہ غاروں میں محوِ فغاں ہیں محمدؐ

سکندر ہمارے شفیع و محافظ
یہاں ہیں محمدؐ۔ وہاں ہیں محمدؐ

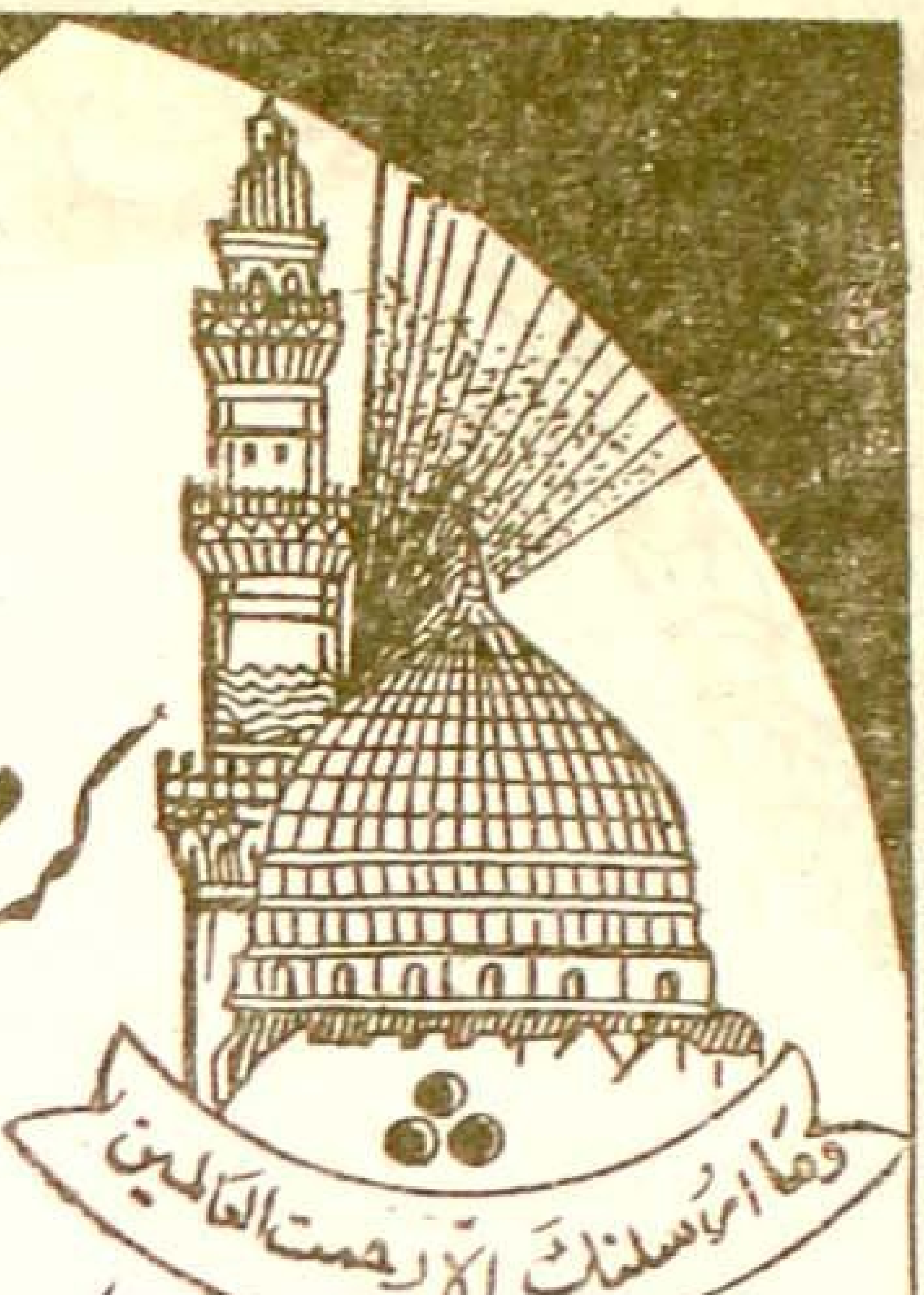

کرم یہ ہے کہ کرم بیحساب کرتے ہیں

کرم ہر اک پہ رسالت مآب کرتے ہیں
کرم یہ ہے کہ کرم بے حساب کرتے ہیں

گدائے در کو بناتے ہیں تاجدارِ جہاں
کرم سے ذرّے کو بھی آفتاب کرتے ہیں

خدا نے اُن کو بنایا ہے قاسمِ رحمت
وہ جس کو چاہیں اُسے فیضیاب کرتے ہیں

انہیں کا نور ہے شمس و قمر ستاروں میں
انہیں کے نور سے سب اکتساب کرتے ہیں

Marfat.com

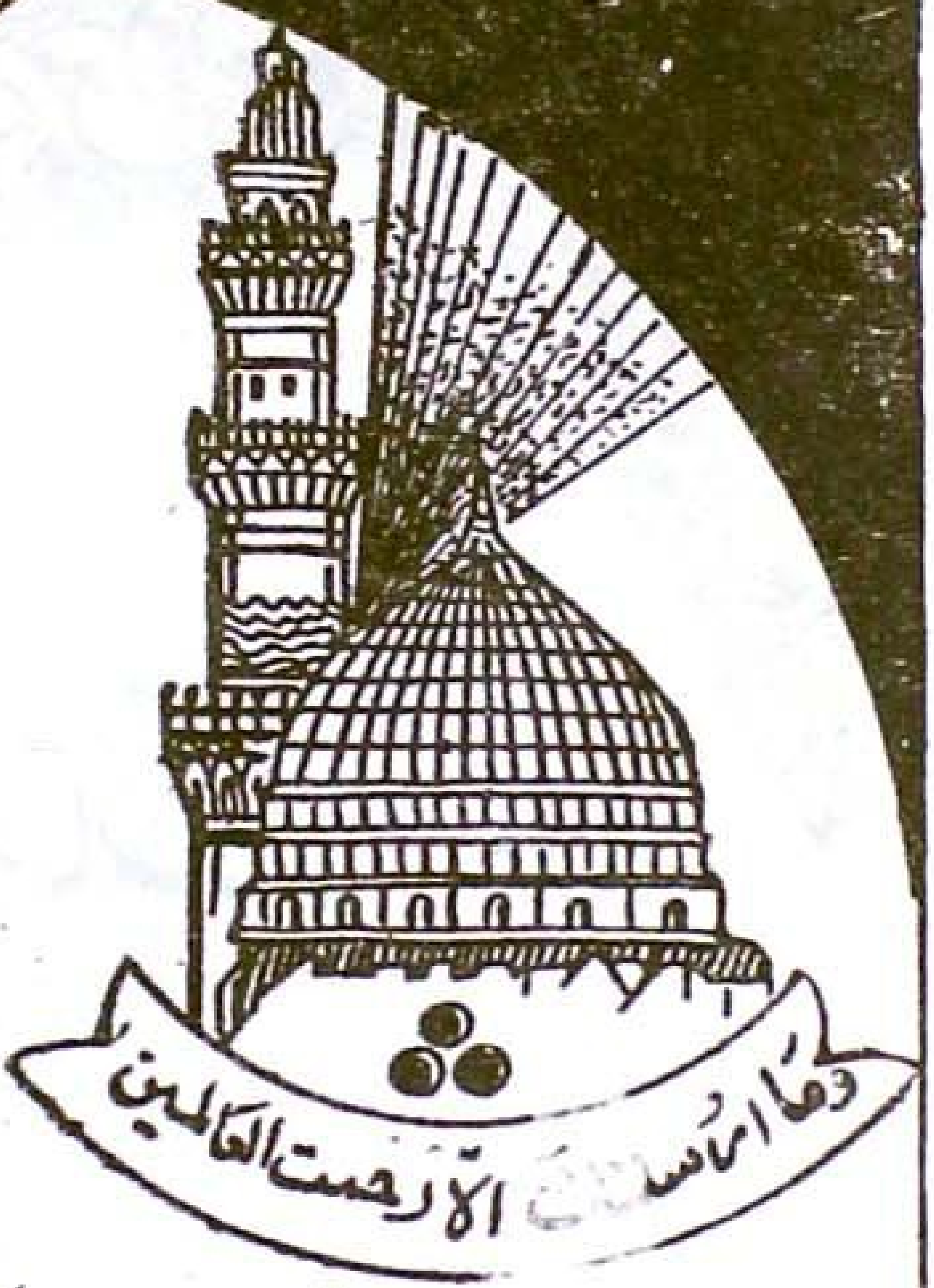

زمیں پہ رہ کے بھی سرکار اک اشارے سے
فلک پہ ایک کے دو ماہتاب کرتے ہیں
نماز عصر قضا ہو تو یہ تصرف ہے
ہویدا۔ چرخ پہ پھر آفتاب کرتے ہیں
حبیب پاک کی عظمت کے منکر و حاسد
ہیں وہ عاقبت اپنی خراب کرتے ہیں
جو سب سے زیادہ ہے محبوب خالق کل کو
اسی کا اہل جہان انتخاب کرتے ہیں

Marfat.com

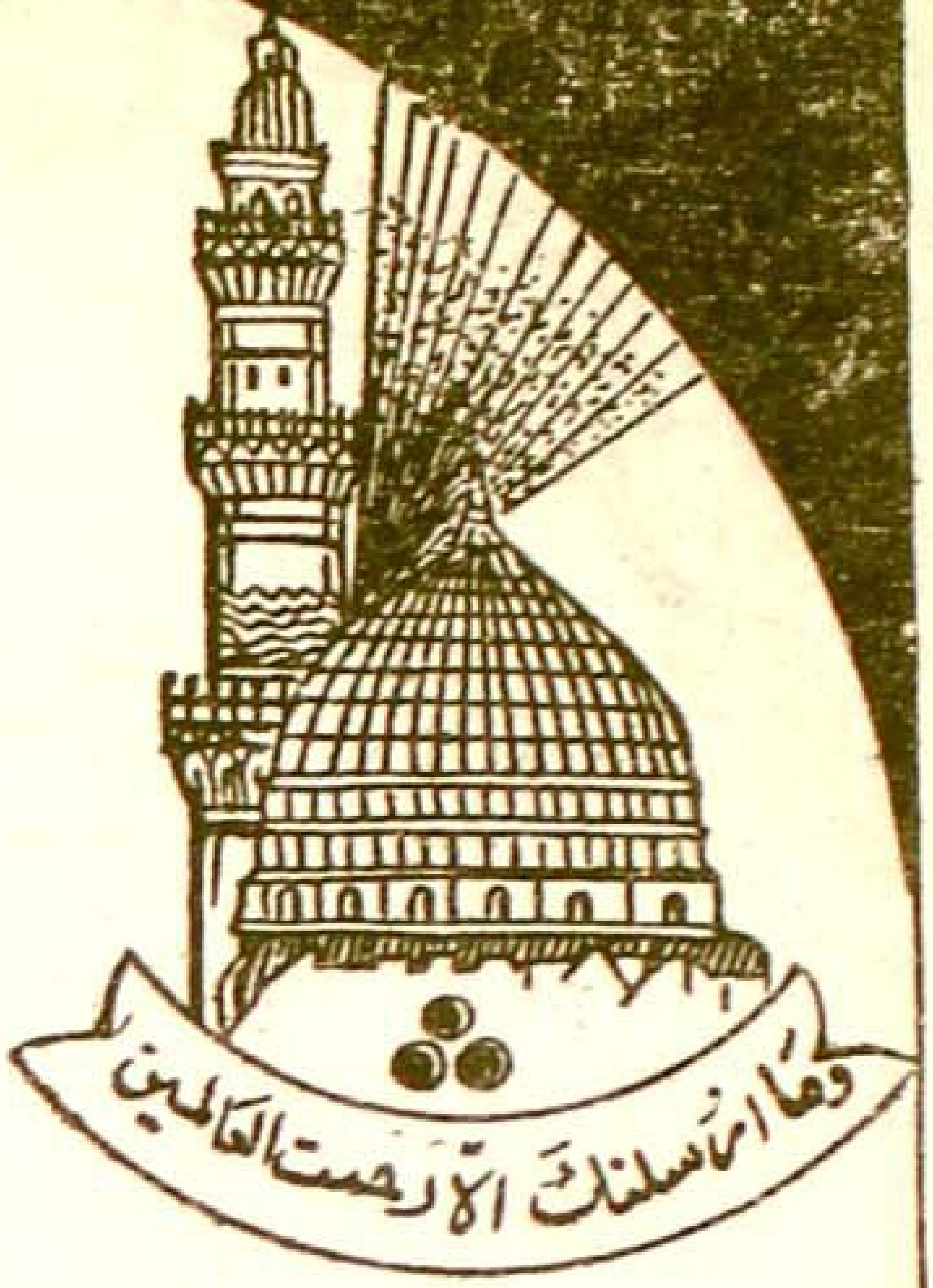

عیاں اُنہیں پہ ہے کچھ عظمتِ رسول کریمؐ
وہ جو تلاوت اُمُّ الکتاب کرتے ہیں

نگاہیں اشکِ ندامت سے بھیگ جاتی ہیں
ہم اپنے آپ کا جب احتساب کرتے ہیں

بڑا سکون ہے سکندرؔ ثنائے خواجہ میں
سمجھ کے ہم اسے کارِ ثواب کرتے ہیں

Marfat.com

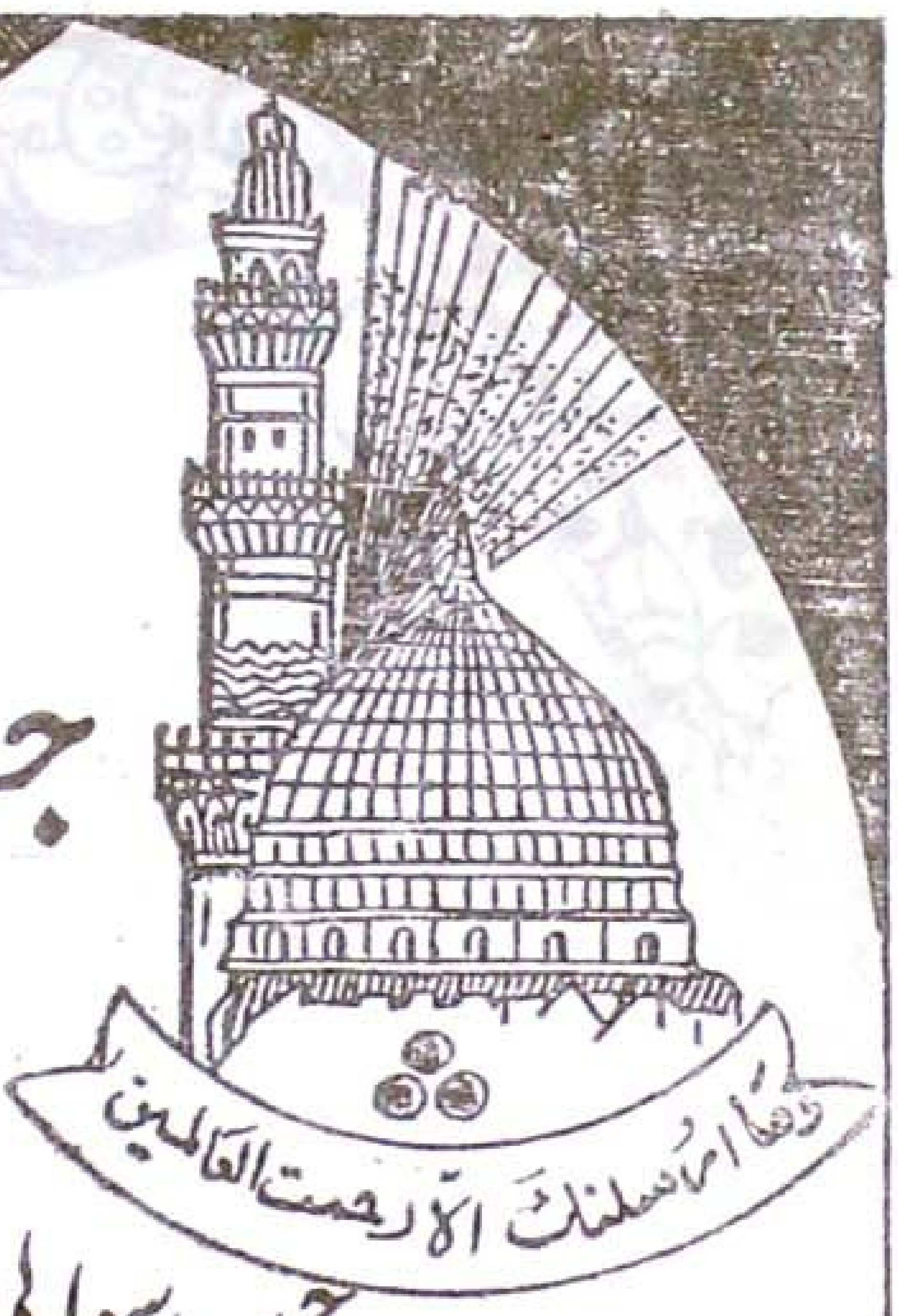

جب سوالی درِ دولت پہ صدا دیتے ہیں

جب سوالی درِ دولت پر صدا دیتے ہیں
میرے آقا انہیں، حاجت سے سوا دیتے ہیں

میرے آقا کا یہ انداز ترحّم دیکھو
بھیک کے ساتھ فقیروں کو دعا دیتے ہیں

قاسم نعمتِ خالق کی عطا کیا کہنا
فاقہ مستوں کو بھی سلطان بنا دیتے ہیں

جب کوئی کرتا ہے فریاد بھنور میں پھنس کر
اس کی کشتی کو کنارے سے لگا دیتے ہیں

Marfat.com

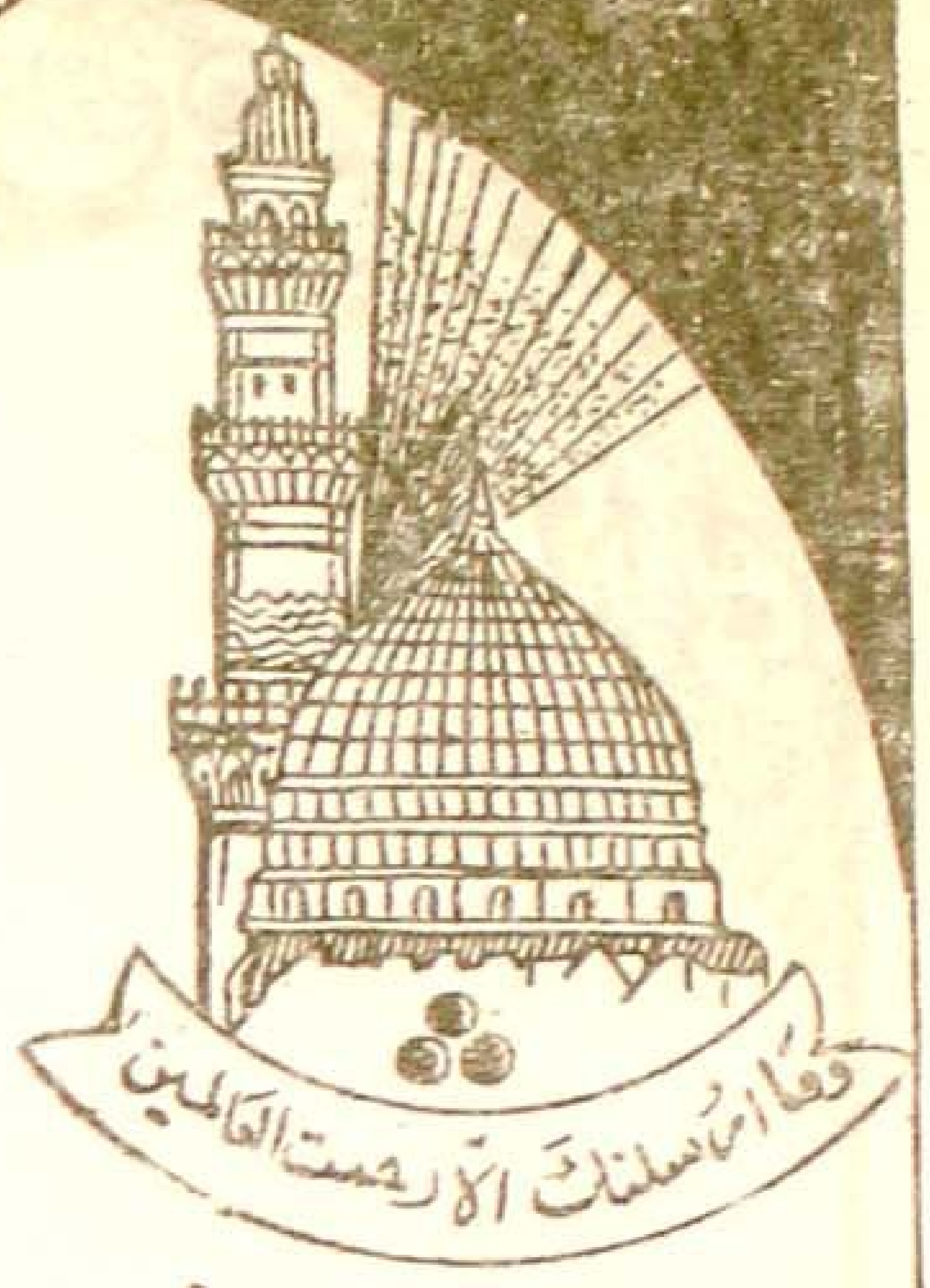

اپنی رحمت سے وہ بھر دیتے ہیں اُنکا دامن
اُن کی دہلیز پہ آ کر جو صدا دیتے ہیں

اُن کے دربار میں آئے جو خدا کا بندہ
بندگی کے اسے انداز سکھا دیتے ہیں

خواب میں جس کے کبھی آئیں شہنشاہِ دنیٰ
اس کی سوئی ہوئی تقدیر جگا دیتے ہیں

روتا آتا ہے تو ہنستا ہی ہوا جاتا ہے
رحمت کُل کسے ہ کیا جانئیے کیا دیتے ہیں

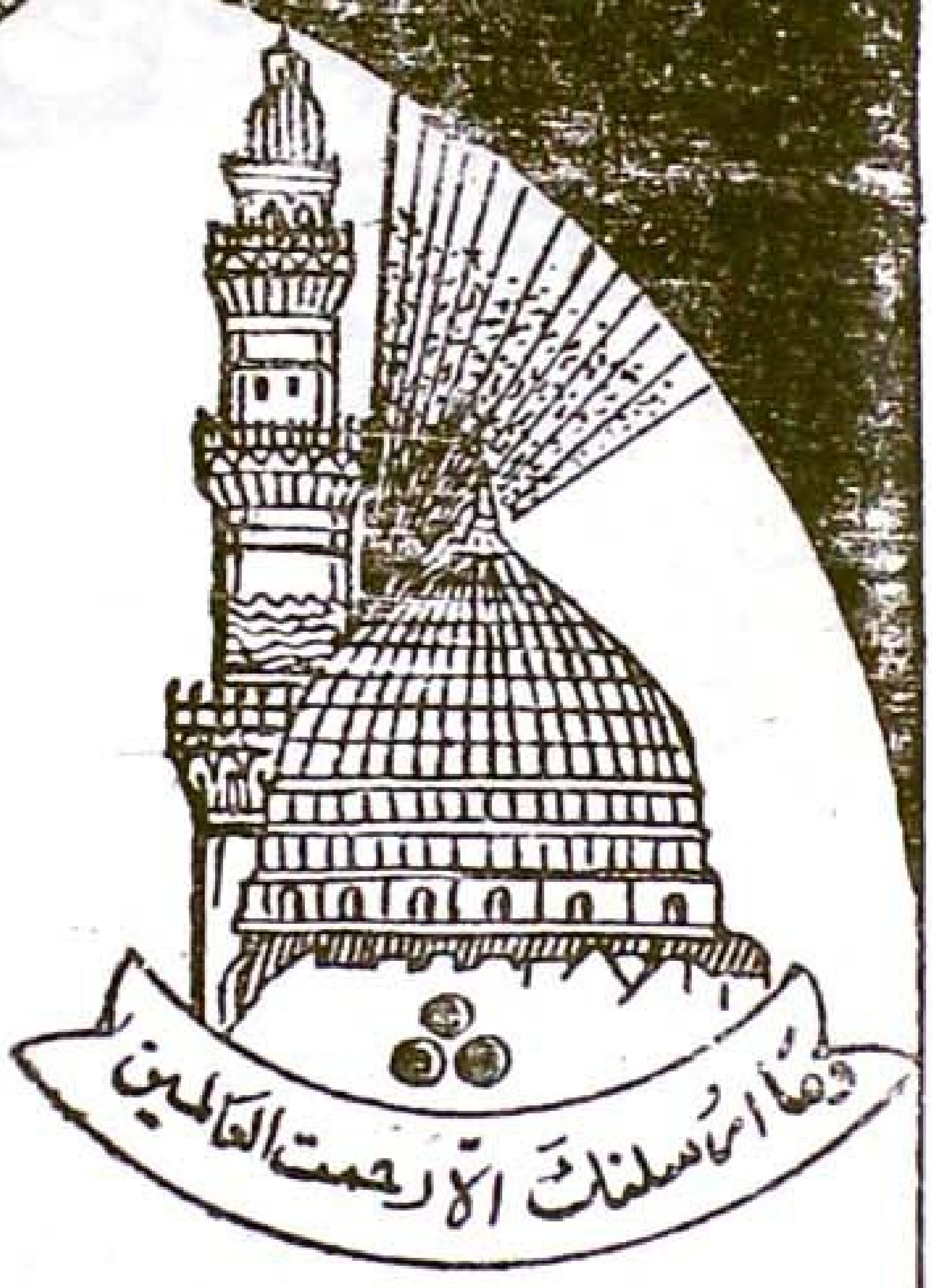

بے نواؤں کو بھی بلوا کے مدینے میں حضور
تشنگیِ دیدۂ پرنم کو مٹا دیتے ہیں

اُن کے عشّاق ہیں ہر وقت تصدّق ان پر
مال کیا؟ جان بھی قدموں پہ لٹا دیتے ہیں

بزمِ عشاق میں پڑھ پڑھ کر سکندرؔ نعتیں
آتشِ شوق محبوں کی بڑھا دیتے ہیں

Marfat.com

بگڑی ہوئی ہر بات اسی در سے بنی ہے

ذکر شہ بطحا سے کلی دل کی کھلی ہے
کیا صلّ علیٰ وجہِ سکوں نام نبی ہے

ہے وردِ زباں نام محمدؐ کا وظیفہ
اس نام سے لذّت مرے ہونٹوں کو ملی ہے

طیبہ میں مکیں ہیں مرے آقا مرے والی
یوں میری نظر جانبِ طیبہ ہی لگی ہے

کس طرح نہ یاد آئے مجھے وہ درِ اقدس
بگڑی ہوئی ہر بات اسی در سے بنی ہے

Marfat.com

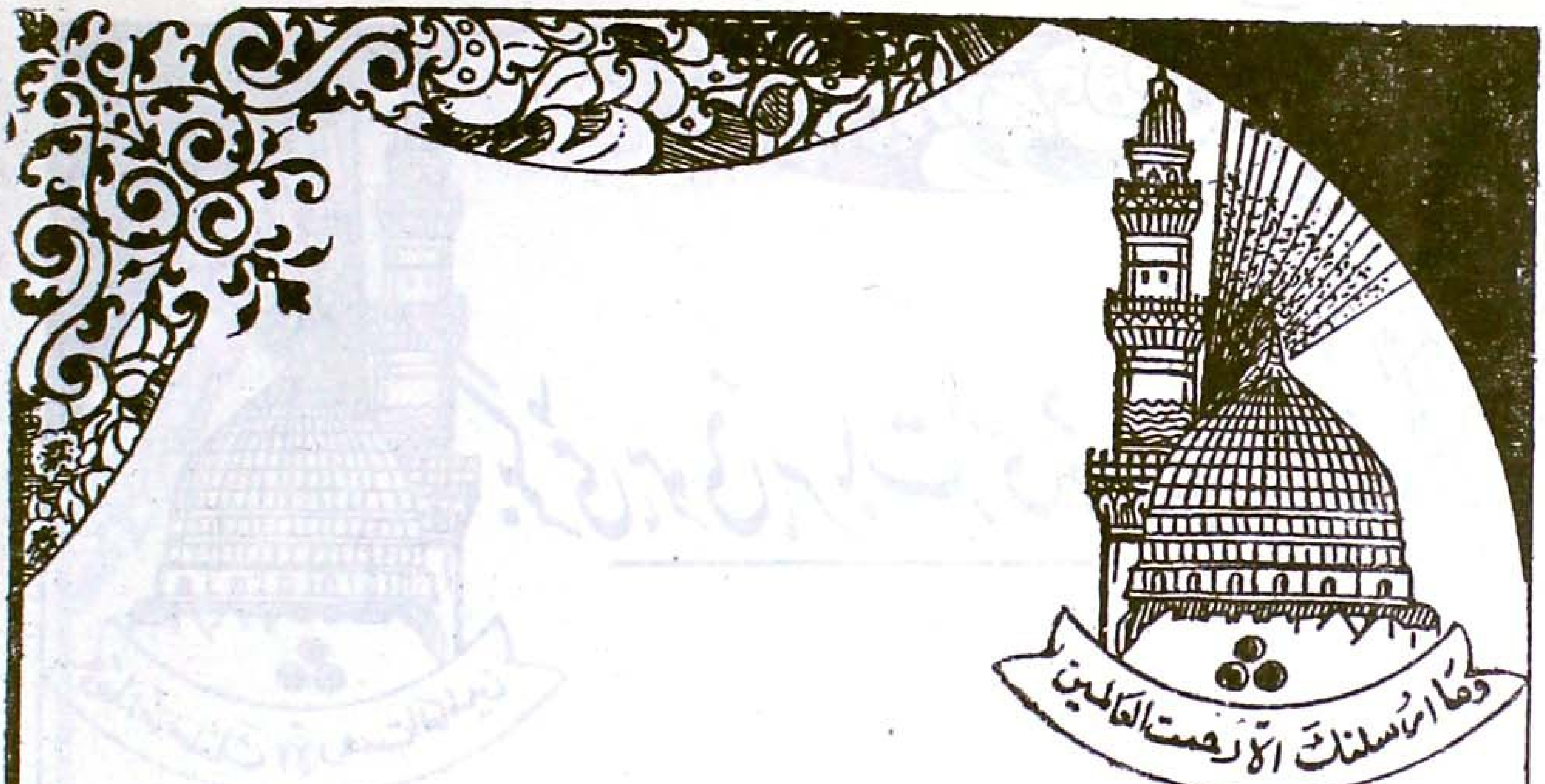

گنجینۂ رحمت ہے حقیقت میں مدینہ
آغوش میں رحمت لئے ہر ایک گلی ہے

بن جائے مرا کاش مدینے ہی میں مدفن
میرے لئے تو جنتِ فردوس یہی ہے

آنکھوں میں ہیں رقصاں حرم پاک کے جلوے
اے صلِّ علیٰ دل میں مرے یادِ نبیؐ ہے

میں اس کا گدا ہوں کہ جو ہے خلق میں افضل
آقائے عرب سیّدِ مکّی مدنی ہے

Marfat.com

اک وہی تو ہیں قاسمِ انعامِ الٰہی
جو چیز بھی جس کو ملی اس دَر سے ملی ہے

للہ کرم کیجئے پھر رحمتِ عالم
پھر دل میں مدینے کی تڑپ جاگ اٹھی ہے

قسمت کا سکندر ہے تو لاریب سکندرؔ
تجھ پر کرمِ خاص رسولِ عربی ہے

Marfat.com

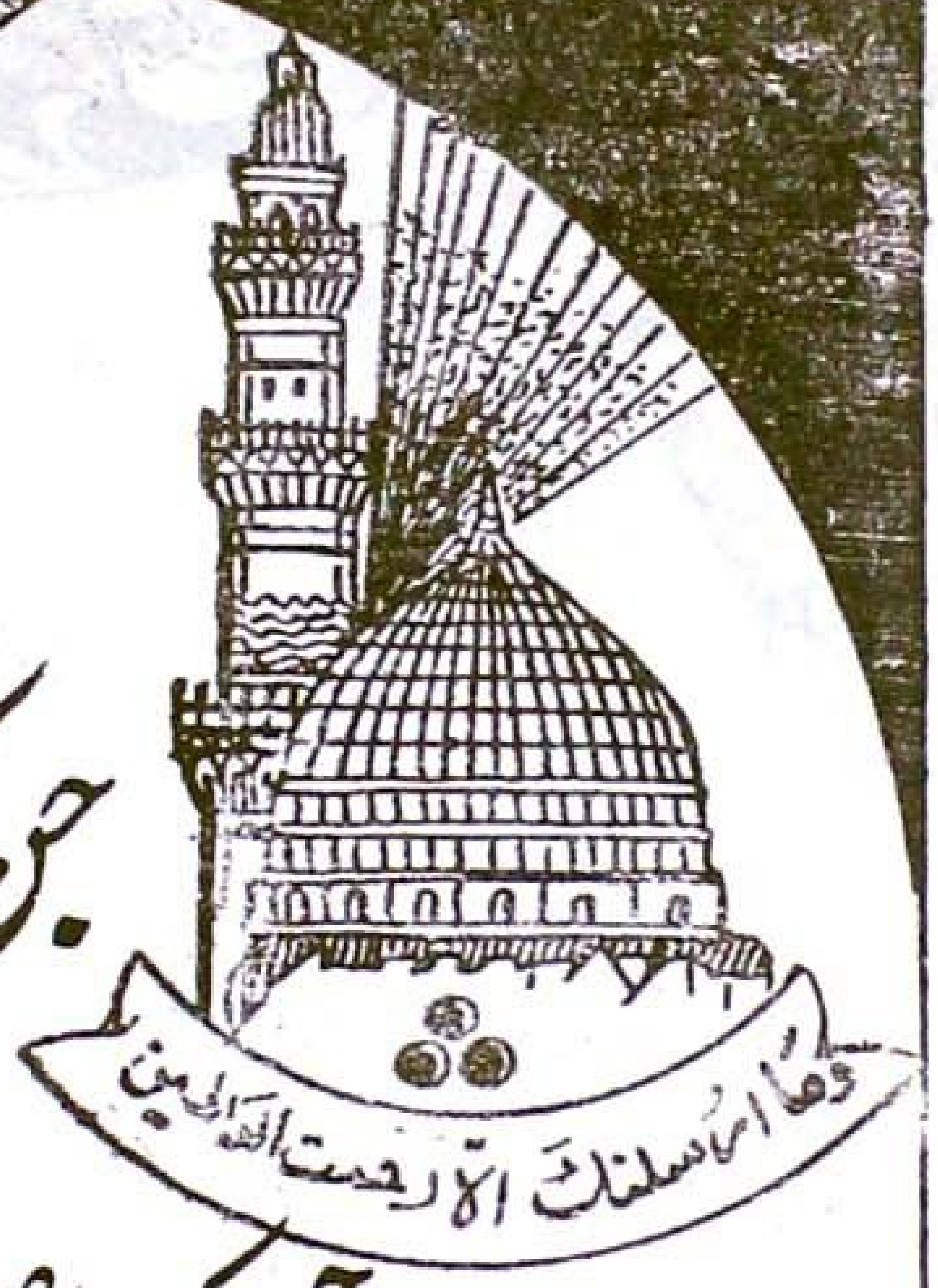

جن کو حاصل مرے آقا کا سہارا ہو گا

جن کو حاصل مرے آقا کا سہارا ہو گا
دُو جہاں میں نہ کہیں ان کو خسارا ہو گا

اُن کے دامن کو اگر تھام لیا دنیا میں
ساتھ خدّام ۔ کے پھر حشر تمہارا ہو گا

تم جو سرکار کی سنّت کو بنا لو رہبر
ساری دنیا پہ تمہارا ہی اجارا ہو گا

آج ہی کر لو عمل حشر میں کام آئیں گے
مر کے دنیا میں پھر آنا نہ دوبارا ہو گا

Marfat.com

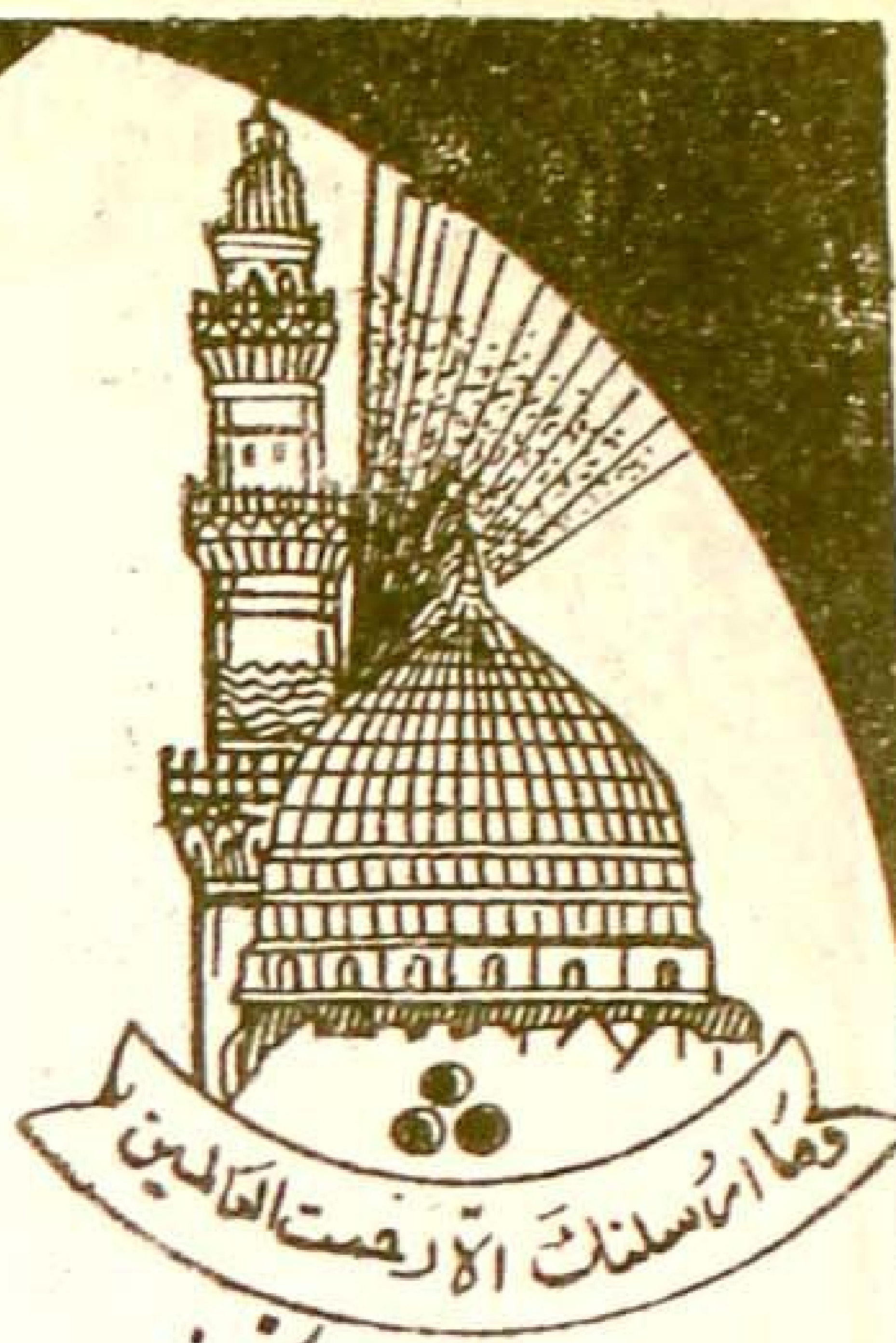

بخش دے گا اُنھیں اللہ طفیلِ محبوب
میری سرکار کا جس سمت اِشارا ہو گا

آپ ہی کرسی محمود کی زینت ہونگے
حوضِ کوثر پہ بھی آقا کا اِجارا ہو گا

ساری مخلوق انہیں حشر میں پہچانے گی
ان کی عظمت کا سرِ حشر نظارا ہو گا

خواب ہی میں جسے سرکار نوازیں اُس کے
بخت کا اَوجِ ثریا پہ ستارا ہو گا

Marfat.com

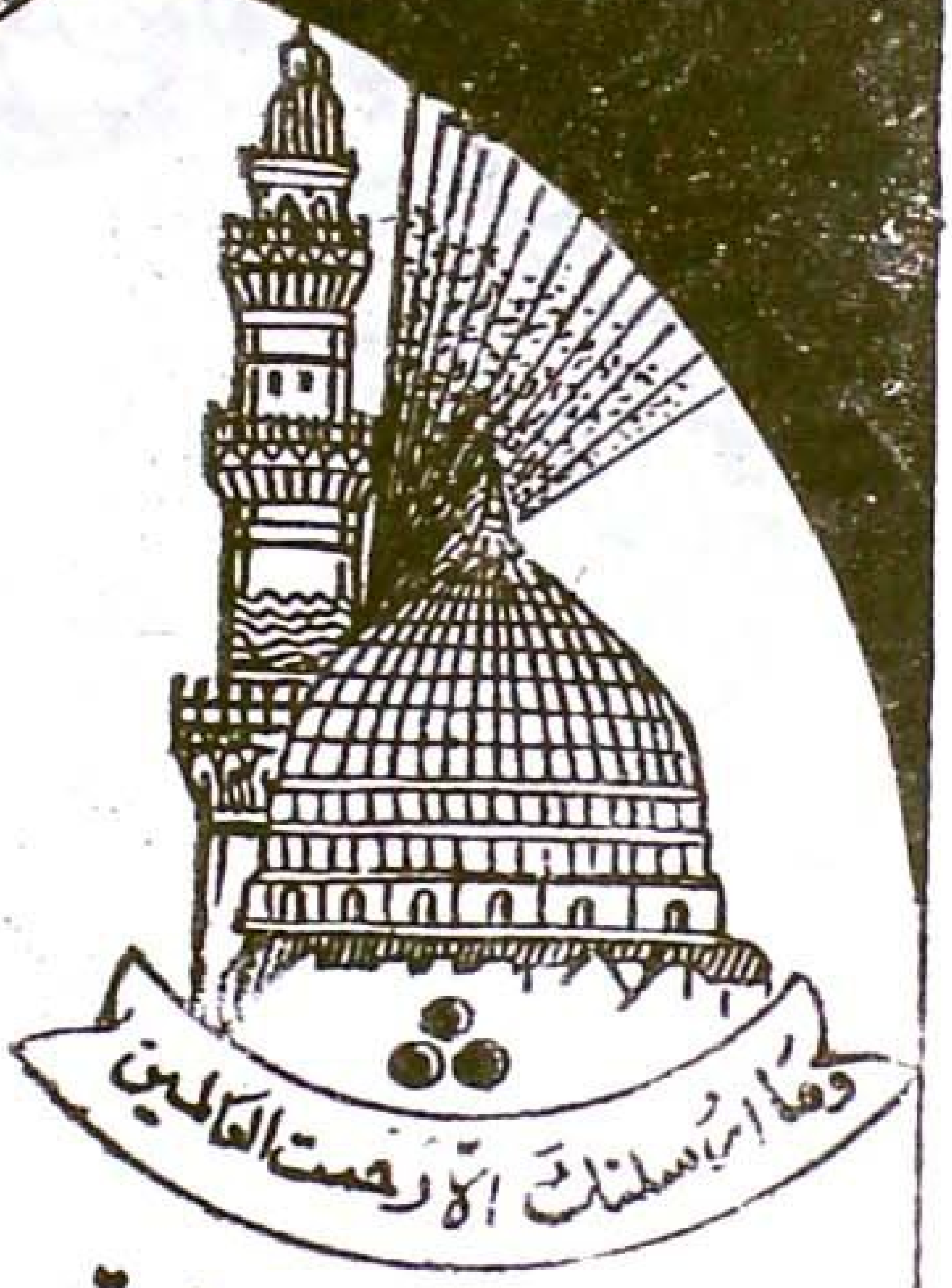

اپنے قدموں ہی میں سرکار پڑا رہنے دیں
کون سا اور در ہے جہاں دَرد کا چارا ہوگا

جو غلام ان کے ہیں وہ نارِ سقر میں جائیں
رحمتِ کُل کو یہ کس طرح گوارا ہوگا

ہیں وہ بدبخت، جو گستاخِ حبیبِ حق ہیں
کُل وہ سب ہوں گے جہنم کا کنارا ہوگا

ہوں سکندر میں ثنا خوانِ نبی کی صف میں
حشر بھی اُن کے غلاموں میں ہمارا ہوگا

دنیا کی زندگی یہ نہایت قلیل ہے

اُن کا کوئی جواب نہ اُن کا مثیل ہے
اُن سا کوئی حسیں نہ اُن سا جمیل ہے

سایہ بھی ان کے جسم کا ساتھی نہ بن سکا
یکتائی نبی کی یہ روشن دلیل ہے

اللہ کا حبیبؐ بھی دُرِّ یتیم ہے
دنیا کے ہر یتیم کا لیکن کفیل ہے

سرکار تو "نوید" کلیمؑ و مسیحؑ ہیں
بعثت مرے نبی کی دعائے خلیلؑ ہے۔

Marfat.com

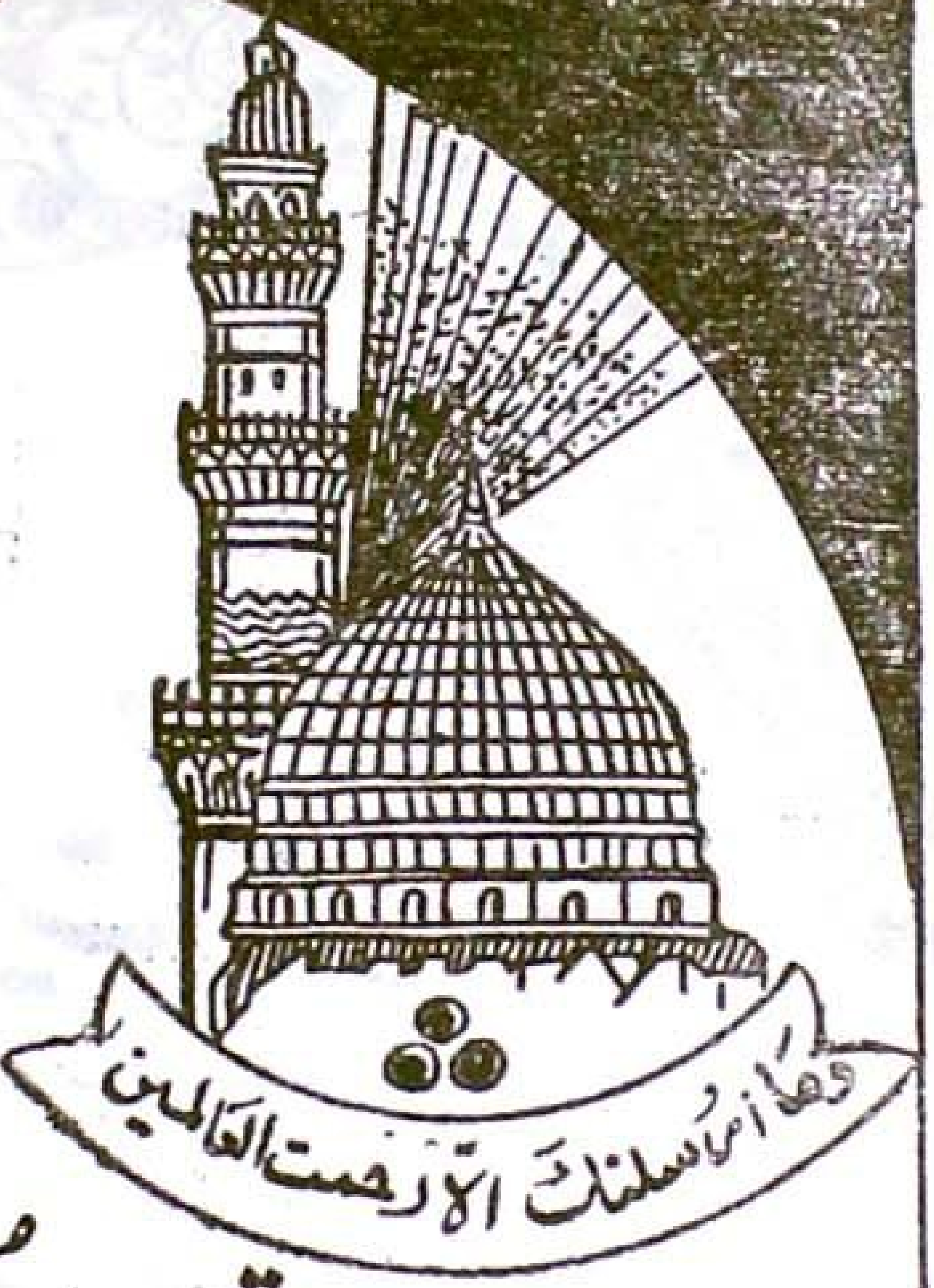

رہتا ہوں اُن کے سایۂ رحمت میں روز و شب
خود جن کے سر پہ سایۂ ربِّ جلیل ہے

ہے رفرفِ حضورؐ وہاں پر بھی تیز دم
جس جا پہ ختم حدِّ پرِ جبرئیل ہے

سُورج میں اور چاند میں یہ روشنی کہاں؟
یہ تو حبیبِ پاک کا عکسِ جمیل ہے

مانا کہ دِل ہمارا نحیف و حقیر ہے
پر اس میں جو مکیں ہے وہ مہمان جلیل ہے

Marfat.com

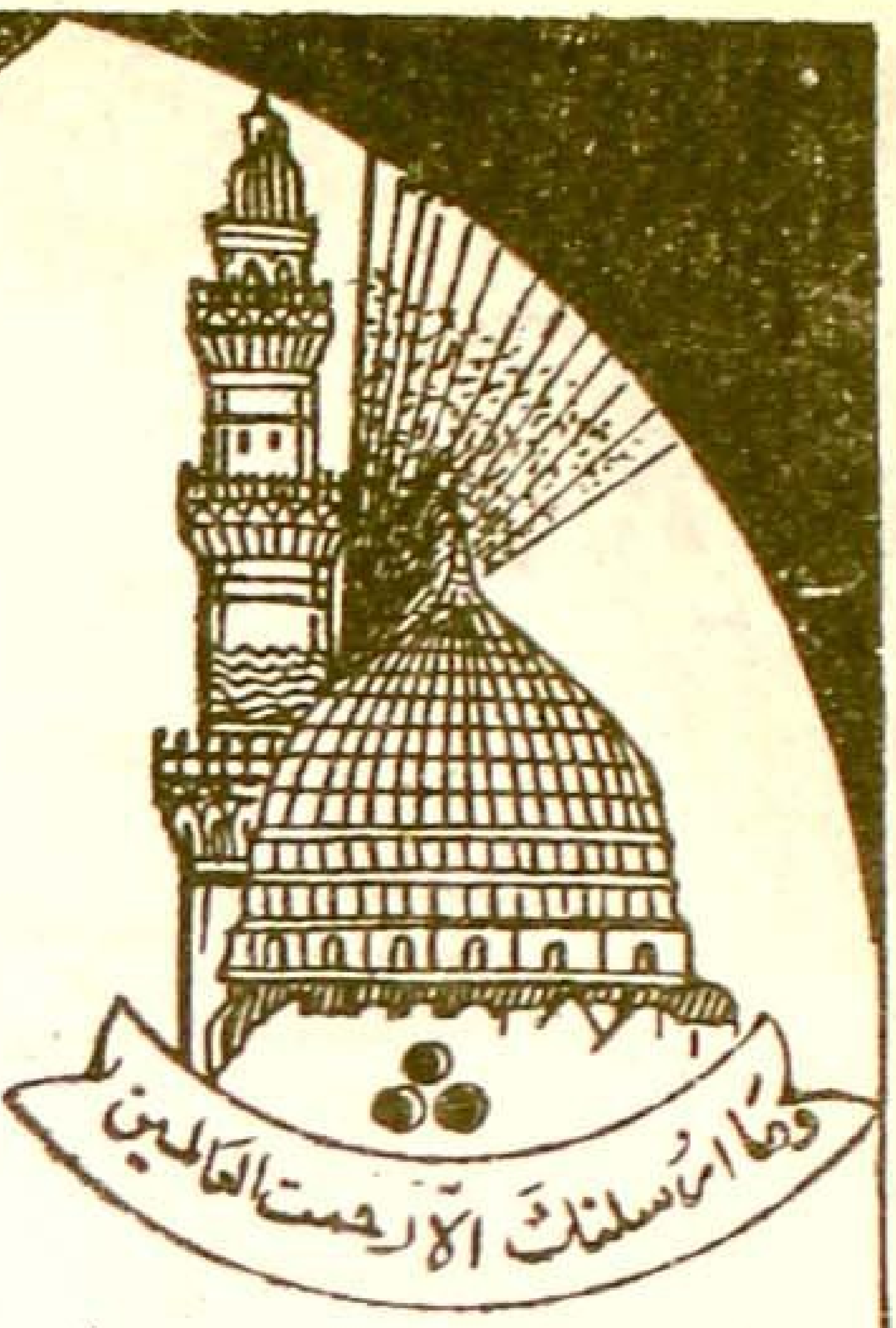

سرکار اب کرم بھی ہو عاصی پہ بے شمار
فہرست میرے جرم و خطا کی طویل ہے

مومن ہے وہ کہ جس کا ہے ایمان درود پاک
جو منکرِ درود ہے سمجھو بخیل ہے

سامانِ آخرت کی بھی کر "فکر" بے خبر
دنیا کی زندگی تو نہایت قلیل ہے

یہ میری حمد و نعت سکندر خدا گواہ
طیبہ کی حاضری کے لئے اِک سبیل ہے

Marfat.com

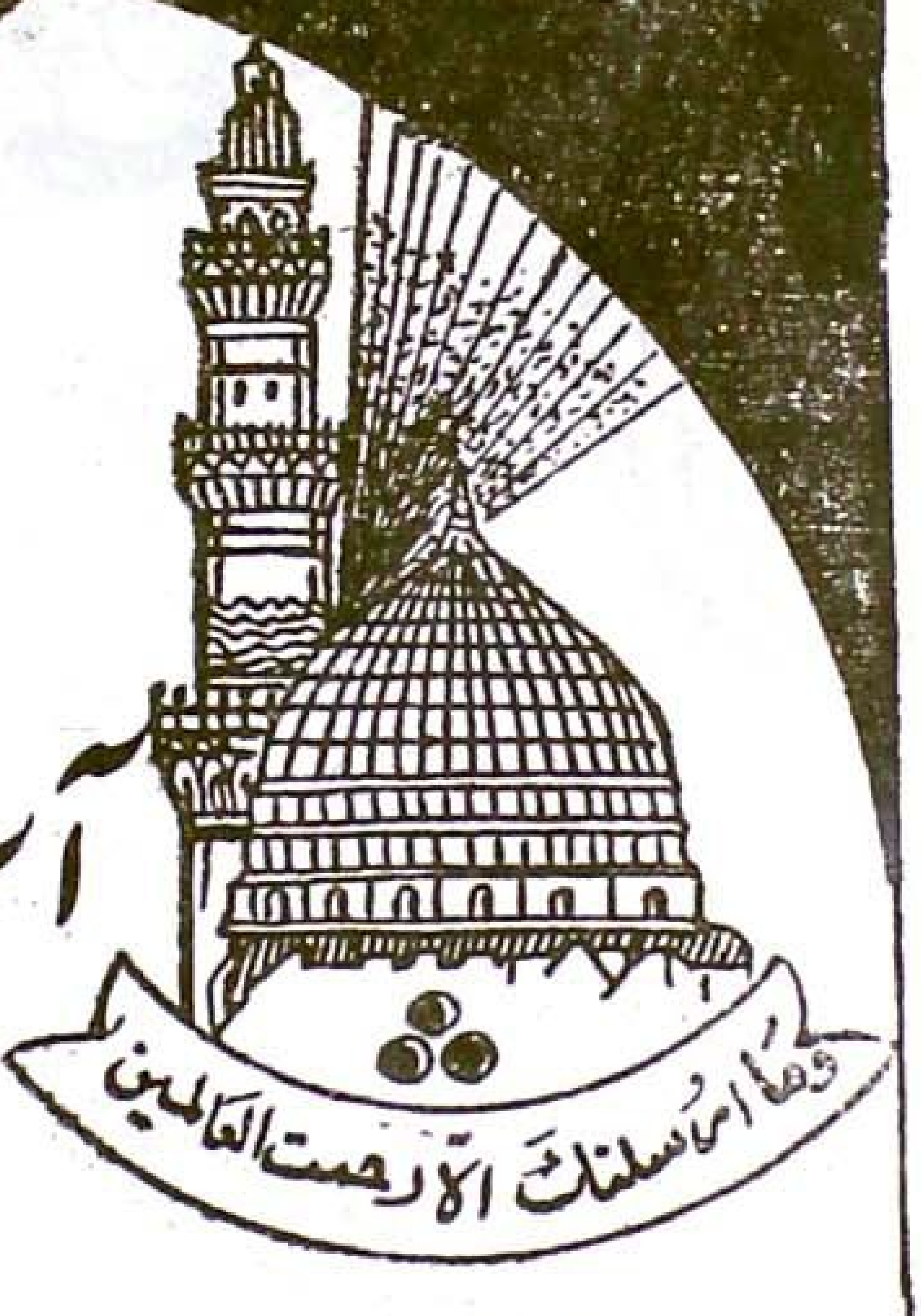

آپ ہی کا کرم سب کو درکار ہے

میں نکما خطا کار ہوں یا نبی میرے سر پر گناہوں کا انبار ہے
آپ کی ذات ہے شافعِ مذنبیں آپ کے ہاتھ ہی لاج سرکار ہے

آپ کو حق نے بخشا ہے جو مرتبہ وہ کسی کو نہ دونوں جہاں میں ملا
آپ جس پر نگاہِ توجہ کریں۔ اُس کا بیڑا خدا کی قسم پار ہے

رحمتِ انس و جاں تاجدارِ جہاں آپکی ذات ہے رحمتِ بیکراں
غوث و اقطاب ہوں یا ہوں کرّوبیاں آپ ہی کا کرم سب کو درکار ہے

یوں تو دنیا میں لاکھوں ہیں زہرہ جبیں ایک سے ایک بڑھ کر جمیل و حسیں
آپ کے حسن کا کوئی ثانی نہیں۔ آپ کا حسن خالق کا شاہکار ہے

Marfat.com

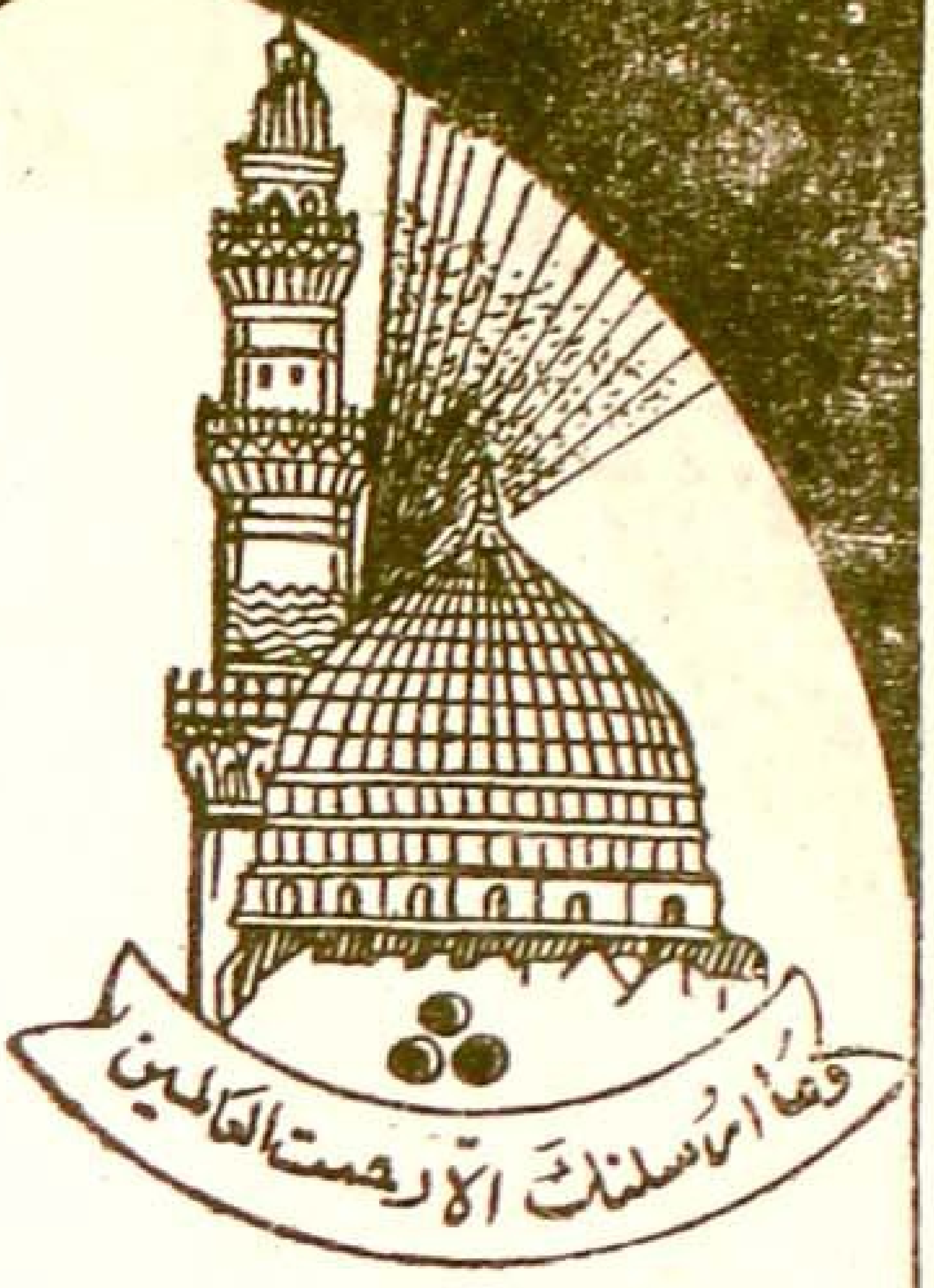

نائب حق حبیب خدا آپ ہیں حسن کی ابتدا انتہا آپ ہیں
مظہر حسن رب العلیٰ آپ ہیں۔ آپ کی دید خالق کا دیدار ہے

آپ کا در ہے منگتوں کی جائے اماں آپ کی ذات ہے محسن بیکساں
آپ کے در سے جائیں تو جائیں کہاں؟ آپکے ماسوا کون غمخوار ہے

آپ فخر زماں آپ فخر رسل آپ مطلوب کل آپ مقصود کل
اک سکندر ہے کیا؟ اسکی اوقات کیا، آپ کا خالق کل خریدار ہے۔

Marfat.com

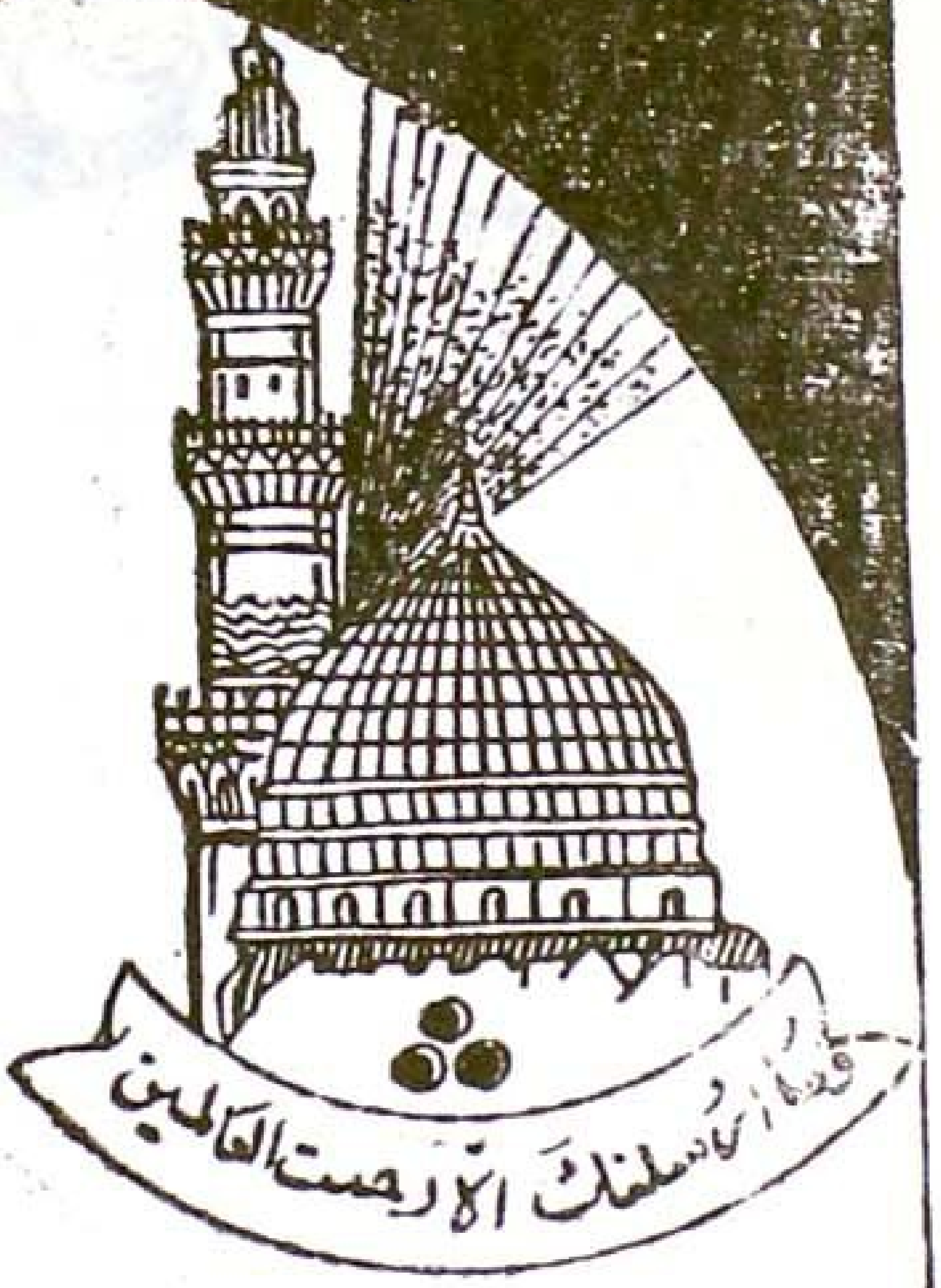

تمنائے مدینہ

Marfat.com

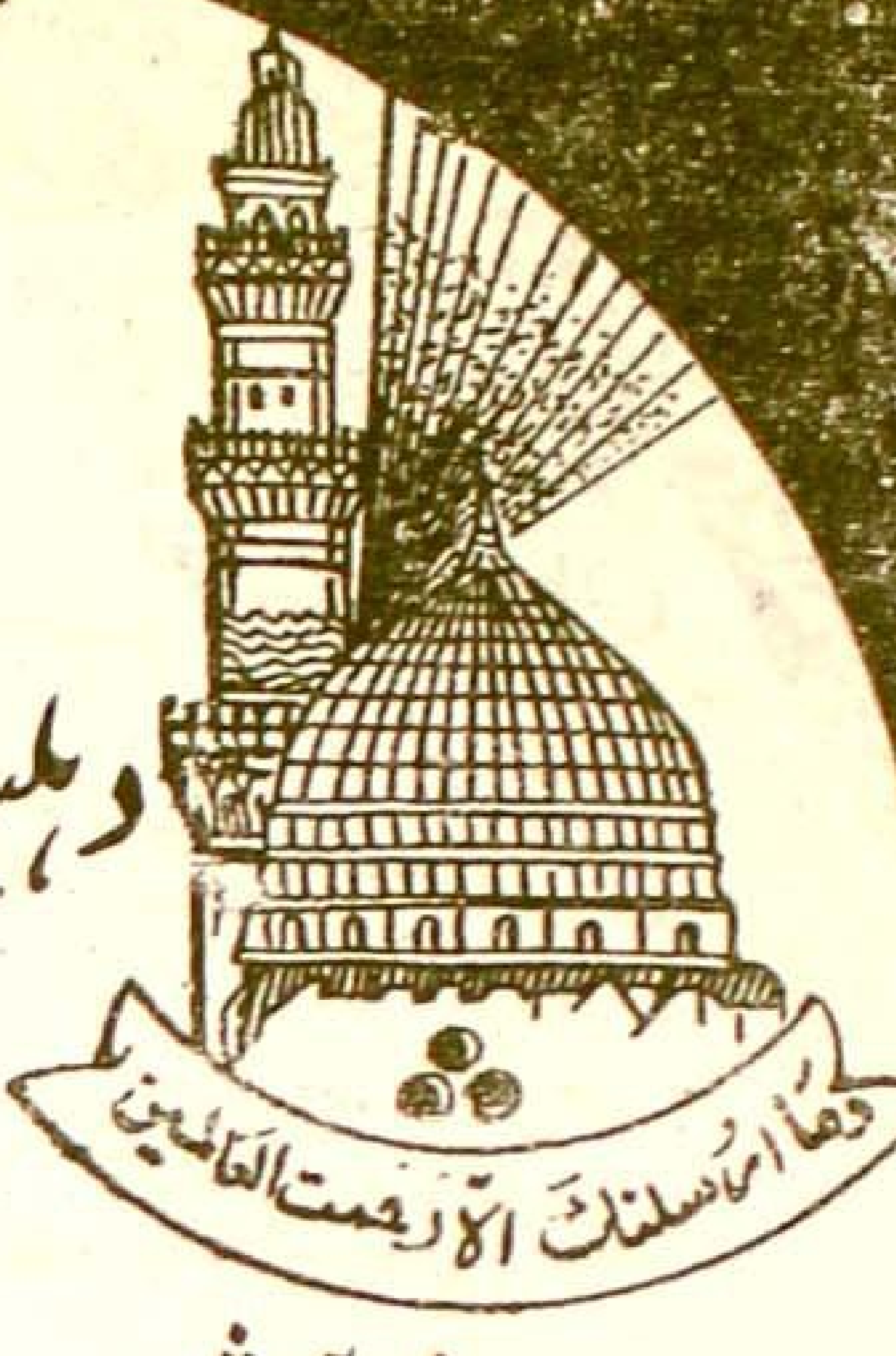

دہلیز چاہتا ہوں حبیبؐ کریم کی

خواہش ہے خُلد کی نہ بہشتِ نعیم کی
دہلیز چاہتا ہوں حبیب کریم کی

توصیف لکھ رہا ہوں بزرگ و عظیم کی
طیبہ کے شاہ مکّے کے دُرِّ یتیم کی

ان کا وجود پاک غلاموں کے واسطے
اِک نعمتِ اتم ہے غفورُ الرّحیم کی

شائد مرے لئے بھی کوئی لائی ہو پیام
آمد ہے آج کوئے نبی سے نسیم کی

Marfat.com

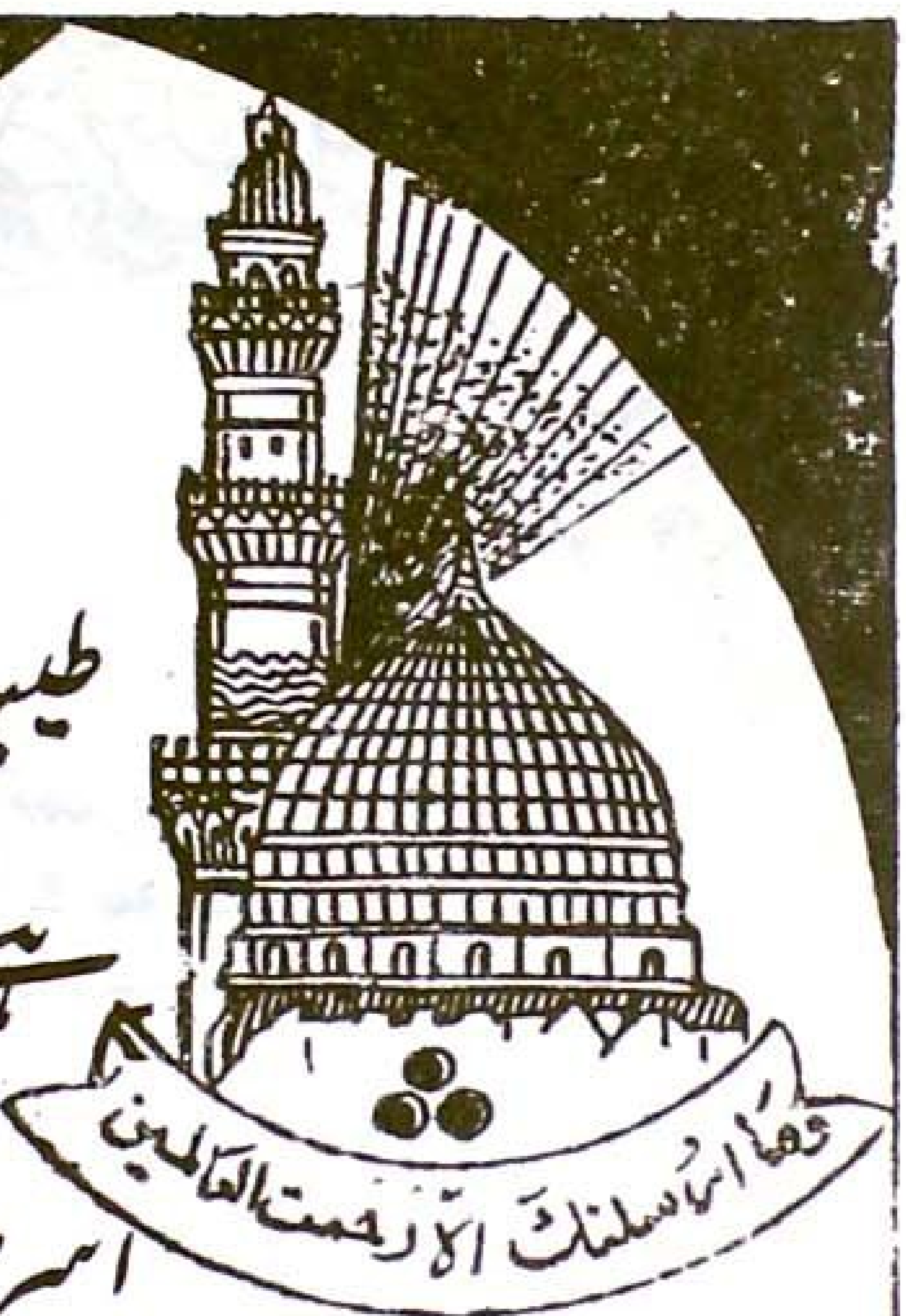

طیبہ چلو کہ ملتی ہیں سب نعمتیں وہاں
ہے "بارگاہ" نعمتِ حق کے قسیم کی

اسریٰ کی شب وہیں سے گئے عرش پر حضورؐ
عظمت بڑھادی اسلئے رب نے حطیم کی

اُمّت میں مصطفےٰ کے ہمارا شمار ہو
یہ آرزوئے دل تھی مسیحؑ و کلیم کی

اے کاش کوئی اہلِ نظر رہبری کرے
مدّت سے آرزو ہے رہِ مستقیم کی

سُلطان کائنات کی توصیف کے لئے
حاجت ہے بے شعور کو عقلِ سلیم کی

اہلِ نگاہ دیکھیں سکندر کا حوصلہ
توصیف کر رہا ہے رسولِ عظیم کی

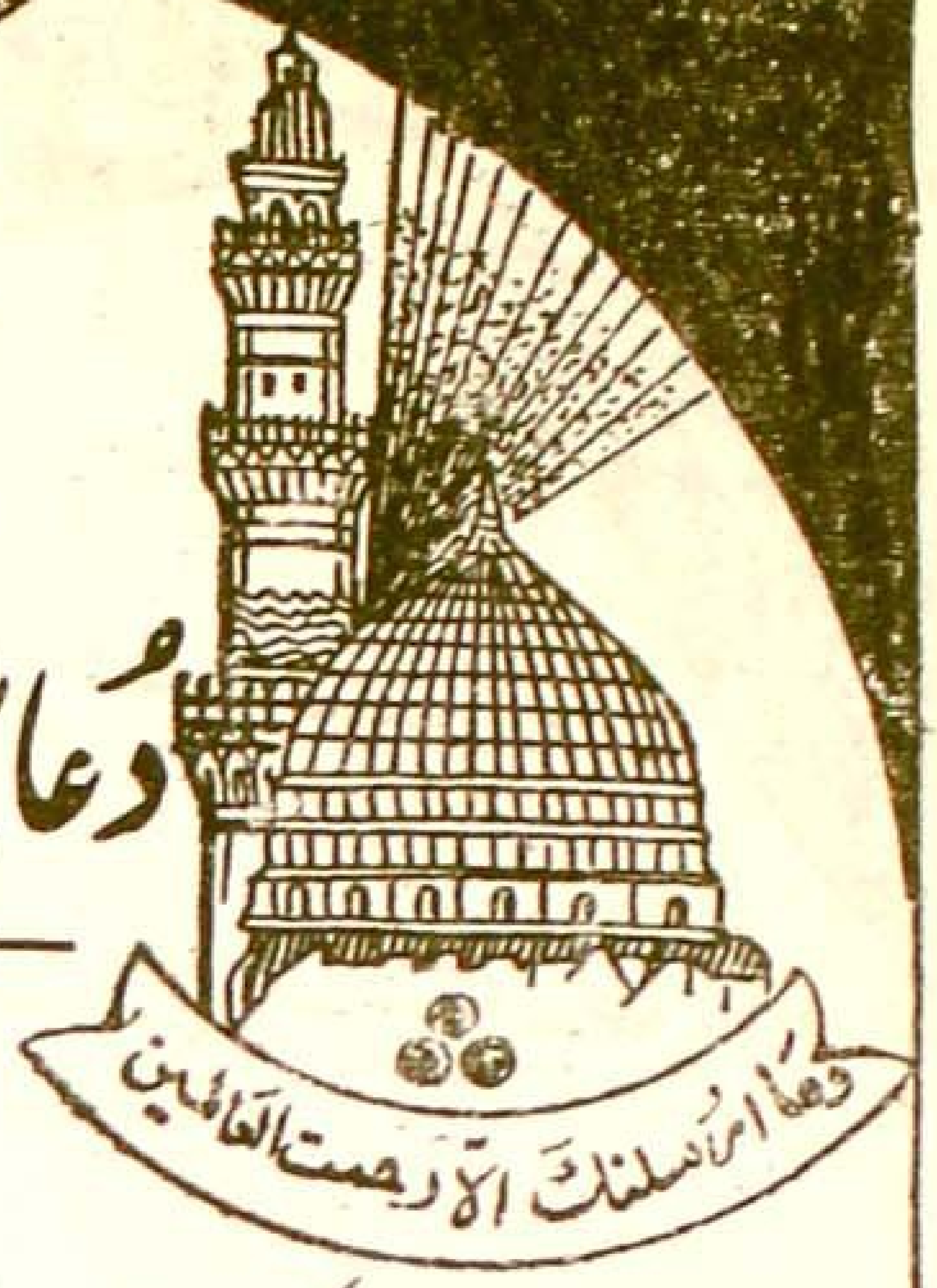

دعائیں ہوتا ہے فوری اثر مدینے میں

کبھی تو ہو گا ہمارا گذر مدینے میں
کبھی بلائیں گے خیر البشر مدینے میں

میں روز و شب غم دوری سے رہتا ہوں گریاں
ہے میرے حال کی ان کو خبر مدینے میں

کرم سے رحمت عالم کے ہے مجھے امید
کہ ہو گی حاضری اب جلد تر مدینے میں

برائے نذر درود و سلام کے تحفے
میں لے کے جاؤں گا با چشم تر مدینے میں

Marfat.com

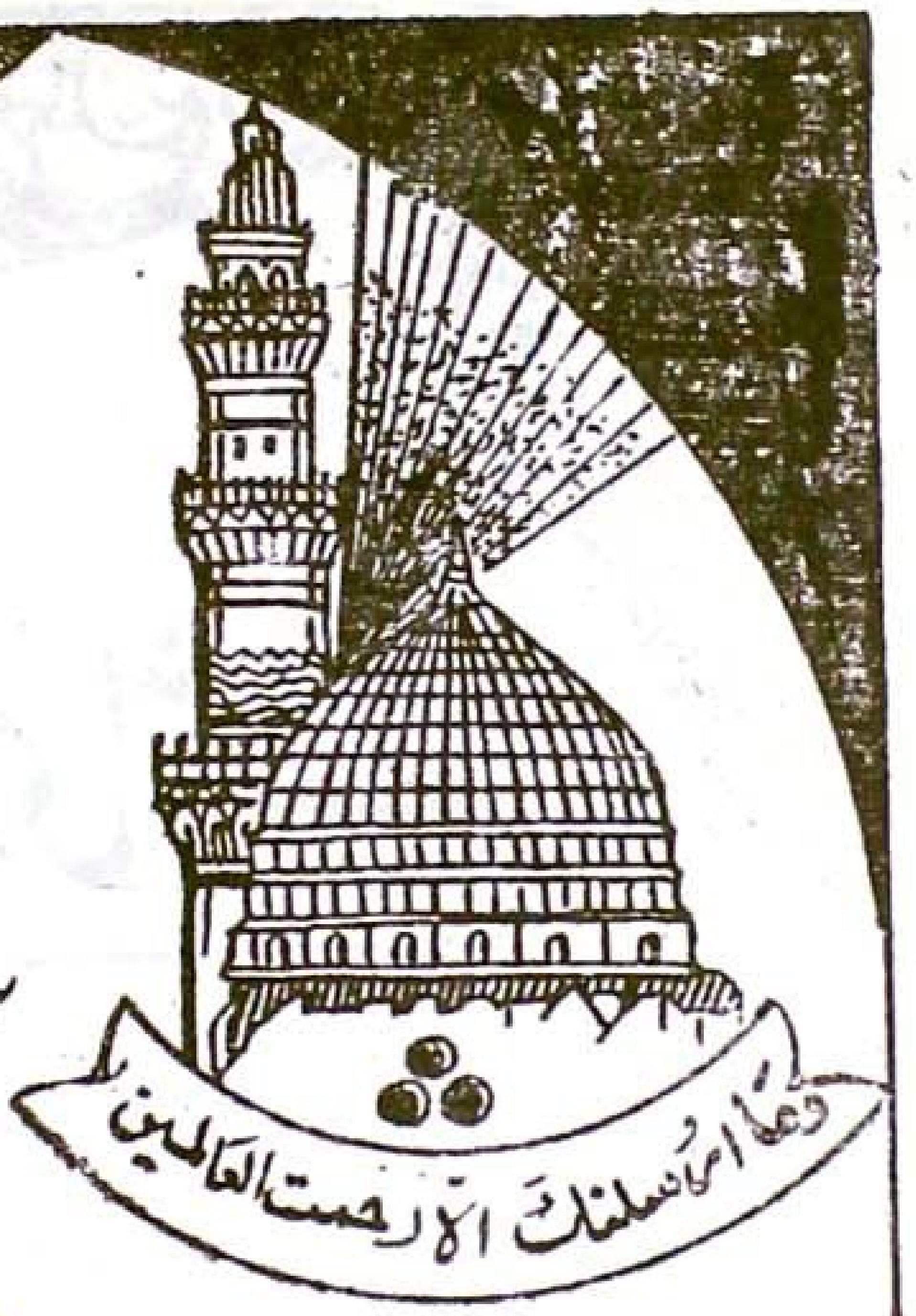

الٰہی اتنا کرم ہو طفیلِ سرورِ دیں
سلامی ہوتی رہے عمر بھر مدینے میں

خدا کی اس لئے رحمت ہے ارضِ طیبہ پر
حبیب پاک کا ہے ایک گھر مدینے میں

یہاں پہ ہوتی ہے ہر وقت نور کی بارش
درخشاں رہتی ہے ہر رہگذر مدینے میں

ملائکہ و اجنّا ہی پہ نہیں موقوف
سلامی دیتے ہیں شمس و قمر مدینے میں

یہاں پہ آتے ہیں قدسی سروں کو خم کر کے
کہ ہیں حبیب خدا جلوہ گر مدینے میں

Marfat.com

جو بے ادب ہیں انہیں یہ خبر نہیں شاید !
کہ کائنات کا ہے تاجور مدینے میں

یہاں کی حاضری خالق کی خاص رحمت ہے
تلاش عیب نہ کر بے خبر مدینے میں

جو مانگنا ہے تمہیں زائرو یہاں مانگو
دعائیں ہوتا ہے فوری اثر مدینے میں

وہی ہیں لمحے مری زندگی کا سرمایہ
گذارے ہم نے جو شام و سحر مدینے میں

Marfat.com

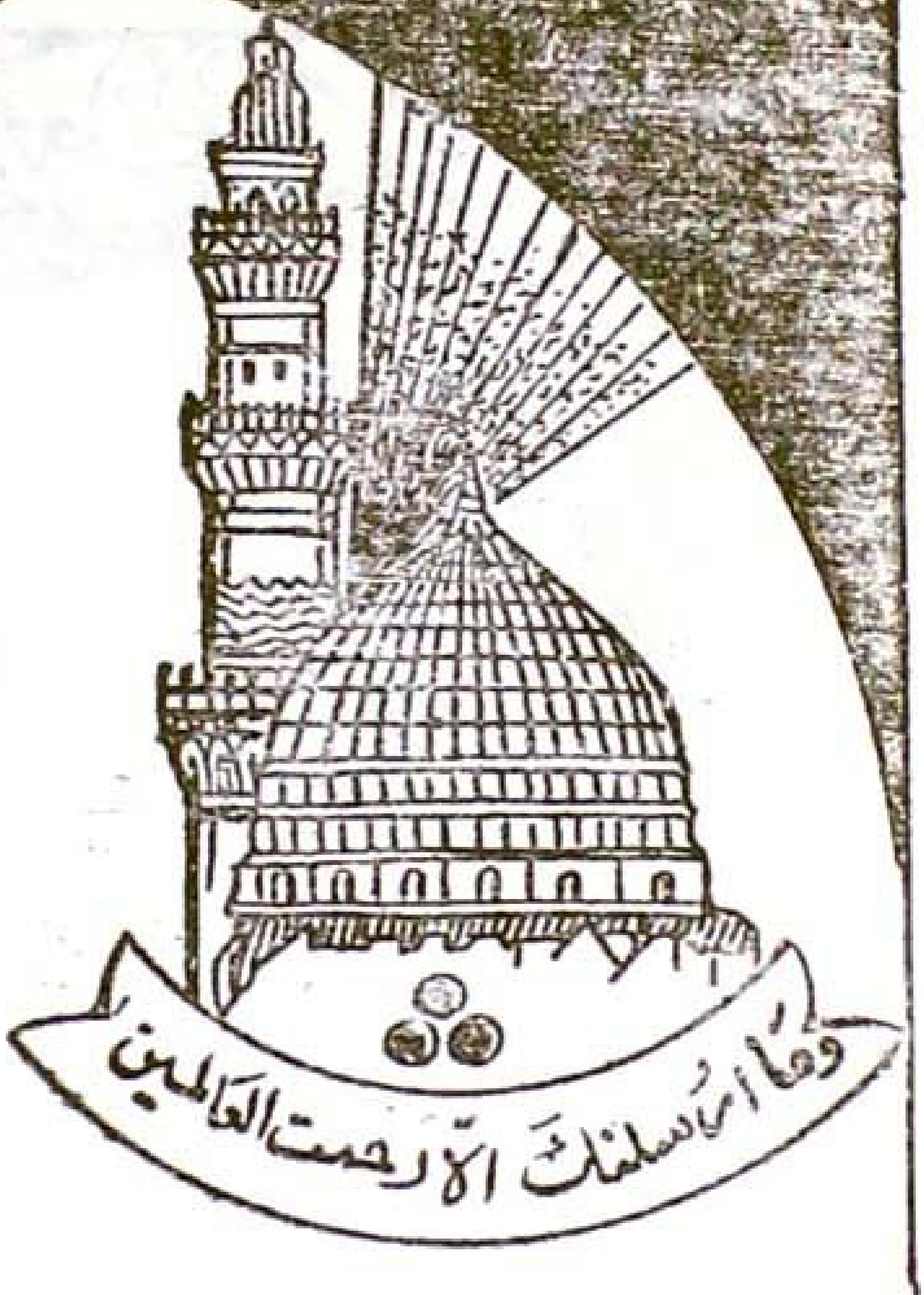

یہاں کے شام و سحر میں بھلا وہ کیف کہاں
جو کیف ملتا ہے شام و سحر مدینے میں

مدینے جا کے بھی تشنہ رہے سکندر ہم
ملا تھا وقت بہت مختصر مدینے میں

Marfat.com

بڑھ گئی عشق کے بازار میں قیمت میری

چھن گیا دن کا سکون رات کی راحت میری
اے مسیحائے زماں دیکھئے حالت میری

ہو گئی جب سے فزوں آپ سے الفت میری
بڑھ گئی عشق کے بازار میں قیمت میری

پھر بلا لیجئے طیبہ میں شہنشاہِ حرم
پھر بڑھا دیجئے سرکار عقیدت میری

ایک بار اور پہنچ جاؤں درِ دولت پر
کیجئے سیدی و مولائی اعانت میری

Marfat.com

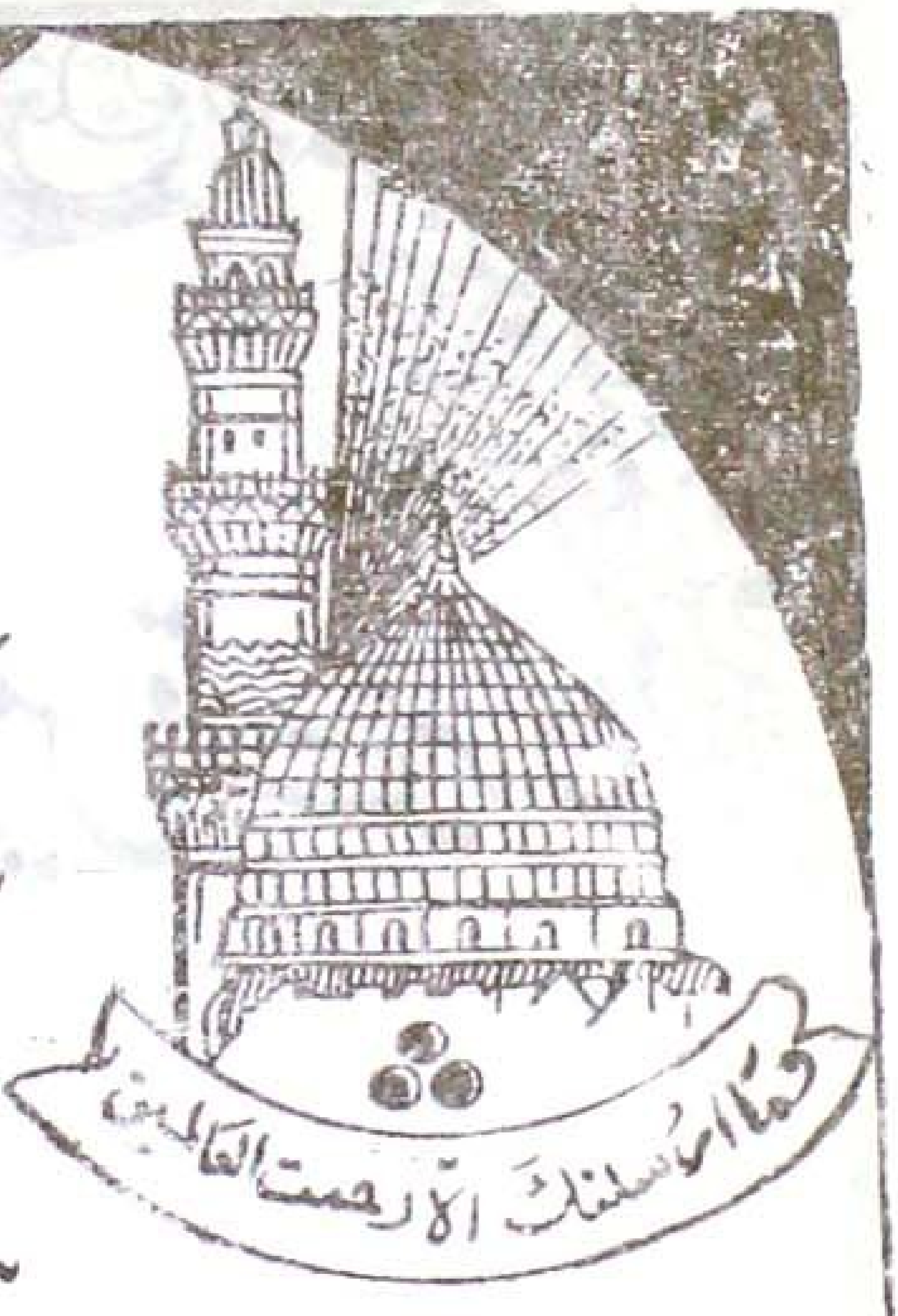

جب کبھی اپنی خطاؤں پہ میں کرتا ہوں نظر
سر جھکا دیتی ہے خود میرا، ندامت میری

ہوں غلام آپ کا اس وجہ سے اِترا تا ہوں
ورنہ اوقات ہے کیا؟ کیا ہے حقیقت میری

آپکا بردا میں کہلاؤں اسی میں ہے شرف
آپ کے در کی گدائی میں ہے عظمت میری

آپ کے در پہ پڑا ہوں میں پڑا رہنے دیں
پوری اِس طرح سے ہو جائیگی حسرت میری

کیا کروں؟ خلد میں جا کر کہ وہاں آپ نہیں
آپ کے قدموں میں دراصل ہے جنت میری

Marfat.com

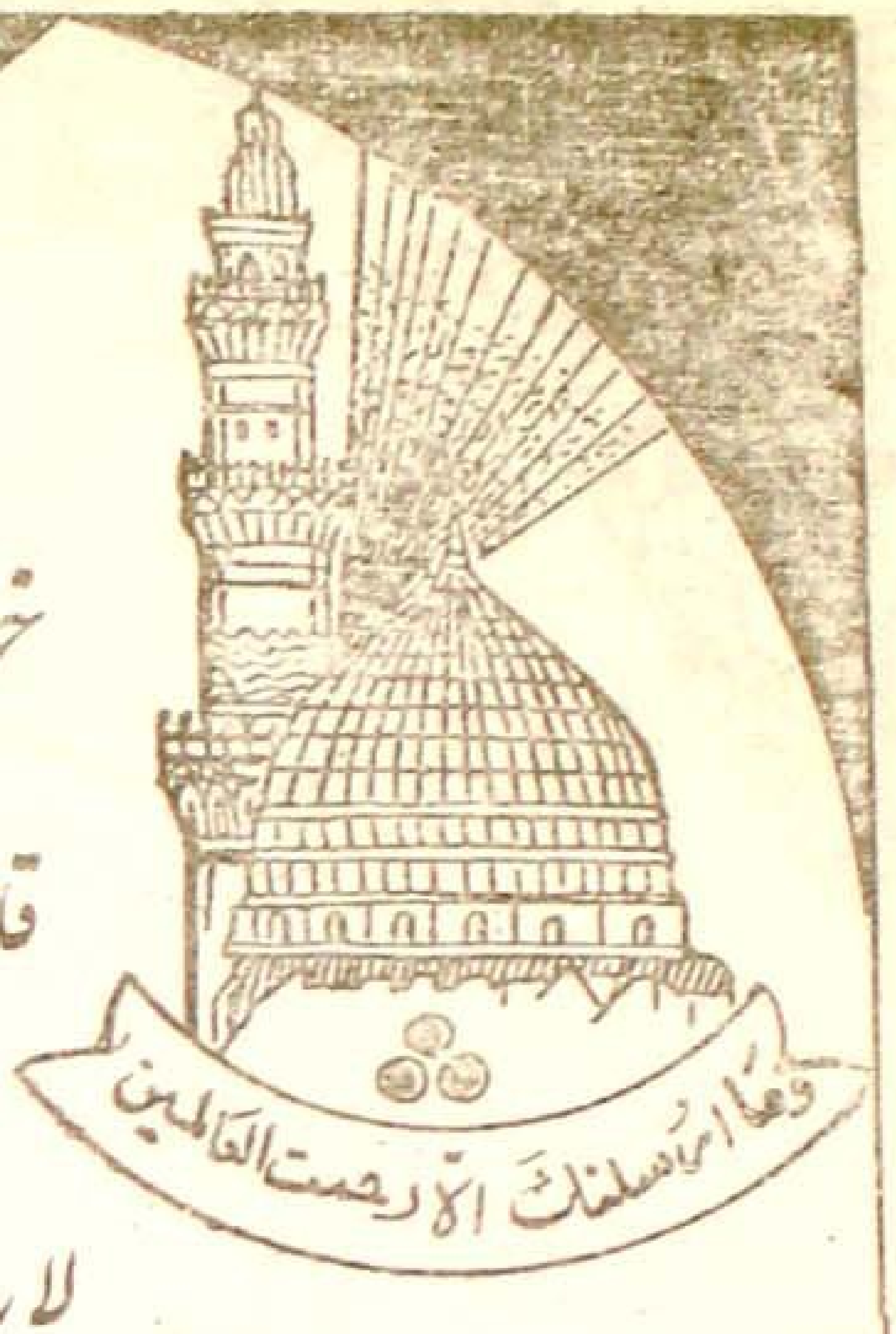

خواب میں آ کے کبھی سرورِ خوباں میرے
قابلِ رشک بنا دیجئے قسمت میری

لاج رہ جائے سرِ حشر نہ رسوائی ہو
آپ فرمائیں جو سرکار شفاعت میری

میں ہوں محتاجِ کرم کیجئے سرکار کرم
مضمحل۔ یادِ حرم میں ہے طبیعت میری

المدد جذبۂ دل دُور ہے آفت کا نگر
ٹوٹ جائے نہ کہیں راہ میں ہمّت میری

ایک بے سایہ شجر سا ہے سکندر کا وجود
اب کسی کو ہے نہ حاجت نہ ضرورت میری

Marfat.com

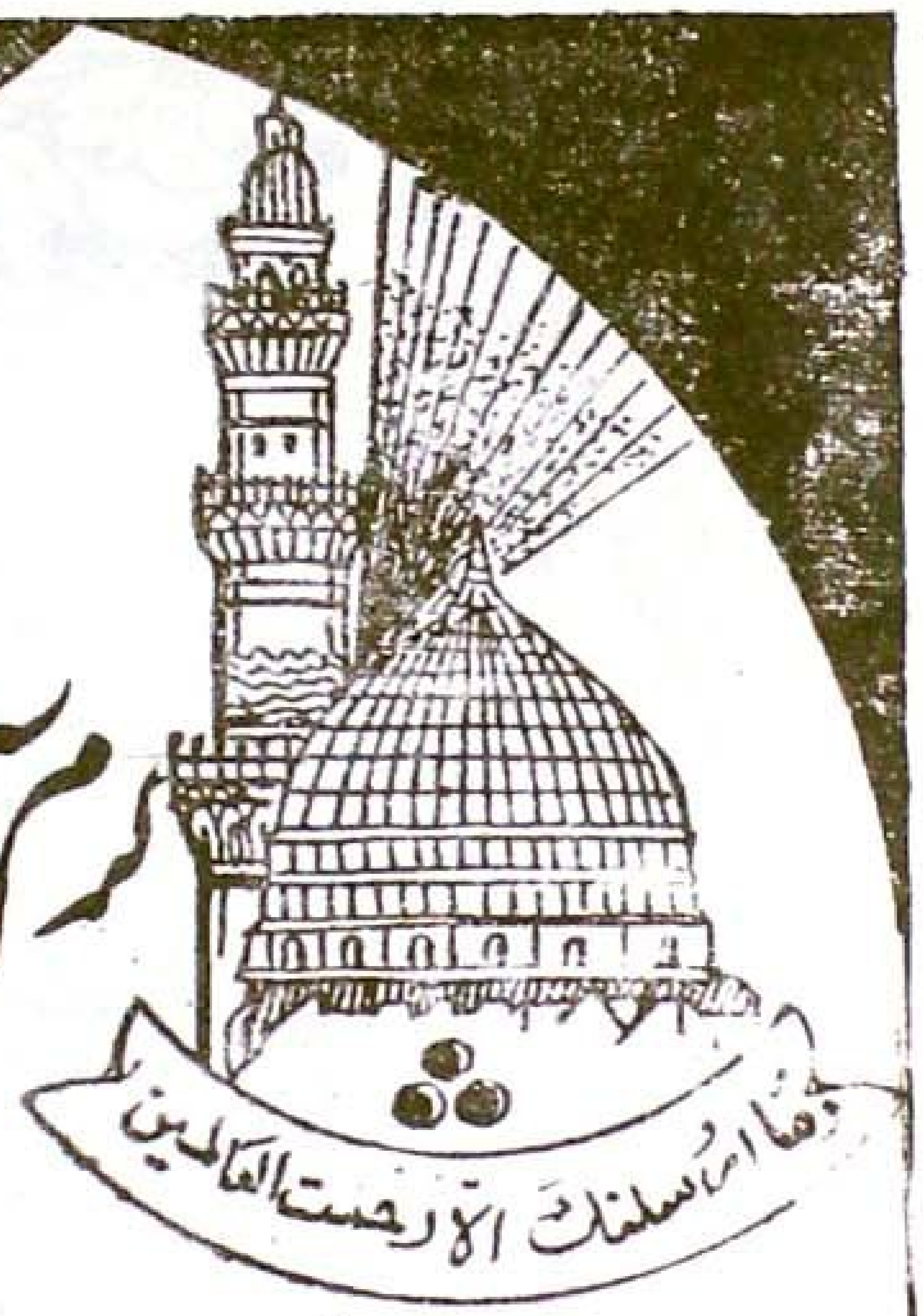

کرم آپکا مصطفےٰ چاہتا ہوں

سکون دلِ غمزدہ چاہتا ہوں
میں بیمارِ غم ہوں شفا چاہتا ہوں

ثنائے نبی کو وسیلہ بنا کر
حقیقت میں فضلِ خدا چاہتا ہوں

رہے یادِ سرکار سے قلب روشن
یہی تا ابد۔ اے خدا چاہتا ہوں

مرا دل ہے عصیاں زدہ اس کی خاطر
مدینے کا دارالشفا چاہتا ہوں

Marfat.com

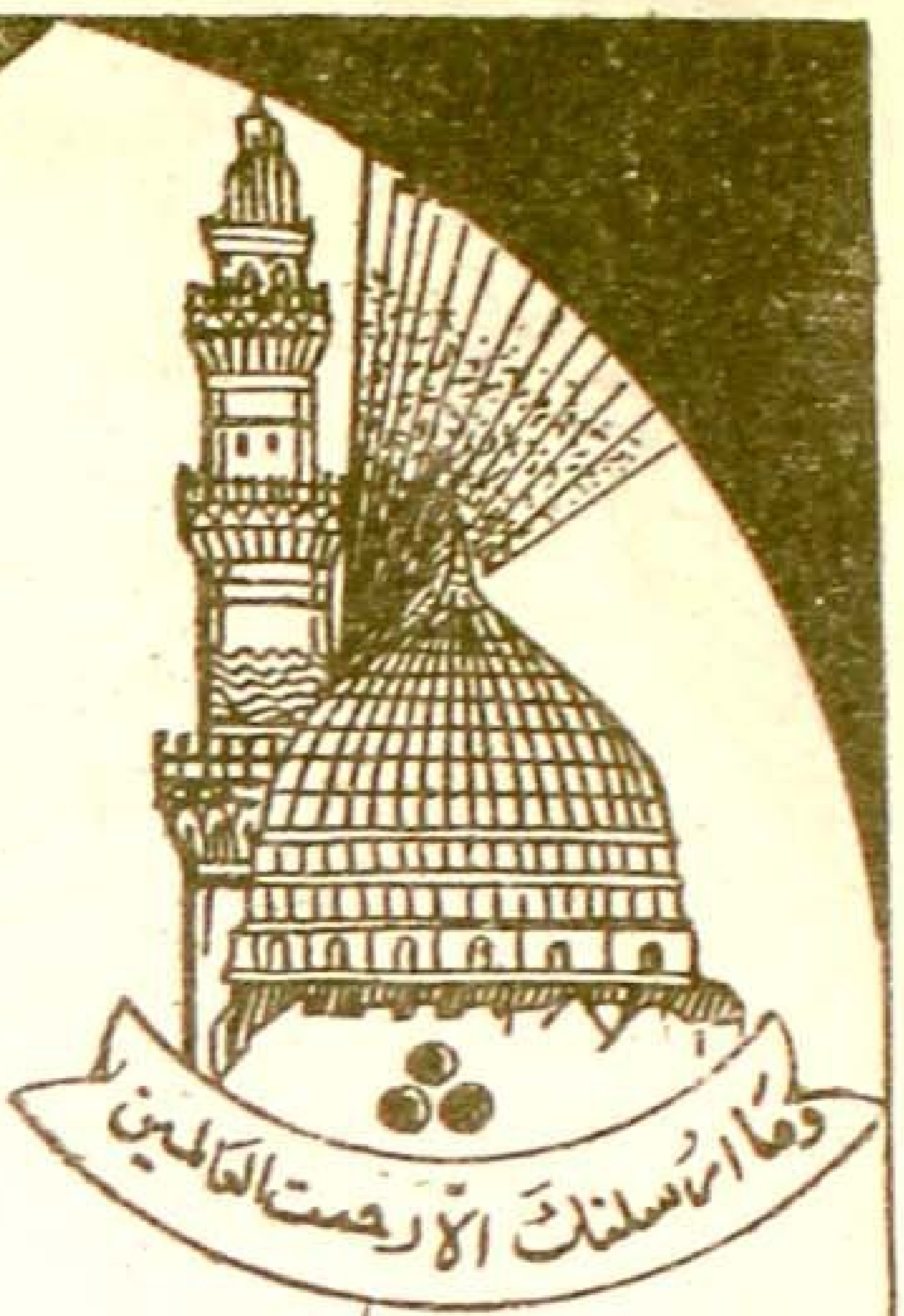

ملیں ہر حال میں ہر جگہ ہر قدم پر
کرم آپ کا مصطفٰے چاہتا ہوں

سلامت رہے میرے آقا کی نسبت
صلہ اس کا روزِ جزا چاہتا ہوں

جو کام آئے مرقد سے تا روزِ محشر
میں سرکار ایسی عطا چاہتا ہوں

سکندر کی حسرت یہ پوری ہو آقا
مدینے میں مدفن کی "جا" چاہتا ہوں

Marfat.com

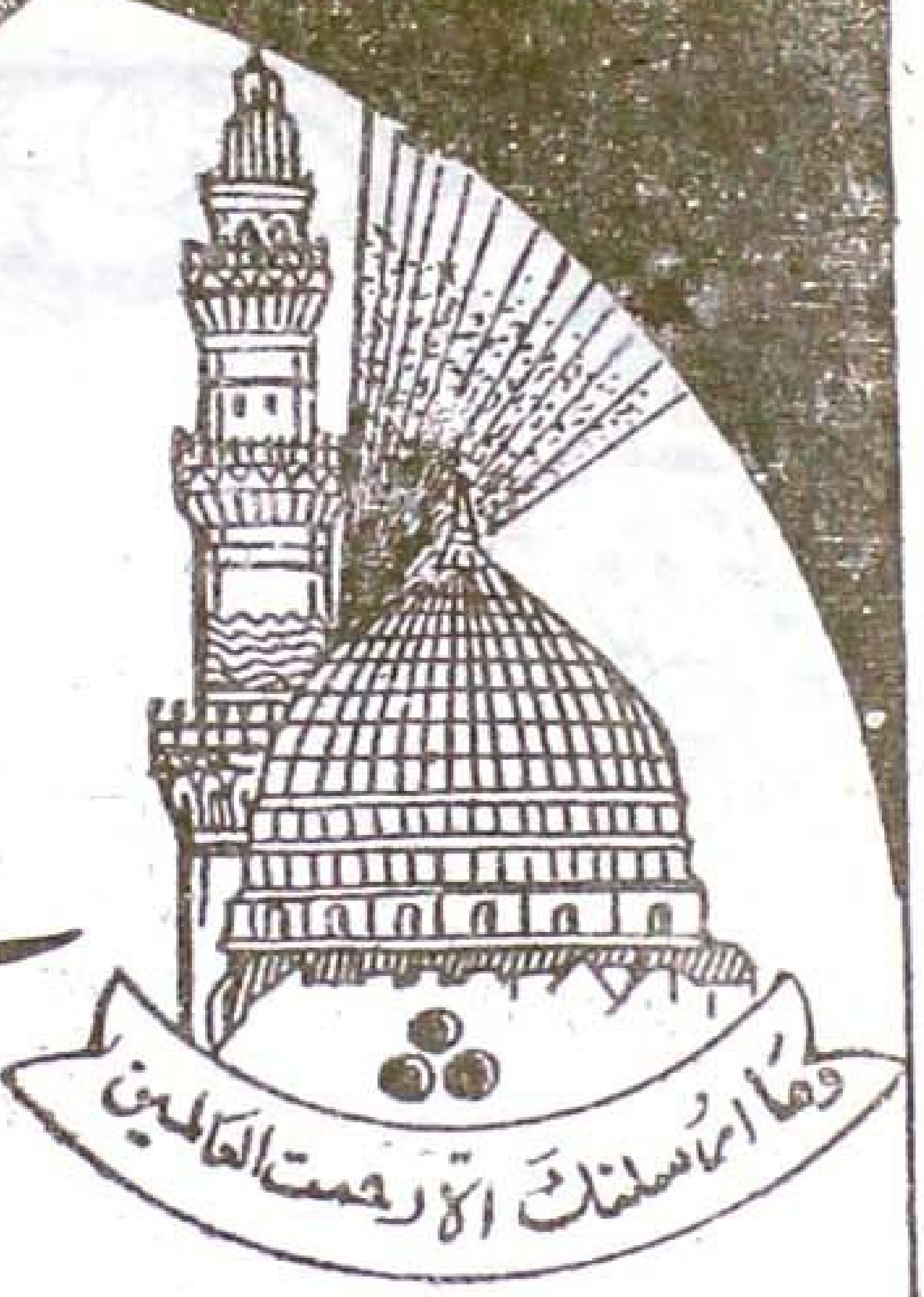

لے آئی کس مقام پر دیوانگی مجھے

خضرا نہ سامنے ہو تو ہے بیکلی مجھے
لے آئی کس مقام پہ؟ دیوانگی مجھے

راتوں کو ہے قرار نہ دن کو سکون ہے
تڑپا رہی ہے پھر مرے دِل کی لگی مجھے

پھر آگیا ہے میرے تصور میں وہ دیار
یاد آرہی ہے طیبہ کی اِک اِک گلی مجھے

اذنِ حرم حضور نے بخشا ہے بار بار
طیبہ کی حاضری کی ہے حسرت ابھی مجھے

Marfat.com

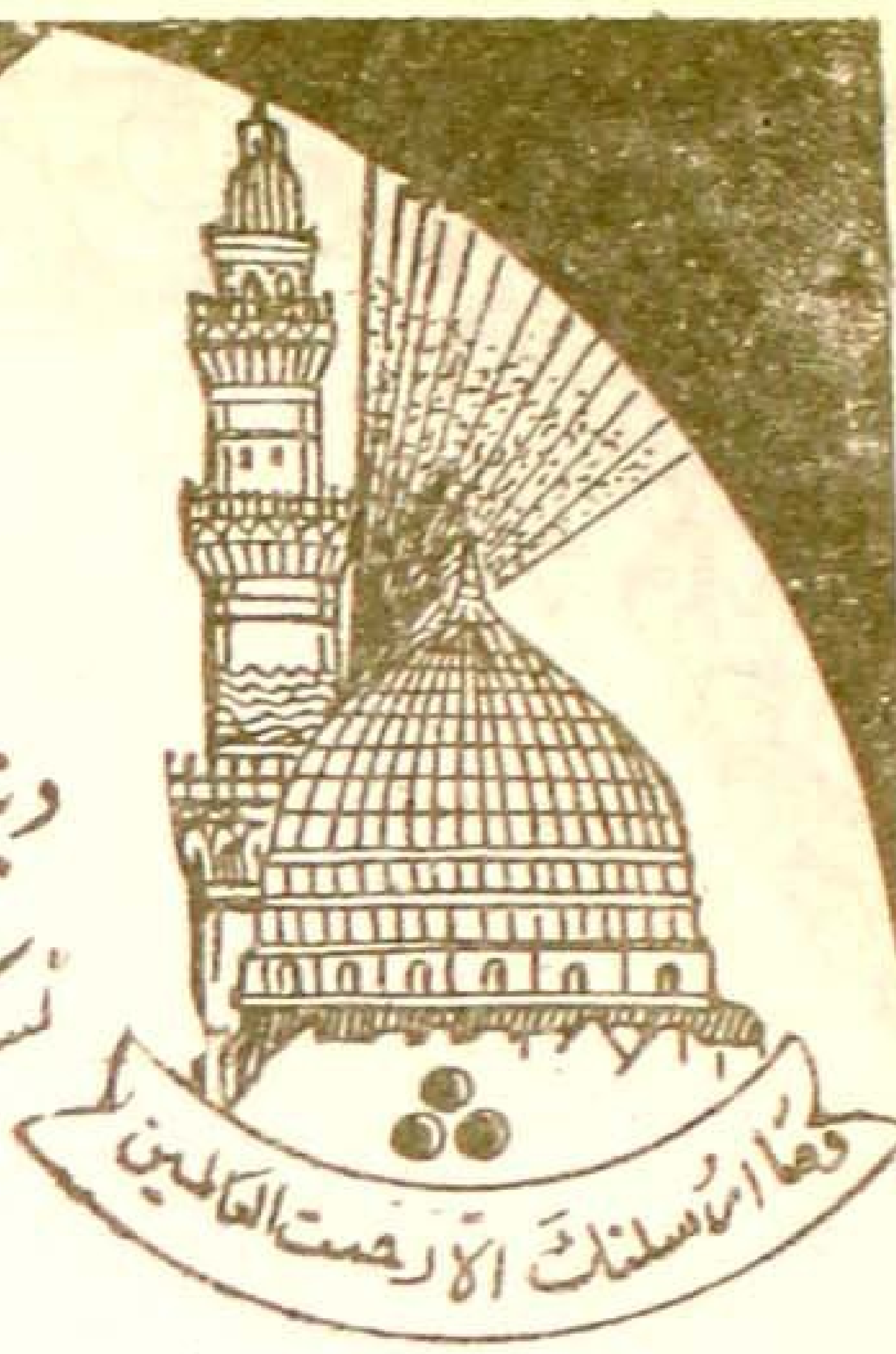

دنیا کے ہر مقام پہ دل مضطرب رہا
تسکین ملی تو کوئے نبی میں ملی مجھے

ان کے کرم سے مجھ کو یہ امید ہے قوی
قدموں میں پھر بلائیں گے اِک دن نبی مجھے

اذنِ حرم ملے تو سہی دیکھ لوں گا پھر
کس طرح روکتی ہے مری مفلسی مجھے

دامن جو ان کا پکڑا انہیں کا میں ہو گیا
بخشی کرم نے ان کے نئی زندگی مجھے

محشر میں وہ کریں گے شفاعت سے شادکام
امید تو کرم سے ہے ان کے یہی مجھے

Marfat.com

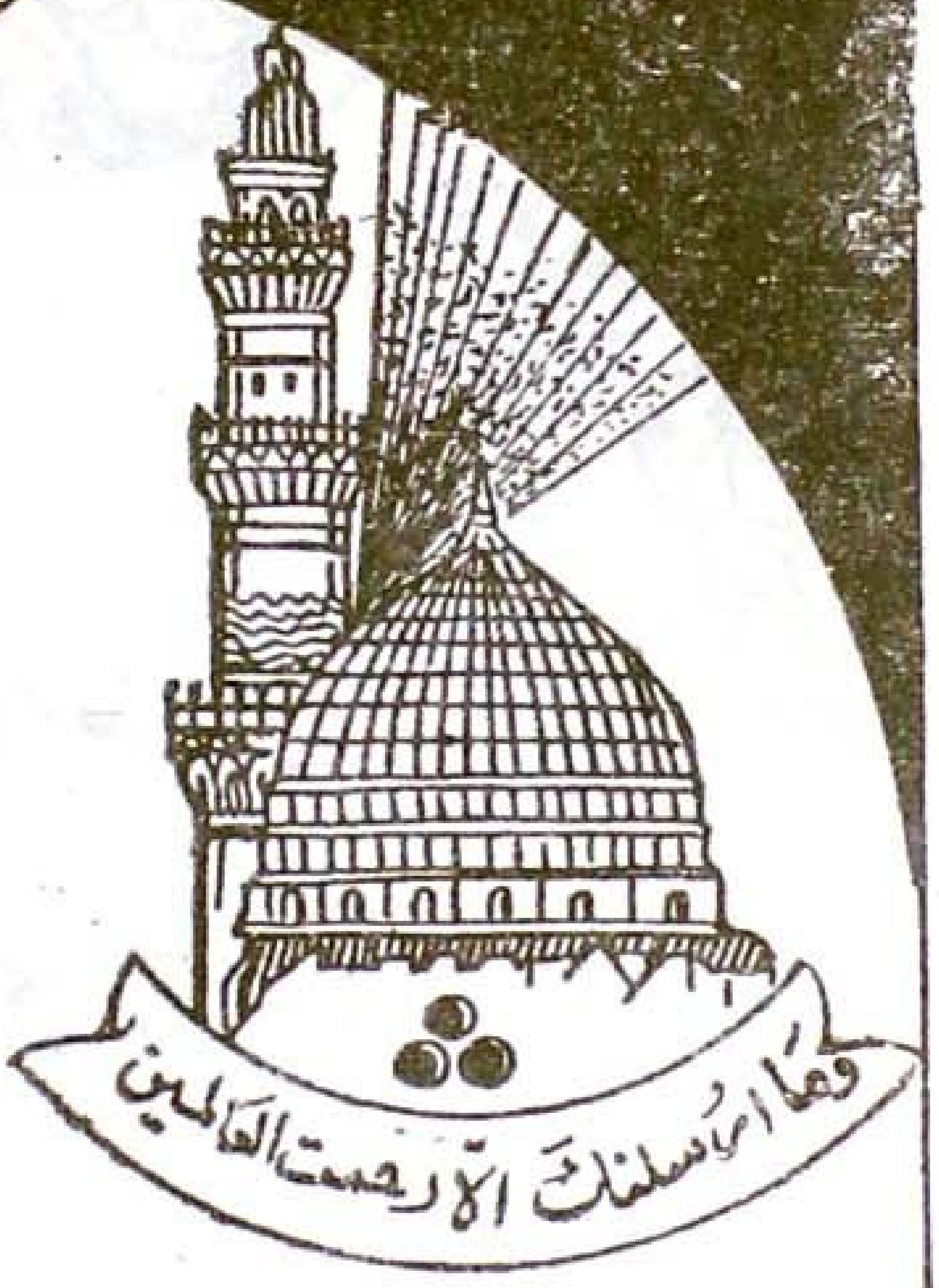

دل میں ہے آرزوئے زیارت شدید تر
ہو جائے خواب ہی میں زیارت کبھی مجھے

اک بار آپ کی ہو زیارت اگر نصیب
مل جائے گا حضور سکونِ دلی مجھے

مدّاح مصطفےٰ ہوں سکندر امید ہے
محشر میں بخشوائے گی نعتِ نبی مجھے

Marfat.com

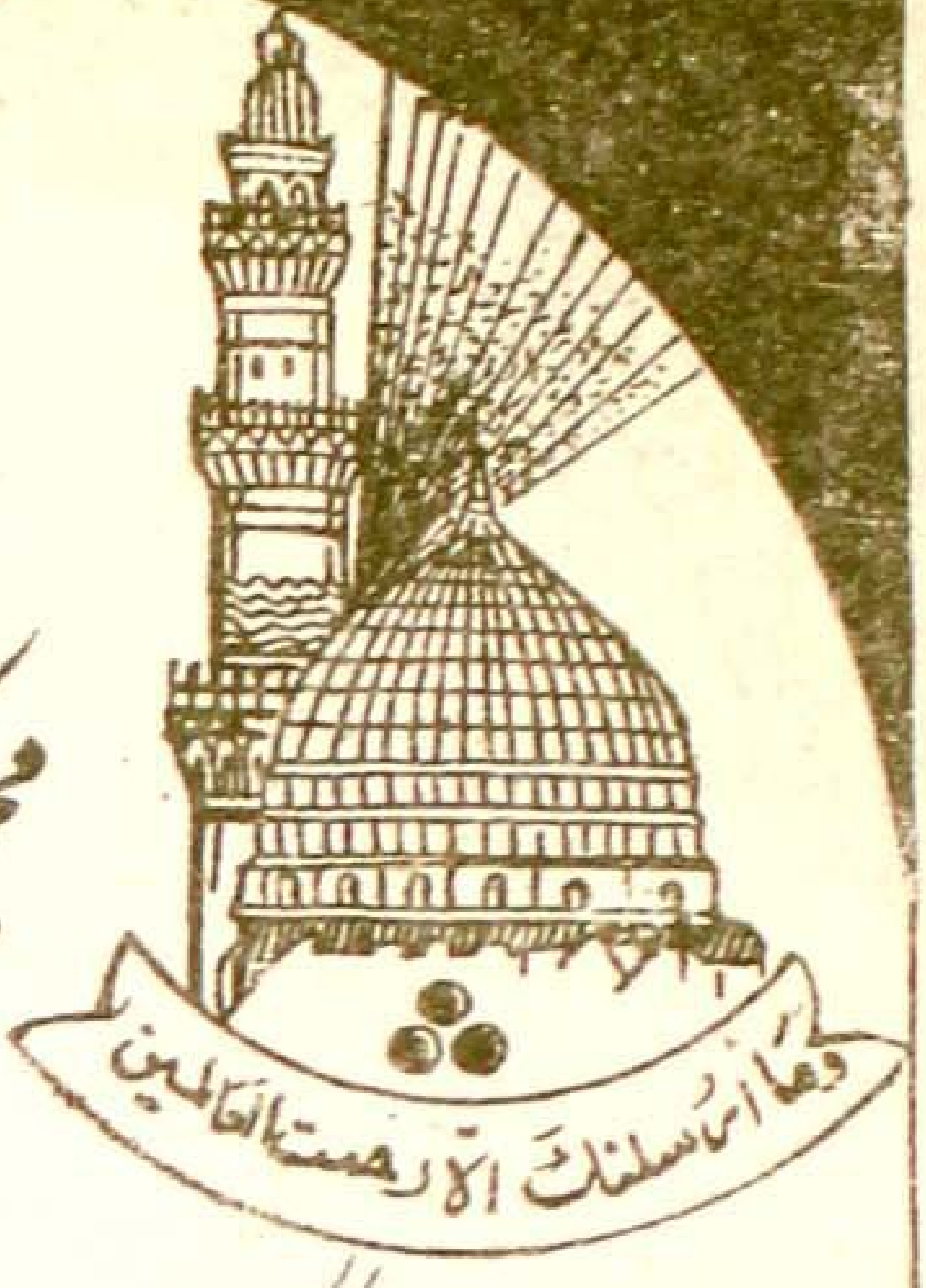

مجھکو دنیا کی دولت نہیں چاہیئے

بارگاہِ خدا میں جو مقبول ہو یا نبی وہ منور جبیں چاہیئے
آپ کی یاد میں جو تڑپتا رہے میرے آقا وہ قلبِ حسیں چاہیئے

میں تو ہر حال میں مطمئن ہوں شہا چاہے جس حال میں مجھکو رکھے خدا
بس نگاہِ کرم مجھ کو ہر حال میں آپکی سید المرسلیں چاہیئے

میرا سرمایہ آخرت ہے یہی بخدا ذریعہ مغفرت ہے یہی
دولت عشق دل میں سلامت رہے مجھکو دنیا کی دولت نہیں چاہیئے

میری قسمت میں لکھدے مدینہ خدا روز دیدار خضرا ہو صبح و مسا
میں وہیں پہ جیوں میں وہیں مروں مجھکو طیبہ کی دو گز زمیں چاہیئے

Marfat.com

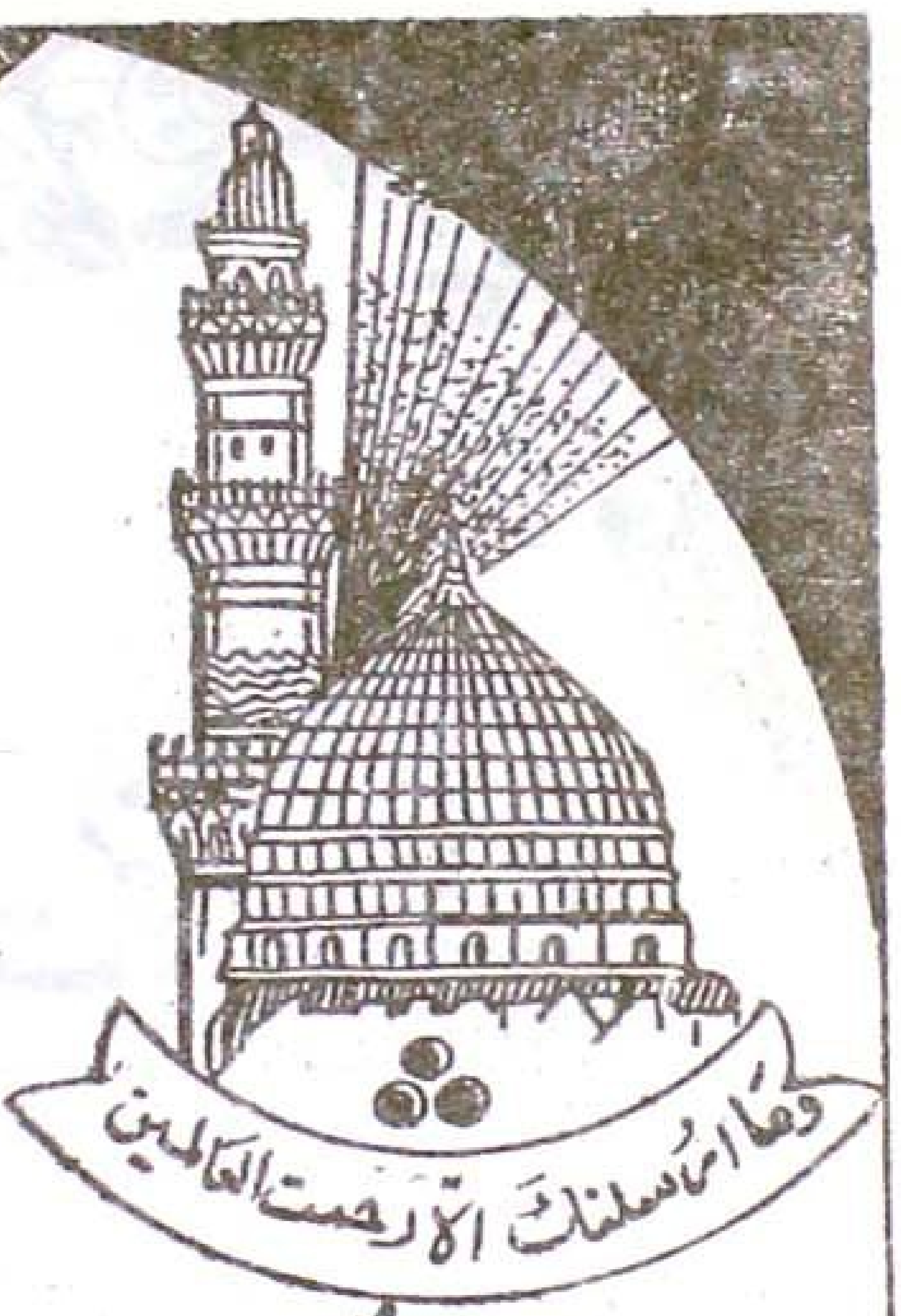

کوئی خواہش ہے دل میں نہ کوئی طلب گر طلب ہے تو سرکار اتنی طلب
حشر میں زیرِ دامن چھپا لیں مجھے یہ کرم شافعِ مذنبیں چاہیئے

خالی دامن ہے حسنِ عمل سے مرا شرم آتی ہے جنت کی کرتے دُعا
ہوگا دیدار لیکن وہاں آپکا۔ اس لئے مجھکو خُلدِ بریں چاہیئے

جب قیامت کیدن میں ہوں پیشِ خُدا میرے جرموں کی ملنے لگے جب سزا
اتنا کہدیں کہ یہ ہے ہمارا گدا اور اس کے سوا کچھ نہیں چاہیئے

ہے سکندر کی یہ آخری آرزو پوری کردیں تو محشر میں ہو سُرخرو
بعد مُردن مجھے دفن کیواسطے کوئے طیبہ میں دو گز زمیں چاہیئے

Marfat.com

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے مجھ جیسا گنہگار ہو طلبگار مدینہ

اے عظمت افلاک تری شان کے صدقے دو جگ تری املاک تری شان کے صدقے

ہر عیب سے تو پاک تری شان کے صدقے قدموں کی ہوں میں خاک تری شان کے صدقے

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے

تو شاہ بھی عالی، ترا دربار بھی عالی تو رحمت کُل تیری سخاوت بھی نرالی

محتاج و غنی، شاہ و گدا سب ہیں سوالی جو آگیا در پہ نہ گیا لوٹ کے خالی

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے

ہم کو بھی مدینے کی زیارت ہو میسر ہم بھی ہوں سلامی تری سرکار میں جا کر

ہوتے ہیں جہاں شاہ و گدا دونوں برابر اب آنکھوں سے دیکھیں اسی دربار کا منظر

اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے

Marfat.com

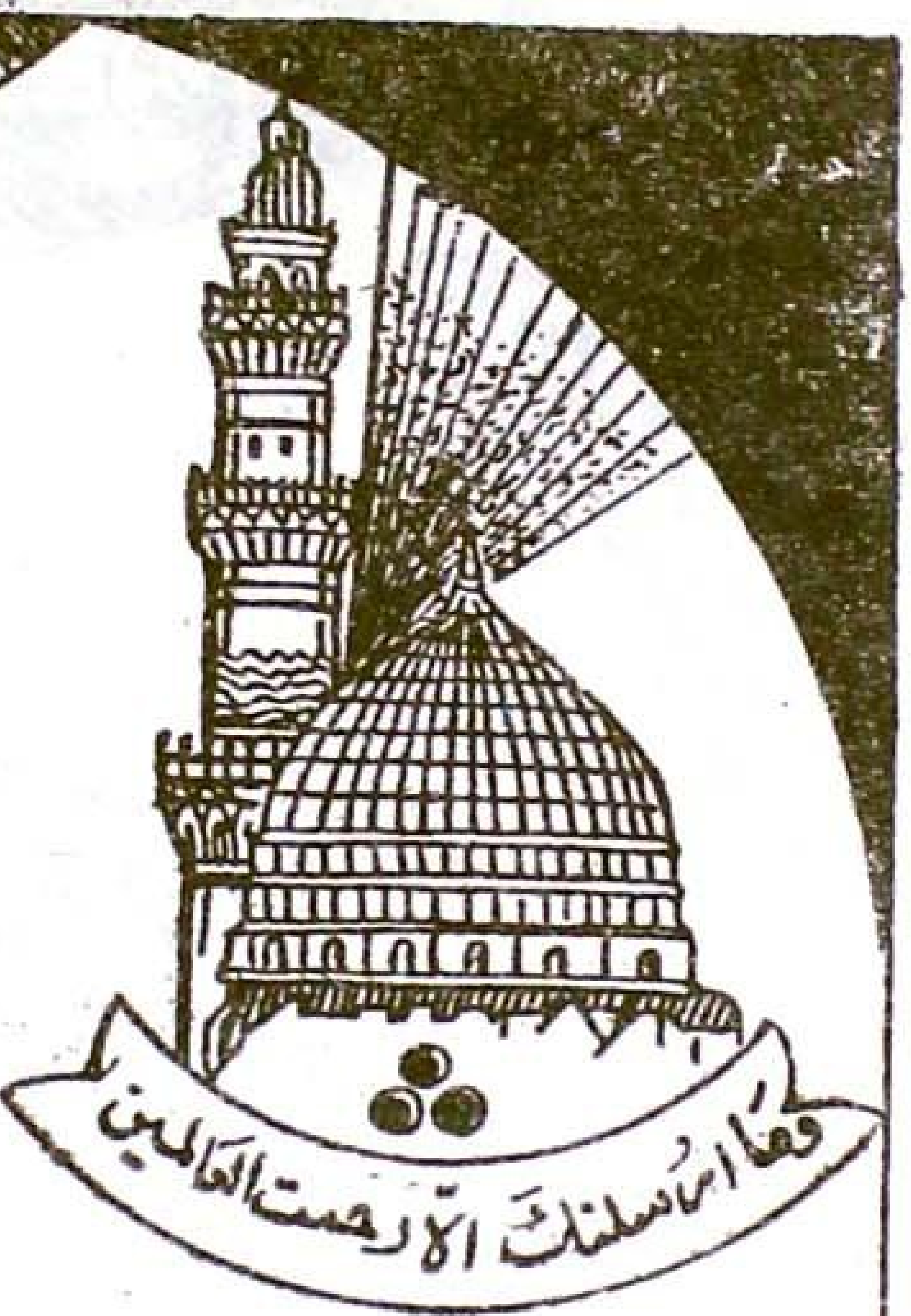

نادار ہوں پلّے میں مال نہ زر ہے ٹکڑوں پہ تمہارے ہی غریبوں کی گذر ہے
ہیں ظاہری اسباب نہ کچھ زادِ سفر ہے بس صرف تری شانِ کریمی پہ نظر ہے
اے صاحبِ لولاک تری شان کے صدقے

دروازۂ جبریل امینِ خُلد کا وہ در وہ جالیاں روضے کی وہ محراب و منبر
وہ صفّہ اصحابِ صحابہ کا تھا جو گھر اسلام کی تبلیغ کا وہ مرکزی دفتر
اے صاحبِ لولاک تری شان کے صدقے

وہ مسجدِ نبوی کا صحن حسن میں یکتا۔ رہتا ہے ہمہ وقت جہاں نور برستا
آتا ہے نظر گنبدِ پُر نور دمکتا سَو بار بھی دیکھے تو کبھی جی نہیں بھرتا
اے صاحبِ لولاک تری شان کے صدقے

Marfat.com

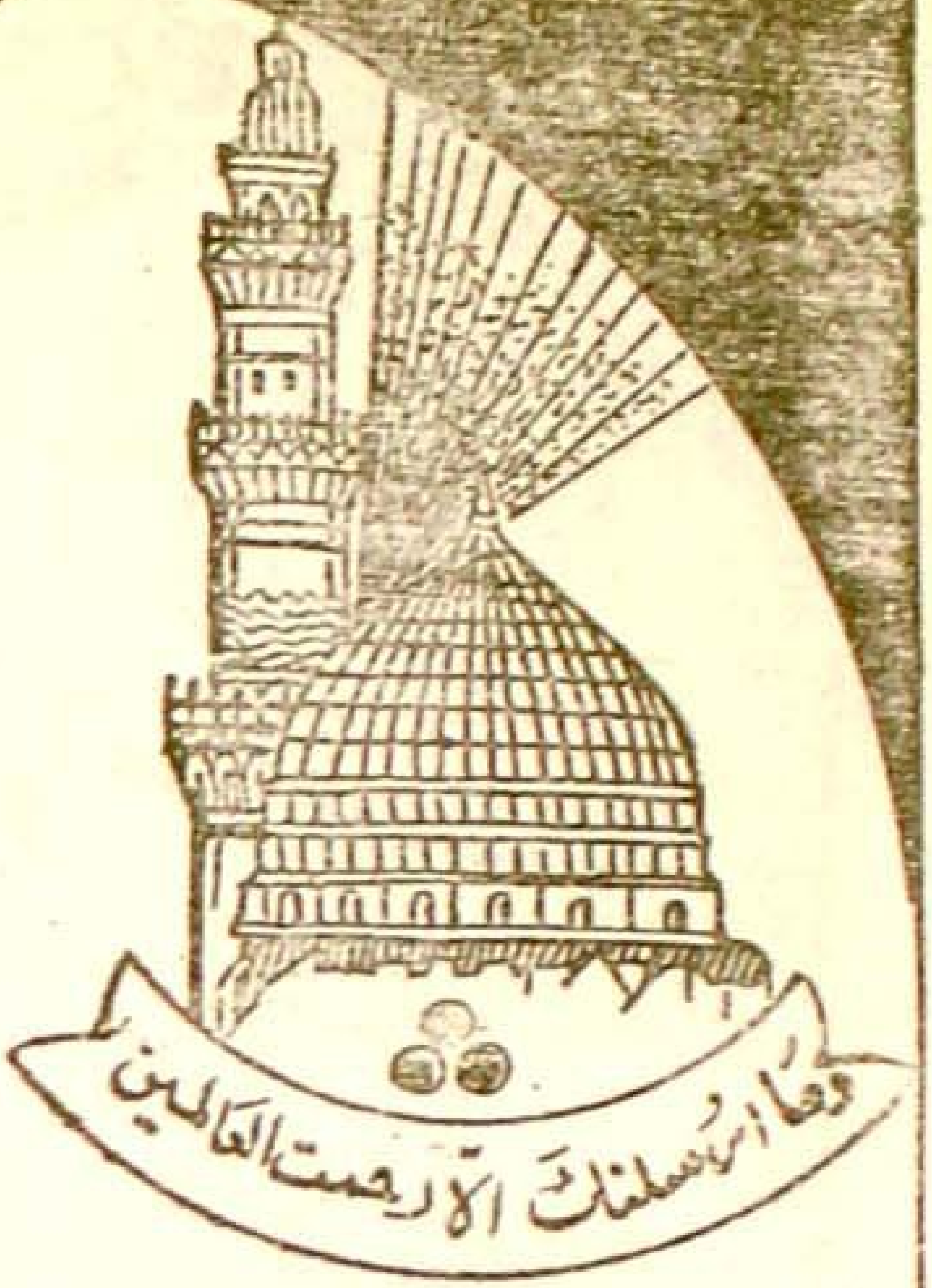

وہ گنبد پر نور کے عشاق کبوتر سرکار کی قربت جنہیں رہتی ہے میسر
صدقے میں انہیں کے ہو کرم ہم پہ بھی سرور بیتاب ہے رزاق تو مضطر ہے سکندر
اے صاحب لولاک تری شان کے صدقے

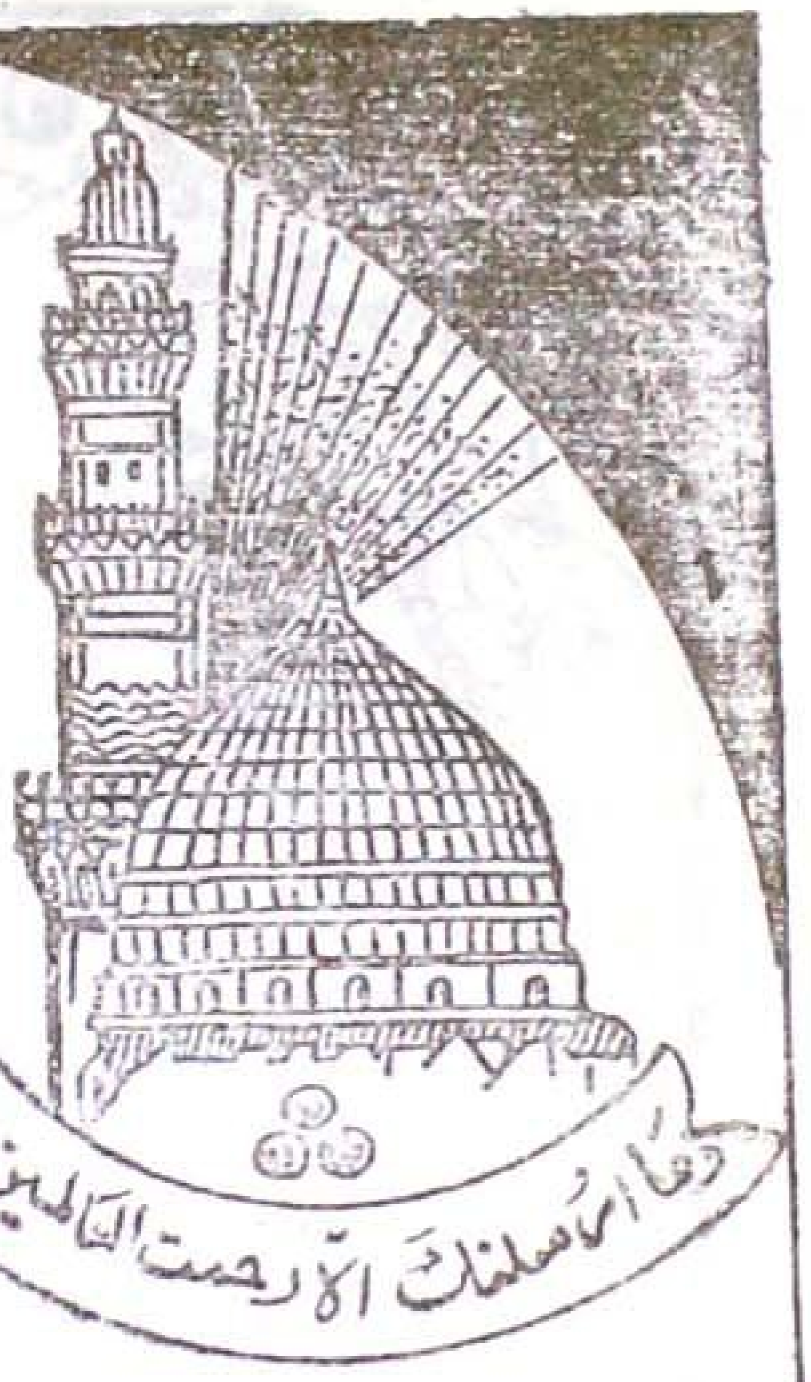

ہم تصوّر میں درِ شاہِ اُمم دیکھا کیے

بندگانِ خاص پر لُطف و کرم دیکھا کیے
جو مدینے جا رہے تھے اُنکو "ہم" دیکھا کیے

بے نواؤں بے سہاروں کو مِلا اذنِ حرم
شانِ فیّاضی شہنشاہِ اُمم دیکھا کیے

جس کو چاہا در پہ بلوایا غنی ہو یا گدا
رحمتِ کُل کا یہ اندازِ کرم دیکھا کیے

مِل گیا تھا جن کو اذنِ حاضری سرکار سے
اُن کے چہروں کی درخشانی بہم دیکھا کیے

Marfat.com

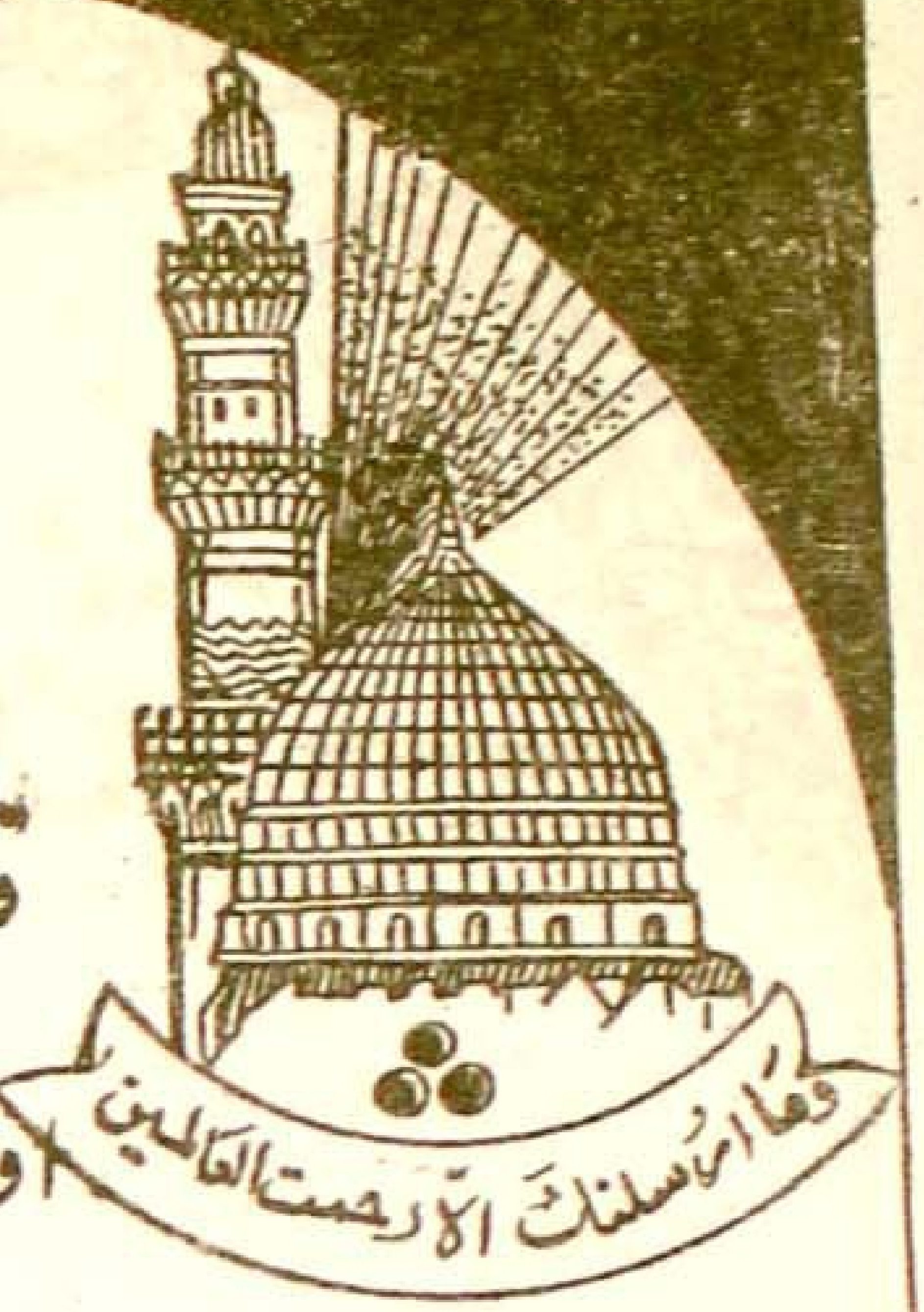

قافلے چلتے رہے سوئے مدینہ شاہ
اور ہم حسرت زدہ باچشمِ نم دیکھا کئے

وہ اعزا جو مبارکباد دینے آئے تھے
ان کے چہروں پر خوشی کے ساتھ "غم" دیکھا کئے

زائران کوئے طیبہ کا مقدس تھا سفر
اس لئے ہم دیر تک گردِ قدم دیکھا کئے

ہم پہ بھی ہو جائے شاید رحمتِ کُل کا کرم
جانب طیبہ یہ اُمید کرم دیکھا کئے

جانے والوں کو وِداع کرکے سکندر رات بھر
ہم تصور میں درِ شاہِ اُمم دیکھا کئے

Marfat.com

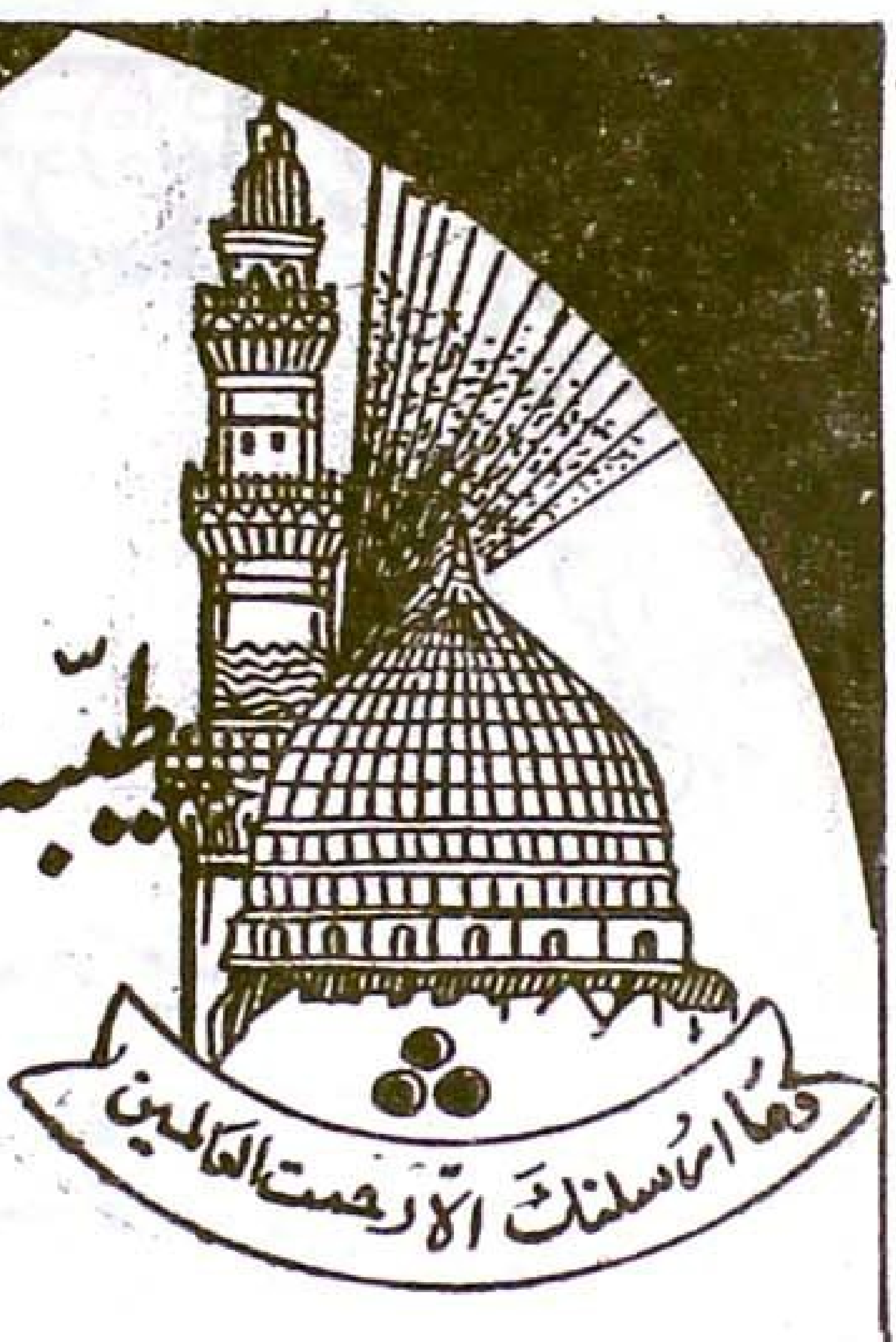

طیبہ جانے کا اب امکاں نظر آتا ہے

آپ کے در کا جو دربان نظر آتا ہے
تاجداروں سے بھی ذیشان نظر آتا ہے

آپ آئے جو لباسِ بشری میں آقا
اب تو کچھ اور ہی انسان نظر آتا ہے

آپ جو حکم بھی دیتے ہیں زباں سے اپنی
صاف اللہ کا فرمان نظر آتا ہے

زندگی کے جو بتائے ہیں قرینے اُن سے
مجھ کو جینا بھی اب آسان نظر آتا ہے

Marfat.com

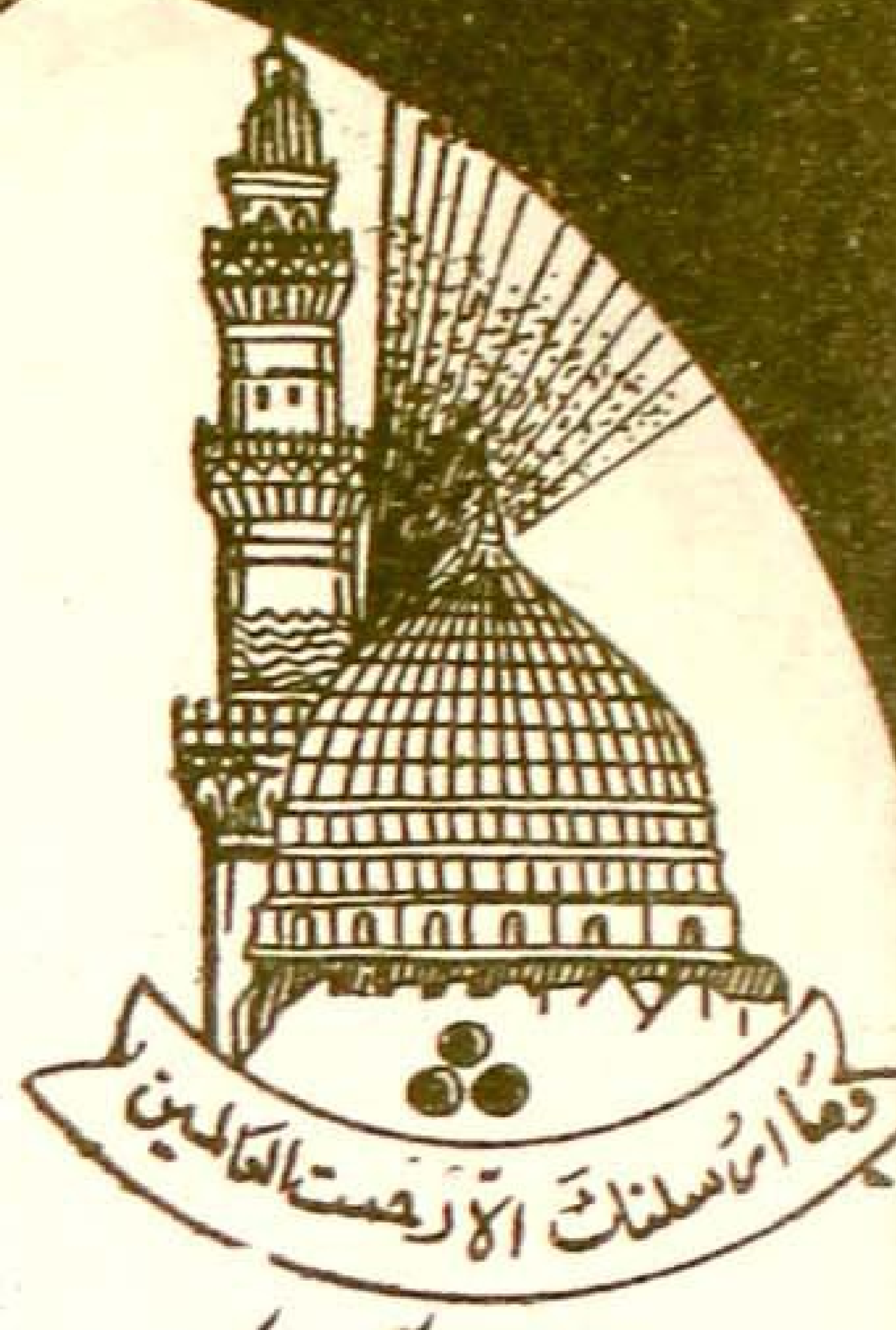

آپ کا جسم مطہّر ہے وہ نوری پیکر
جس میں منہ بولتا قرآن نظر آتا ہے

آپ کی ذات مقدّس کے جو نکتہ چیں ہیں
ان کا ناقص مجھے ایمان نظر آتا ہے

آپ کے دَر کی وہ عظمت ہے کہ ماشاءاللہ
ہر گدا وقت کا سُلطان نظر آتا ہے

بھیڑ ہے آپ کے دربار میں مستانوں کی
ہر کوئی آپ کا مہمان نظر آتا ہے

Marfat.com

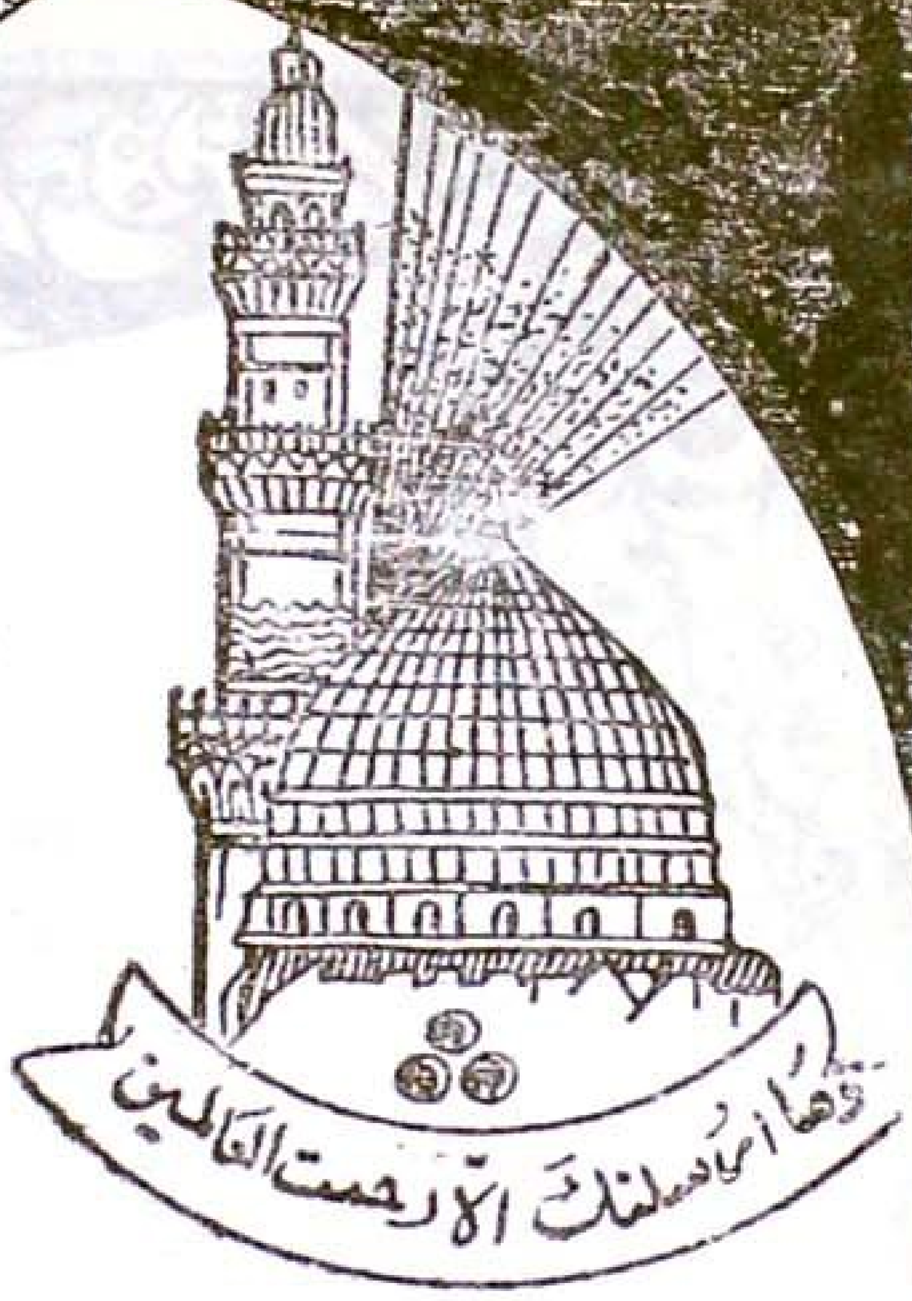

یہ مرا کیف ، یہ دیوانگی ، یہ حُسنِ ادب
سب کا سب آپ کا "احسان" نظر آتا ہے

لُطف آتا ہے جبھی نعت سنانے کا مجھے
جب کوئی صاحبِ "عرفان" نظر آتا ہے

یہ مری مدح و ثناء آپ کا الطاف و کرم
مغفرت کا مری "سامان" نظر آتا ہے

رقتِ قلب بھی ہے اشک بھی رہتے ہیں رواں
طیبہ جانے کا اَب "امکان" نظر آتا ہے

Marfat.com

نعت حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم

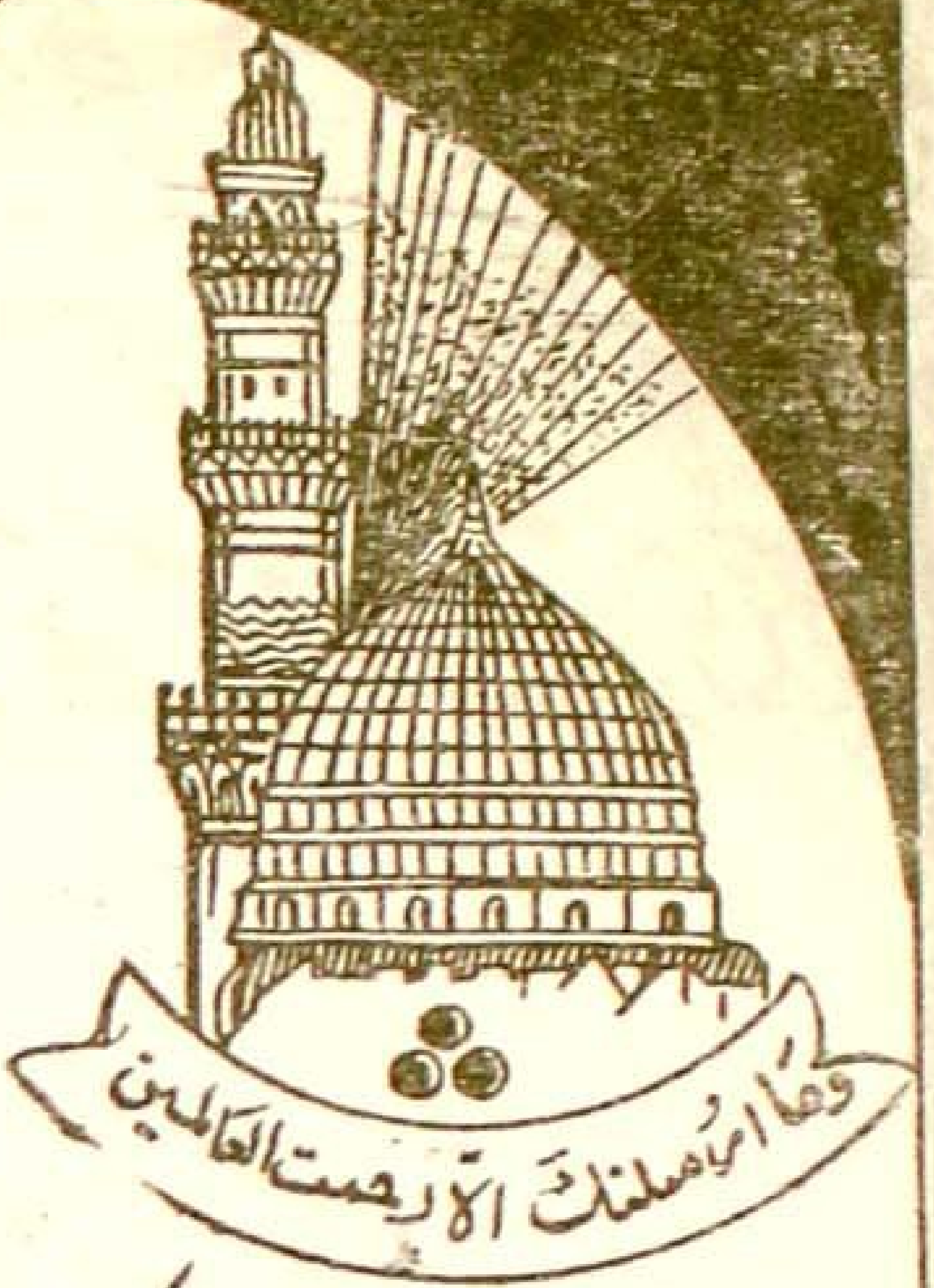

کر دیں آزاد کہ میں اُڑ کے مدینے پہنچوں
سندھ تو اب مجھے زنداں نظر آتا ہے

آپ کے فیض کو اللہ سلامت رکھے
آپ کا فیض ہر اک آن نظر آتا ہے

ہو گیا بارھواں دیوان سکندر کا رقم
یہ مگر آپ کا فیضان نظر آتا ہے

Marfat.com

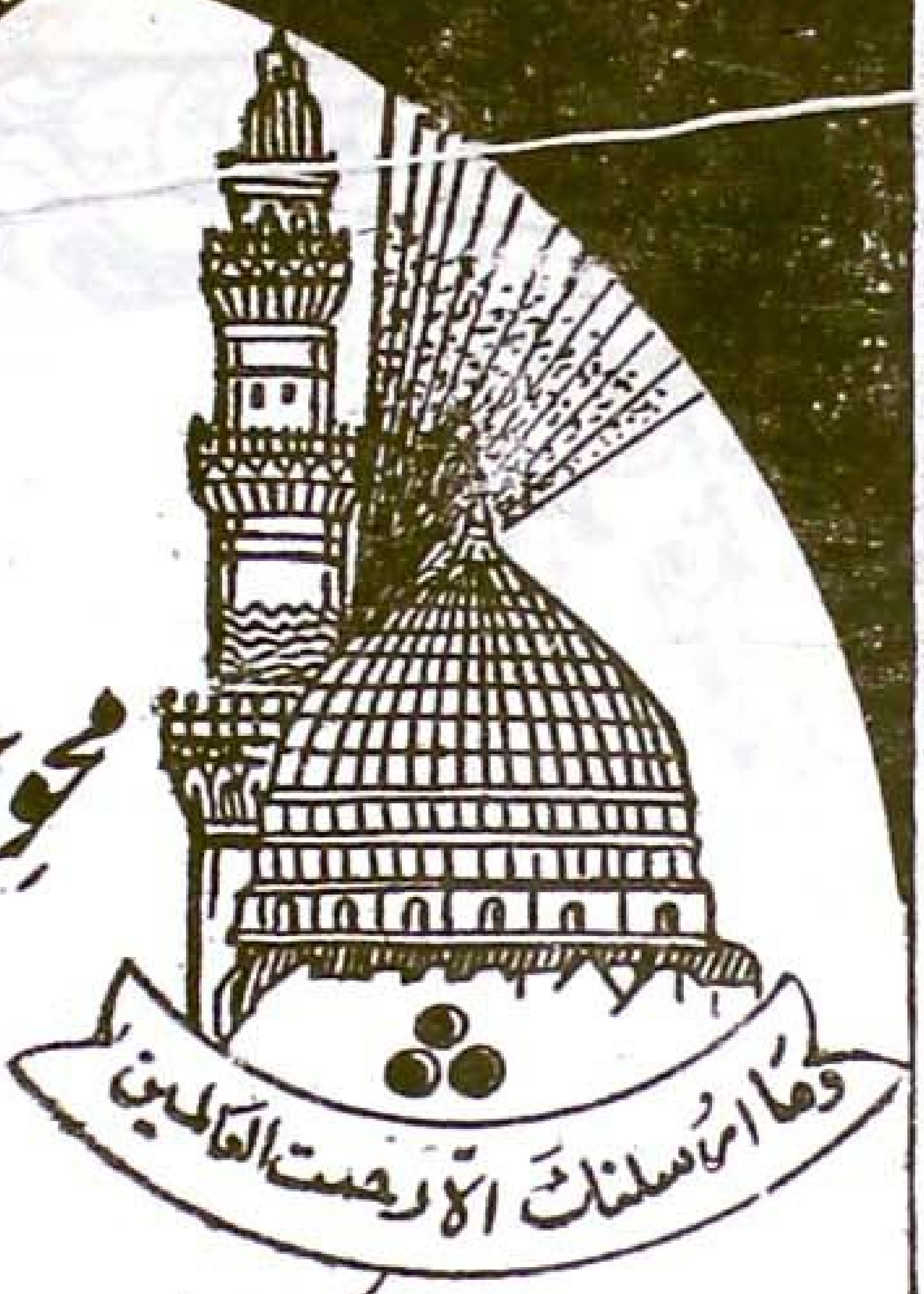

محوِ حیرت ہے جہاں دیکھ کے رحمت تیری

کیا بیاں ہو؟ لبِ مخلوق سے عظمت تیری
عرشِ اعظم کی بلندی پہ ہے رفعت تیری

تو ہی محبوب بھی مطلوب بھی مقصود بھی ہے
تیرے خالق کو پسند آگئی صورت تیری

تو ہے محبوبِ خدا ۔ ملکِ خدا تیری ہے
فرش سے عرشِ بریں تک ہے حکومت تیری

بزمِ امکاں میں ترے آنے سے صدیوں پہلے
سب رسولوں نے یہاں دی تھی بشارت تیری

Marfat.com

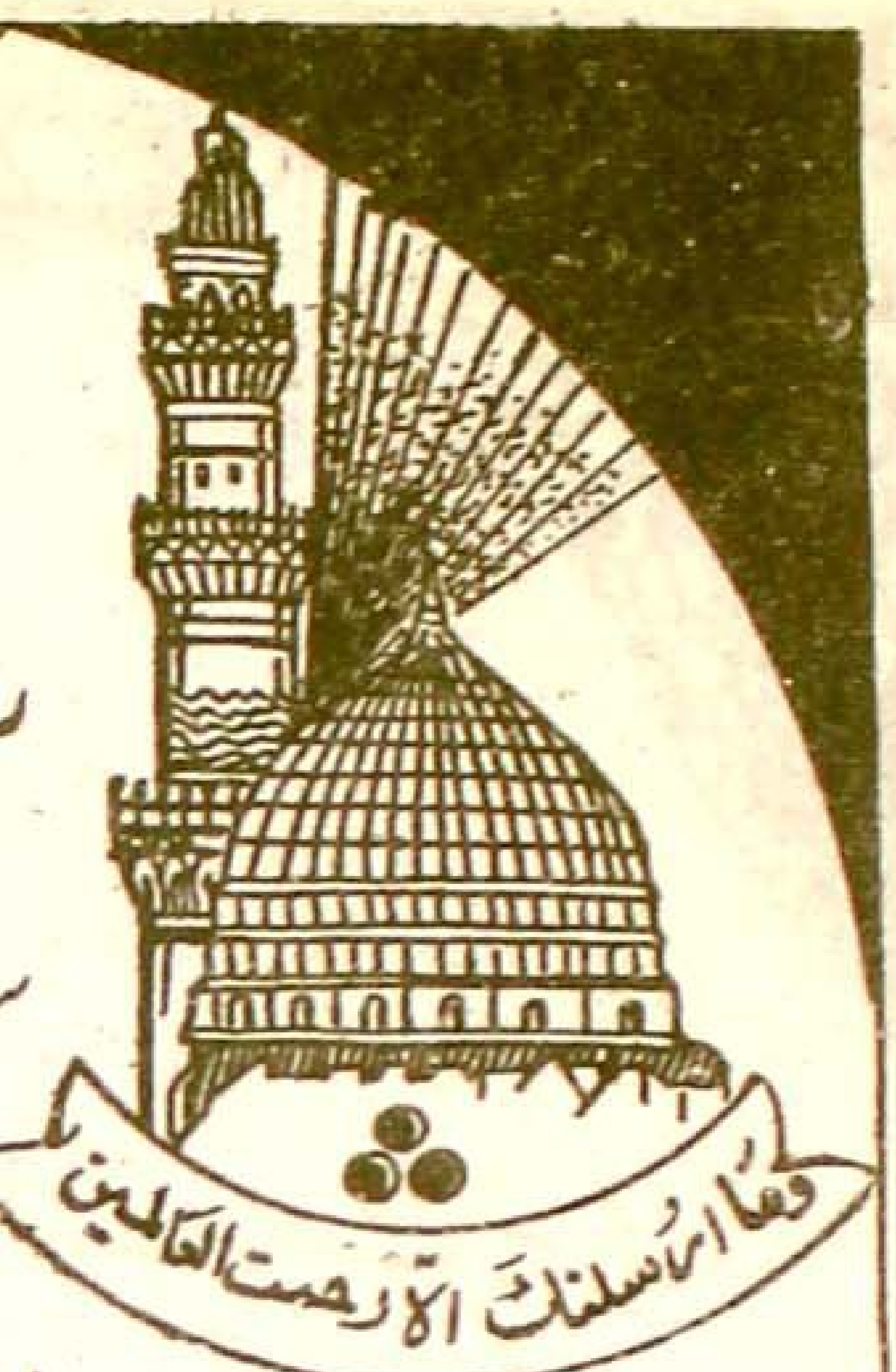

رحمت خلق بھی ہے محسن کونین بھی ہے
ساری مخلوق کو ہر وقت ہے حاجت تیری

اپنے بیگانے سبھی ہیں ترے ممنون کرم
کون ہے؟ خلق میں جس پہ نہیں رحمت تیری

تیرا اندازِ کرم سب سے الگ سب سے جدا
بھیک دیکر بھی دعا دینا ہے عادت تیری

جھولیاں ہوگئیں منگتوں کی لبالب لیکن
بھیک دینے سے بھری، پھر بھی نہ نیت تیری

میرے آقا مرے مولیٰ میں تصدق تجھ پہ
ناز کرتی ہے تری ذات پہ امّت تیری

Marfat.com

فتحِ مکہ پہ کیا دشمنِ جاں کو بھی معاف؟
محوِ حیرت ہے جہاں دیکھ کے رحمت تیری

تجھ پہ تکمیلِ رسالت تھی خدا کو منظور
بعد میں سب سے ہوئی اس لئے بعثت تیری

جس طرح فرض ہے بندوں پہ عبادت رب کی
فرض ہے ہم پہ اسی طرح اطاعت تیری

جز ترے کون ہے؟ ہمدرد و معین حشر کے دن
تیرے دامن میں اماں پائے گی امت تیری

پُل پہ، میزان پہ ہوگی اسے نصرت حاصل
ہوگی حاصل جسے محشر میں حمایت تیری

Marfat.com

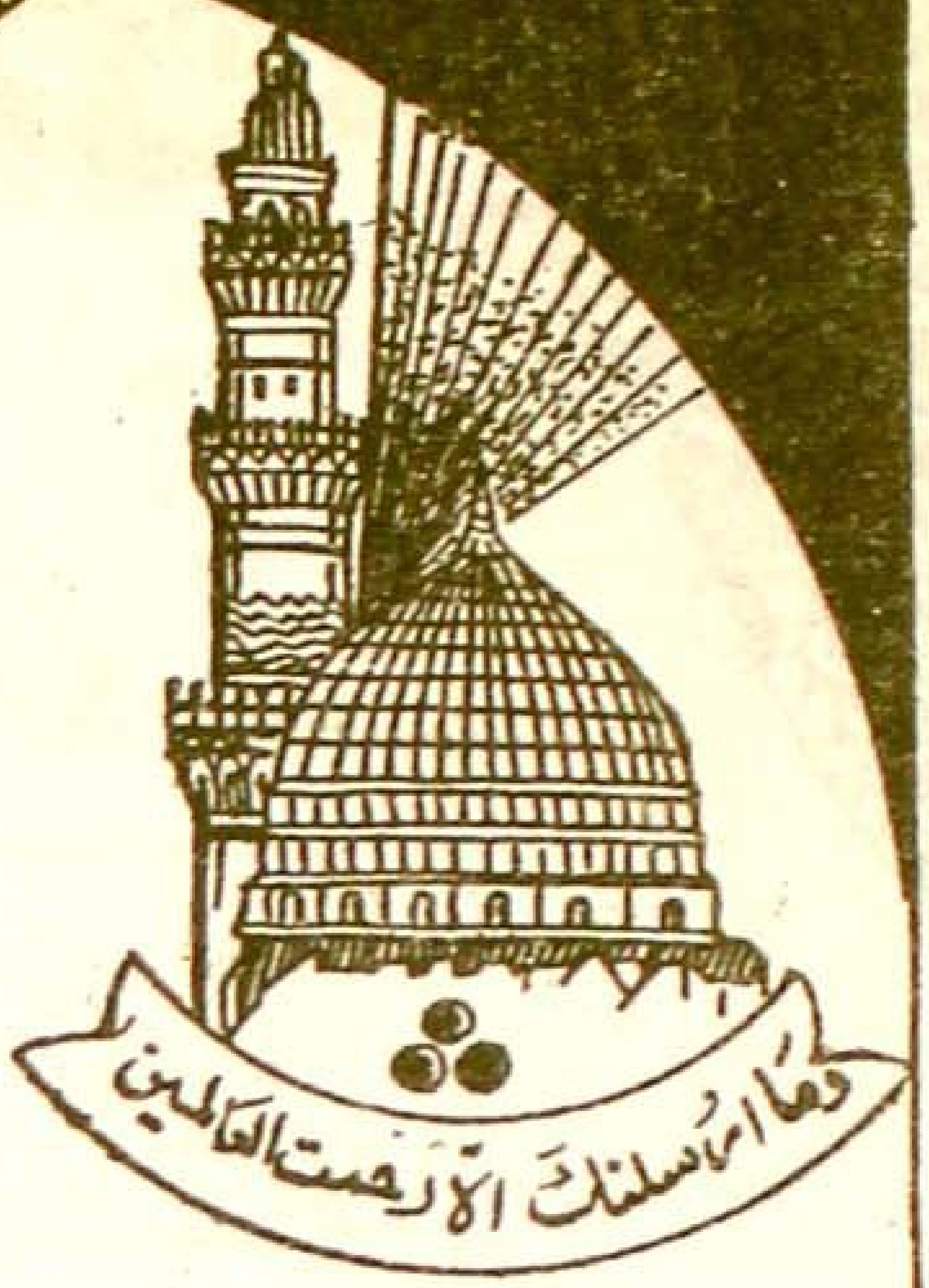

لاج رہ جائے گی اس عاصی و ناکارہ کی
ہو میسّر جسے محشر میں شفاعت تیری

بھیک ملتی ہی رہے گی ترے منگتوں کو شہا
بس خدا رکھے یہ دہلیز سلامت تیری

تیرے دربار کے قابل یہ سکندر تو نہ تھا
اس کو لے آئی مگر کھینچ کے رحمت تیری

ذکرِ آقا سے دِل جگمگاتے چلو

نعتِ سلطانِ بطحا سناتے چلو!
ذکرِ آقا سے دِل جگمگاتے چلو!

وردِ لب ہو ہمہ وقت صلِّ علیٰ
راستے بھر یہی گنگناتے چلو

دِل میں شمعِ محبّت فروزاں کرو
ظلمتوں کے اندھیرے گھٹاتے چلو

حاضری ہے درِ شاہِ کونین پر
فخر سے اپنے سر کو اٹھاتے چلو!

Marfat.com

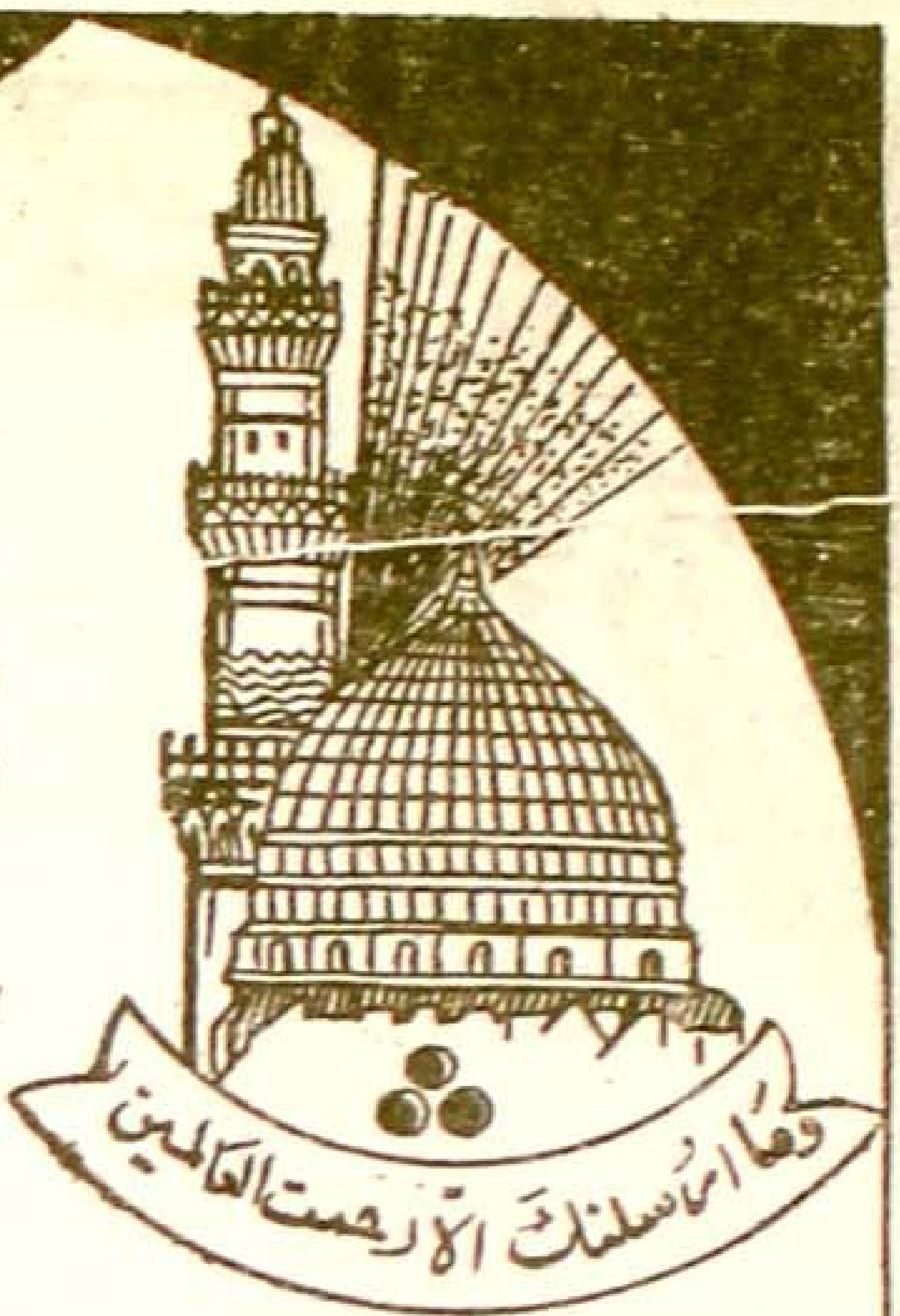

رُو برُو ہے حرم یہ تصوّر کرو
بختِ خفتہ کو اپنے جگاتے چلو

خاکِ راہِ مدینہ بدن پر ملو
داغِ عصیاں دِلوں سے مٹاتے چلو

نذر کے واسطے گر کوئی شے نہیں
اشک راہِ حرم میں لٹاتے چلو

وہ ثنیا کی گھاٹی نظر آ گئی
زائرو! اب قدم کو بڑھاتے چلو

بھیک لینا ہے گر تم کو سرکار سے
شکل بھی سائلوں سی بناتے چلو

Marfat.com

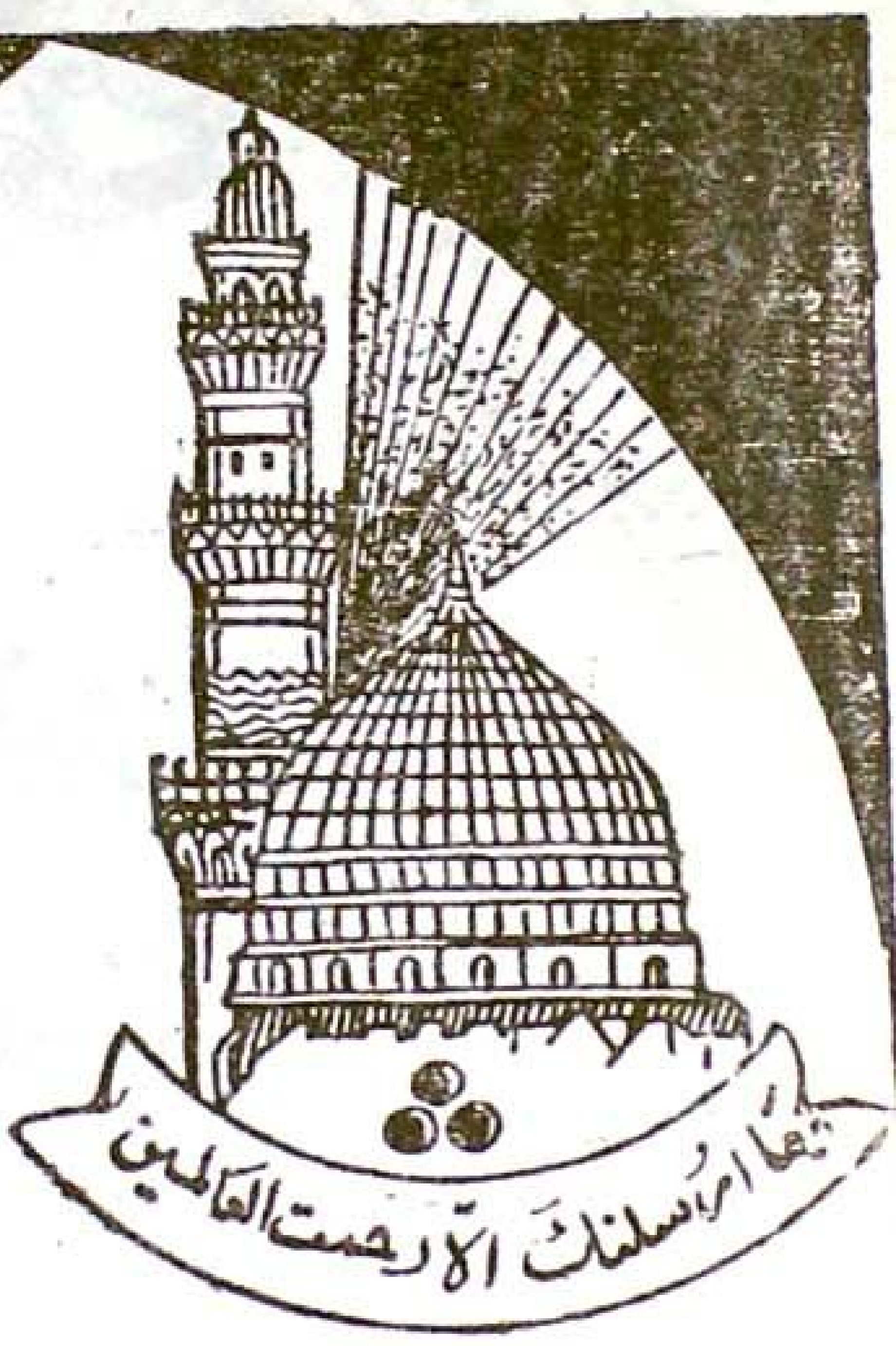

جھولیوں کو ادب سے کشادہ کرو
اپنے دستِ طلب کو بڑھاتے چلو

سامنے آگیا وہ دیارِ حرم
شہ کی تعظیم میں سر جھکاتے چلو

روح و دل کی سکندر غذا ہے یہی
نغمۂ رُوحِ پرور سناتے چلو

Marfat.com

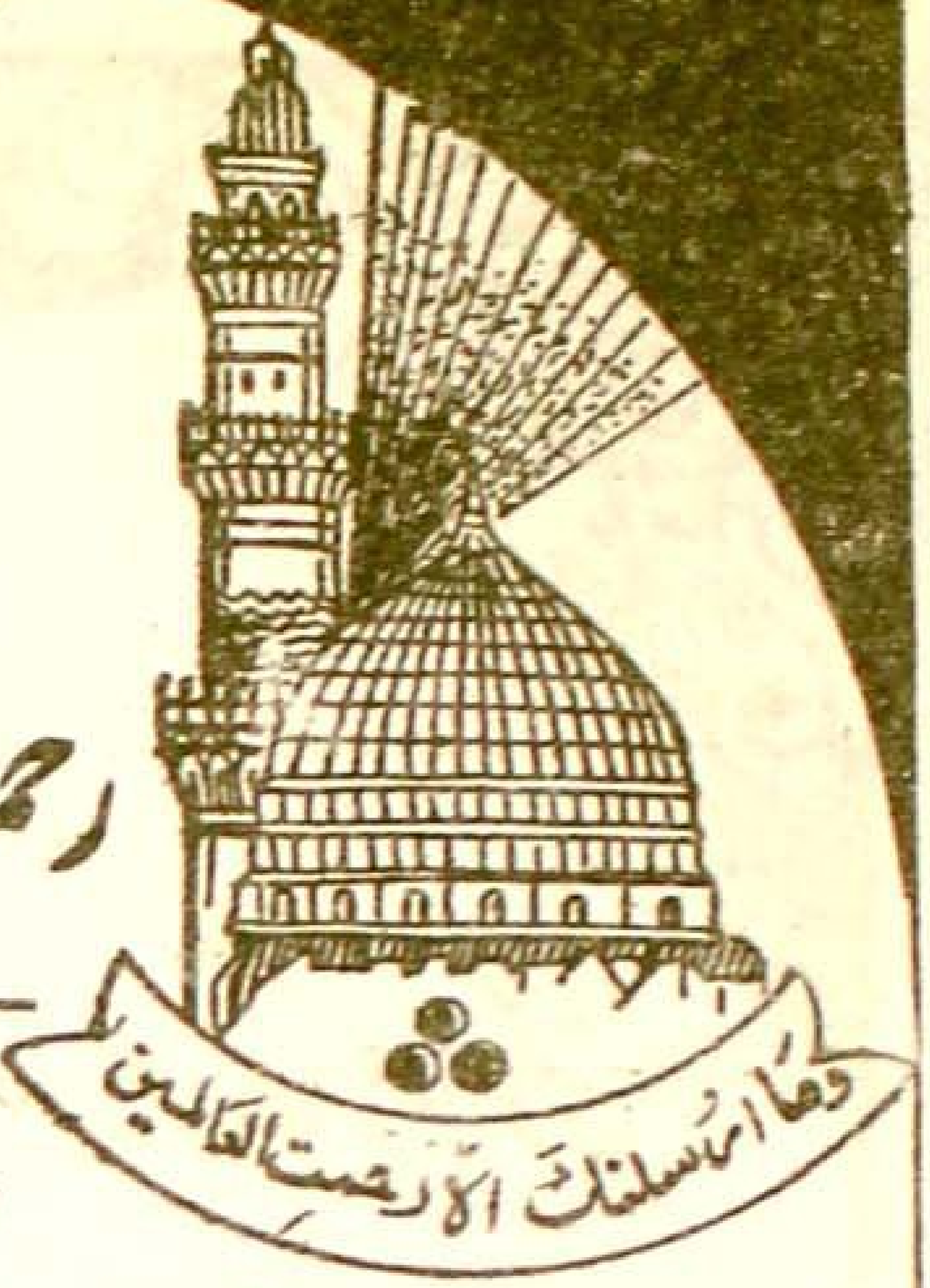

رحمت اُن کی عام ہوگئی

رحمت ان کی عام ہوگئی
مجھ پہ صبح و شام ہوگئی

میری زندگی نفس نفس
مصطفےٰ کے نام ہوگئی

کائنات کُل حضور کے
زیرِ انتظام ہوگئی

جو فدائے مصطفےٰ ہوئے
زندگی دَوام ہوگئی

Marfat.com

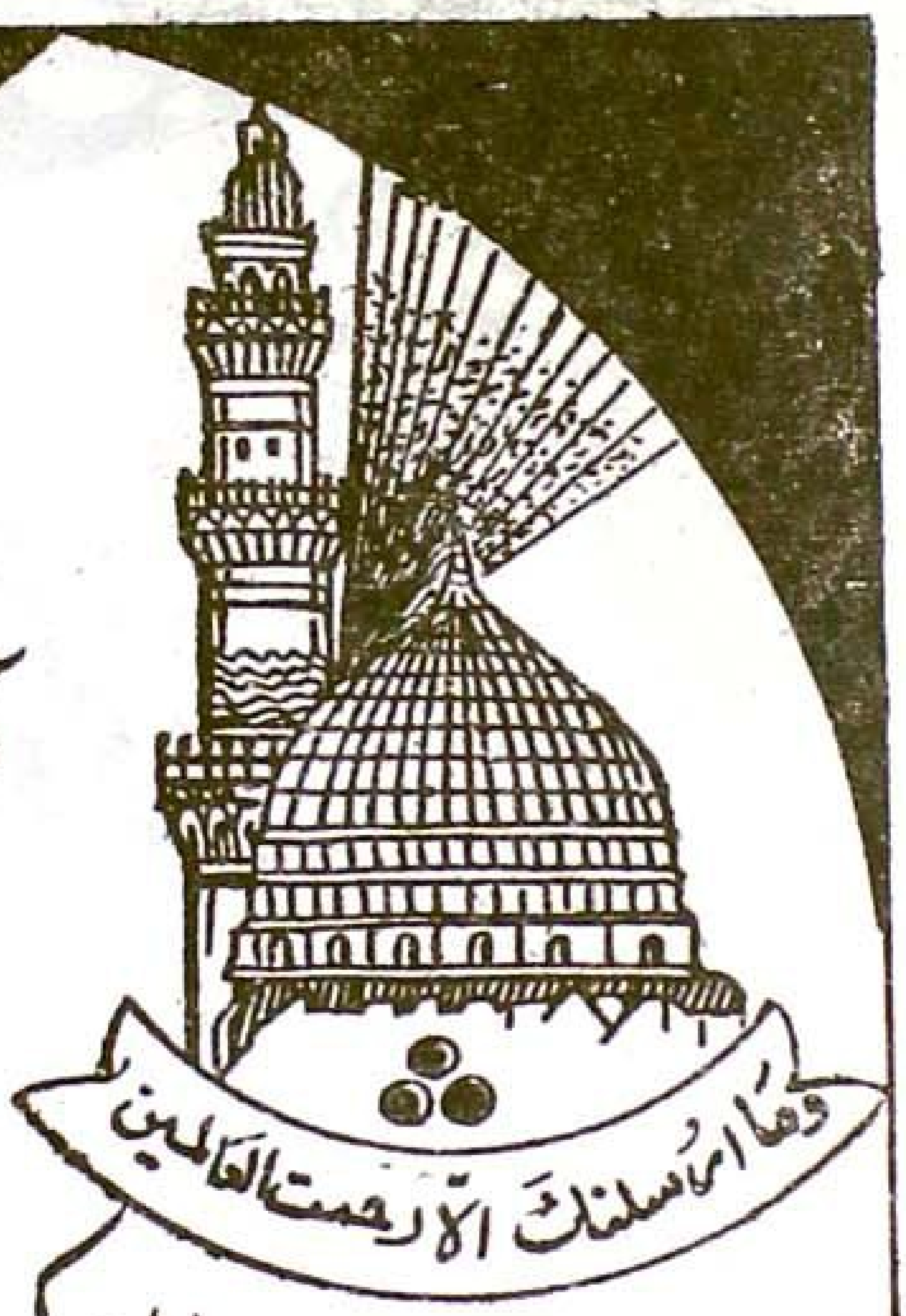

جن کو اُن کی دید ہو گئی
"خلد" اُن کے نام ہو گئی

ان کی اِک نگاہِ مہرباں
زیست کا پیام ہو گئی

ان کے در پہ حاضری ہوئی
روح شاد کام ہو گئی

پوری اُنکے لطف خاص سے
حسرتِ غلام ہو گئی

عاشقِ نبی کے واسطے
"نار" بھی حرام ہو گئی

زندگی کا شمس ڈھل گیا
اب سکندر شام ہو گئی

Marfat.com

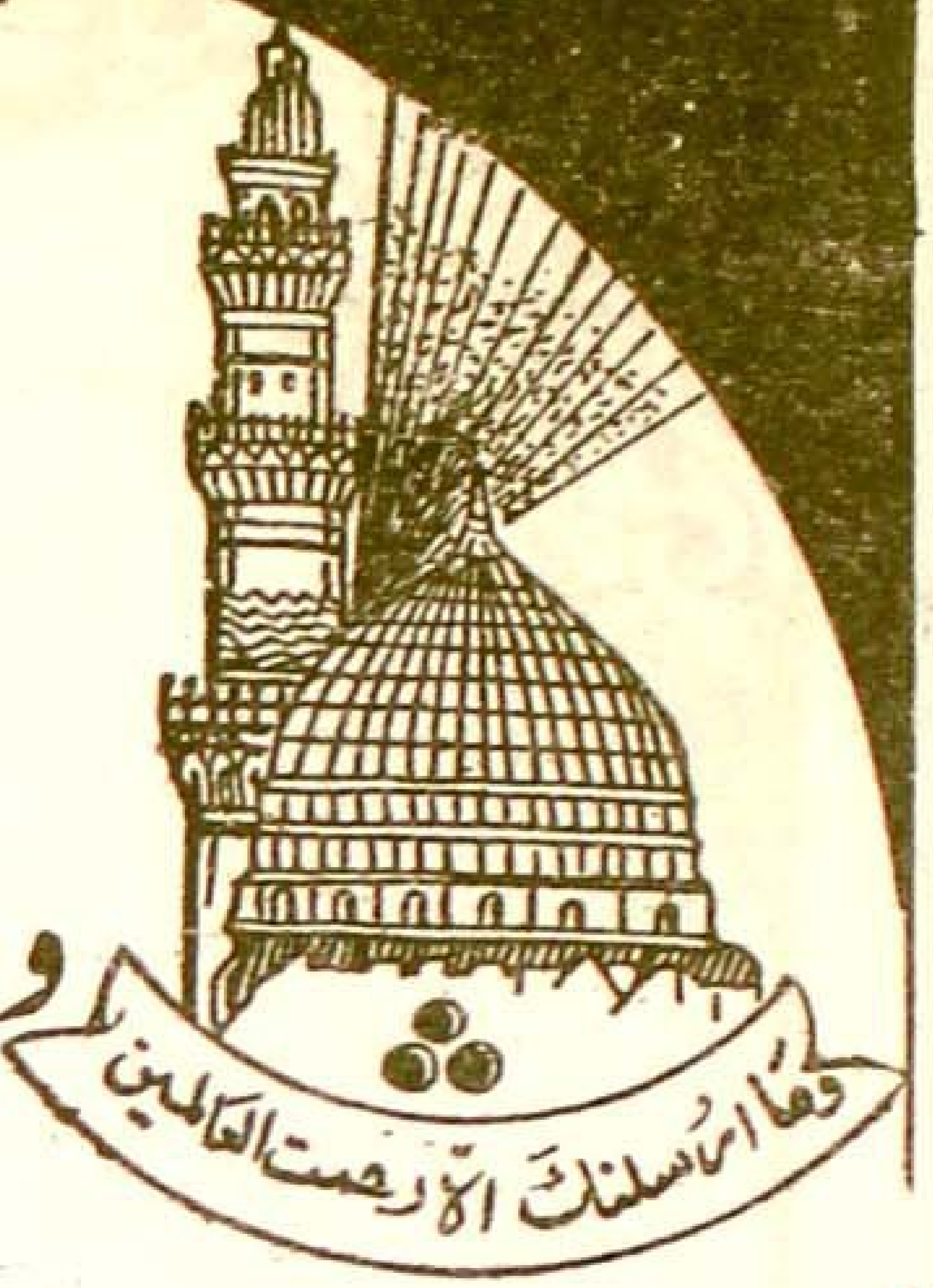

وہ مناظر تصوّر میں آنے لگے

ہجر کا بار اَب دِل سے کم ہو گیا خوش نصیبی کے لمحات آنے لگے
ہو گیا تاجدارِ حرم کا کرم ۔ ہم بھی طیبہ سلامی کو جانے لگے

نا امیدی میں جب غم کا غلبہ ہوا رحمتِ بیکساں کا کرم ہو گیا
مژدہ حاضری یک بیک مل گیا دیدہ و روح و دِل مسکرانے لگے

وہ حرم کا صحن اور وہ نوری سحر وہ مواجہ وہ محراب وہ بام و در
جس کو دیکھا تھا پہلے کبھی اِک نظر وہ مناظر تصوّر میں آنے لگے

سامنے پھر تھی محراب شاہِ اُمم جو تھی عرشِ معظم سے بھی محترم
عین قدموں میں سرکار کے جا کے ہم سجدۂ شکر میں سر جھکانے لگے۔

Marfat.com

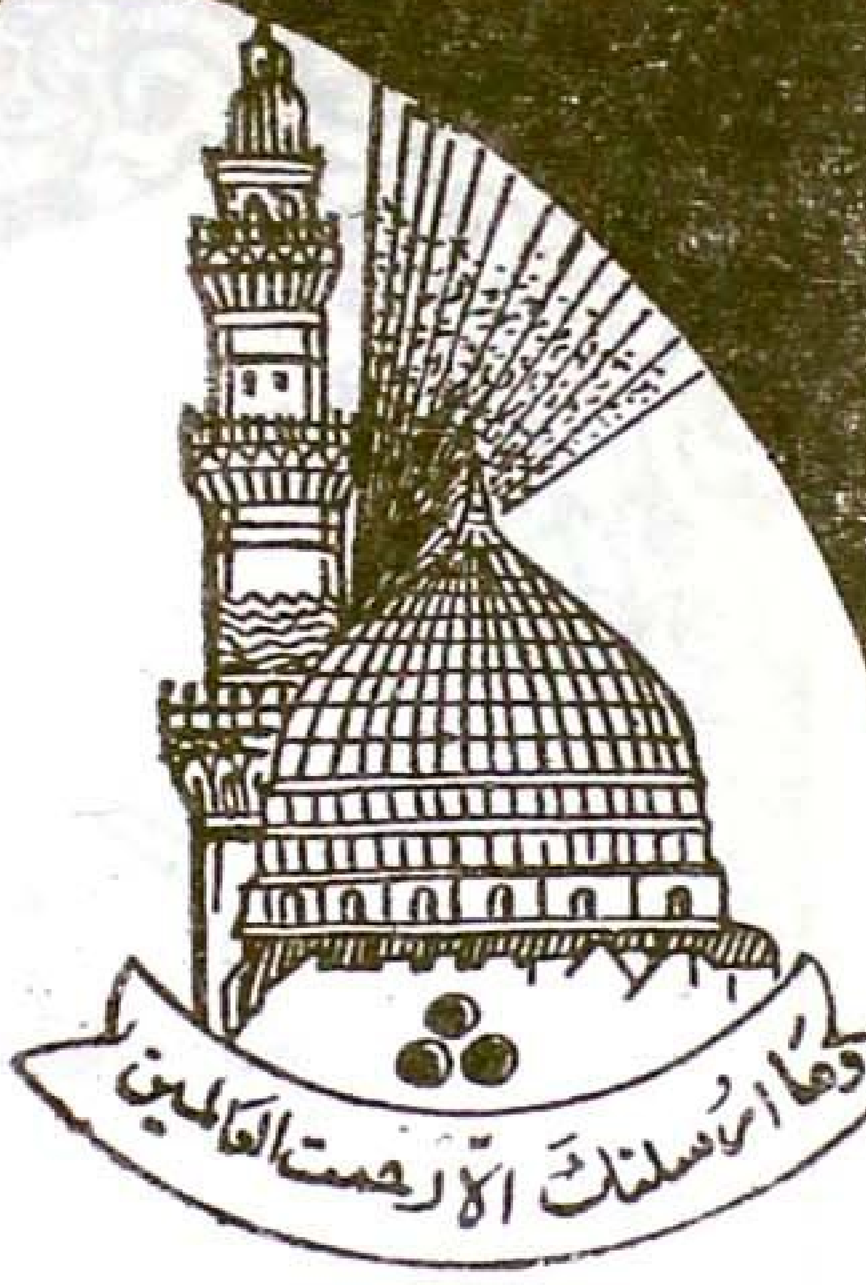

در پہ سلطان طیبہ کے تھی حاضری پیش کرتے تھے نذر عقیدت سبھی
ہم بھی اَز راہ نذر حیات النبی اپنے اشکوں کے موتی لٹانے لگے

یہ سمجھ کر سُنتے ہیں شاہِ عرب ہم بھی قدموں میں ہو کر کھڑے با ادب
اپنے آقا کو روداد غم زیرِ لب بارگاہِ کرم میں سنانے لگے

آیا پیر علی سے نظر جب حرم مٹ گئے قلب سے سارے فکر و الم
آ گئی لب پہ نعتِ شفیعِ اُمم ہم سکندر وہیں گنگنانے لگے

Marfat.com

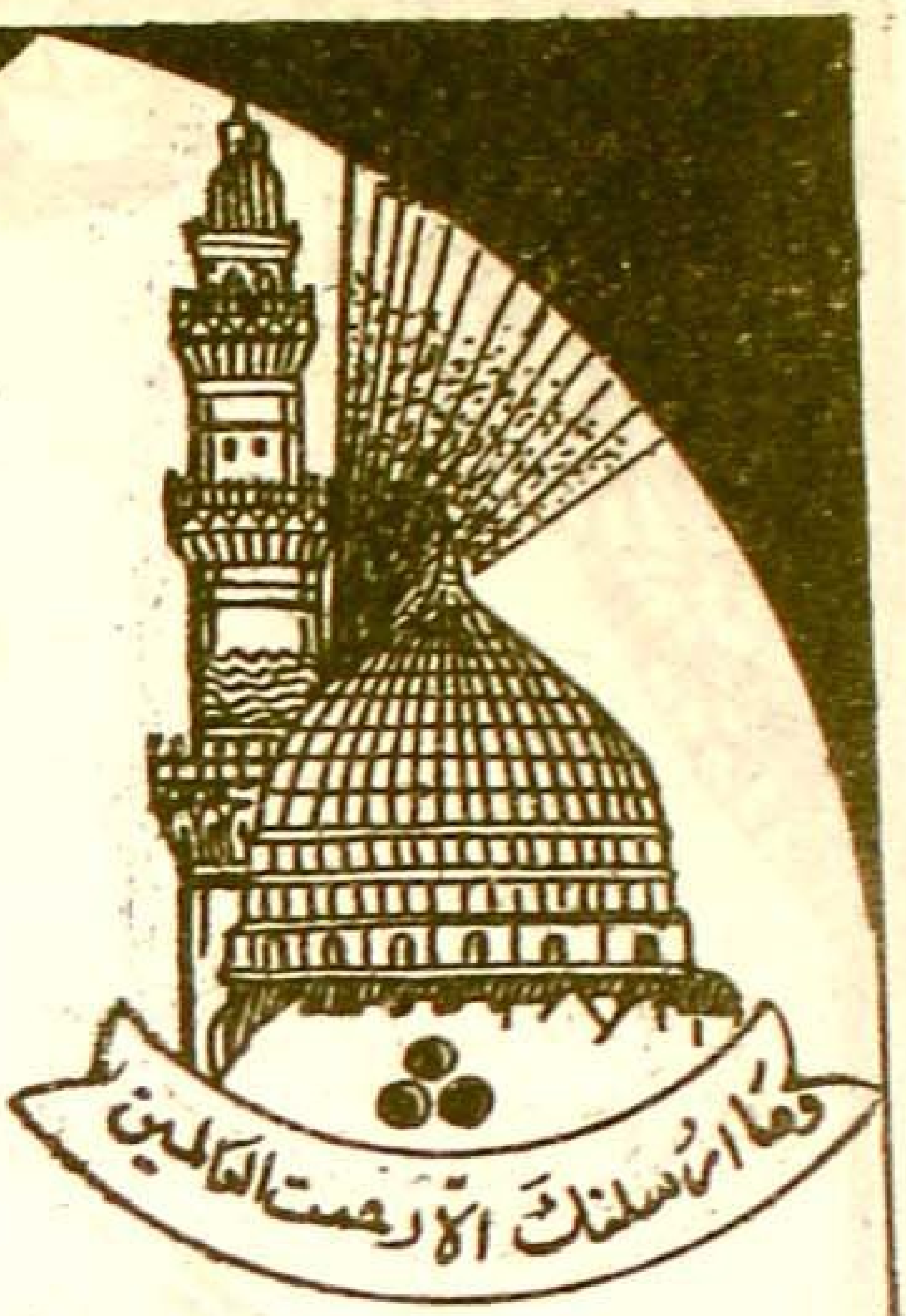

حاضریٔ حرم

Marfat.com

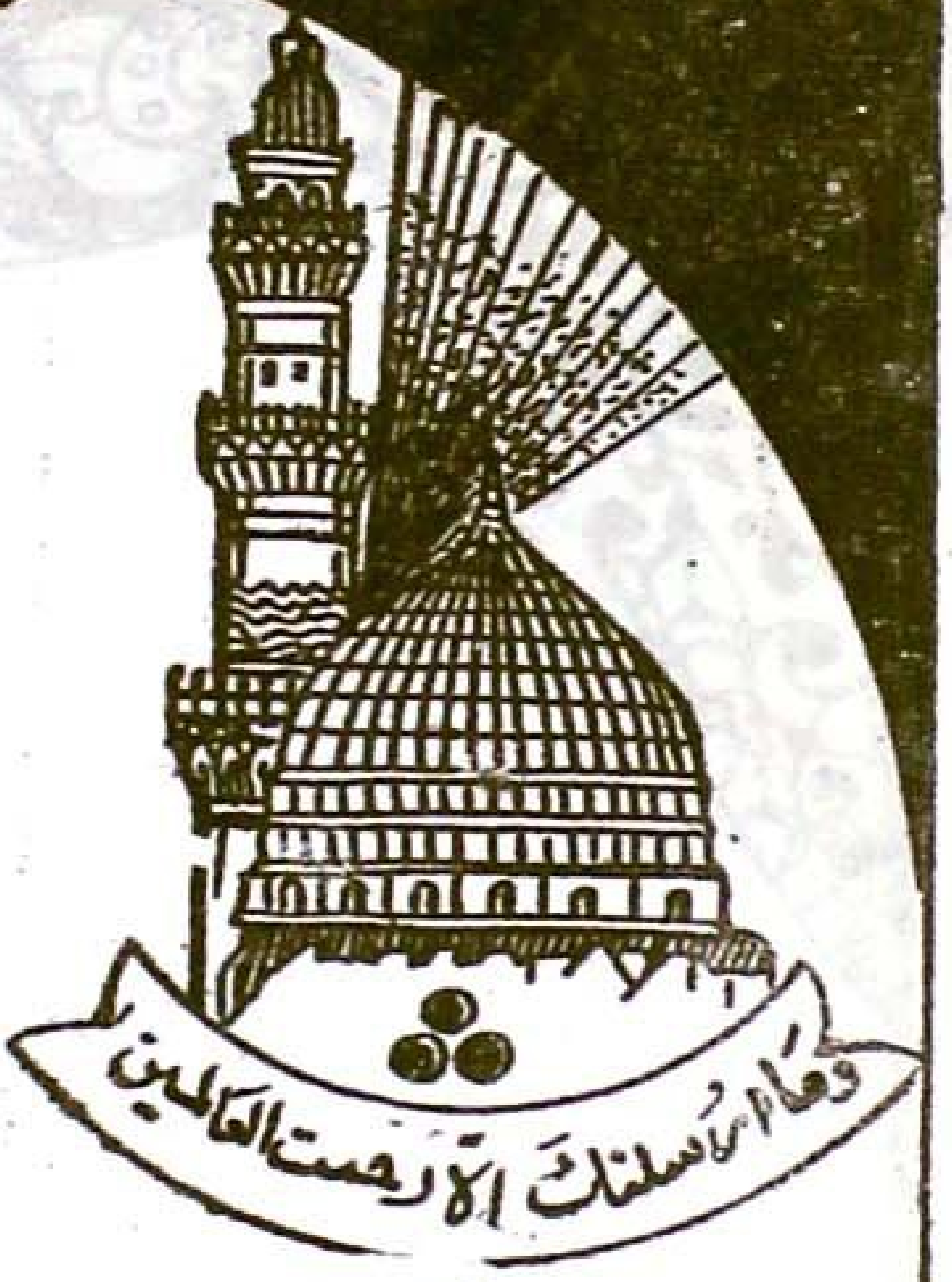

جسکو میں منجدھار سمجھا تھا وہ ساحل ہوگیا

فاصلے طے ہو گئے اور قرب حاصل ہو گیا
ایک شیدائے حرم، طیبہ میں داخل ہو گیا

دیکھتے ہی گنبدِ پُرنور کی رعنائیاں
بیقراروں کو سکونِ قلب حاصل ہو گیا

جب سے دیکھا ہے نظارہ روضۂ سرکار کا
اب مدینہ میرا مقصد میری منزل ہو گیا

Marfat.com

پہلے بھی سرکار کی رحمت پہ تھا دل کو یقین
جاکے طیبہ میں مگر ایمان کامل ہو گیا

عظمتِ شاہِ مدینہ نعمتِ معبود ہے
جس نے دیکھا اک نظر عظمت کا قائل ہو گیا

ان کی رحمت ان کا فیضانِ کرم صلی علیٰ
تاجدار وقت بھی آیا تو سائل ہو گیا

اُس کی نظروں میں سماتا ہی نہیں کوئی حسیں
جس کا دل بدر الدجیٰ کے رُخ پہ مائل ہو گیا

ان کی رحمت نے ہر اک مشکل کو آساں کر دیا
جسکو میں منجدھار سمجھا تھا وہ ساحل ہو گیا

Marfat.com

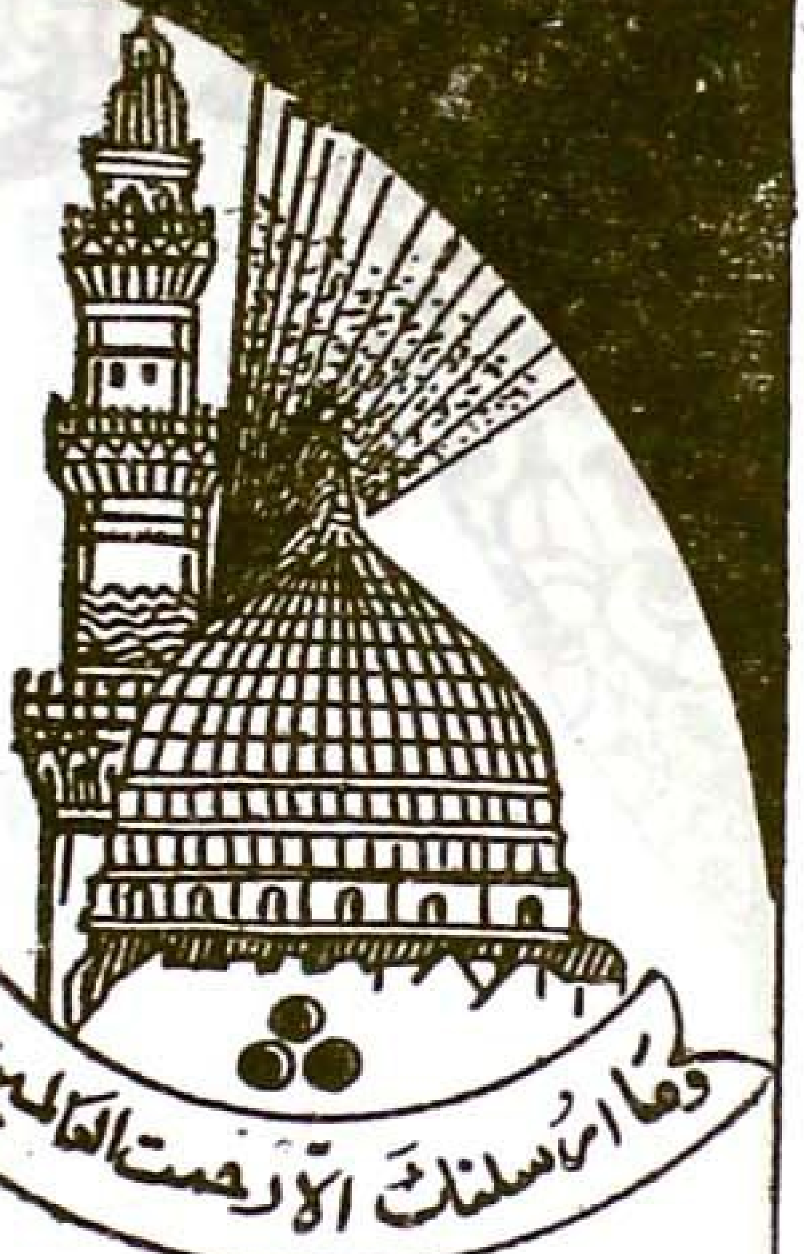

اس کو بن دیکھے ہی سکونِ قلب مل سکتا نہیں
گنبدِ خضرا پہ جس کا شیفتہ دل ہو گیا

دل میں میرے معصیت کے داغ تھے بے انتہا
جب کرم ان کا ہوا ہر داغ زائل ہو گیا

جن کی مدحت ہے دو عالم کیلئے وجہِ شرف
اب سکندر ان کے مداحوں میں شامل ہو گیا

Marfat.com

جب بھی سلطانِ مدینہ کا کرم ہوتا ہے

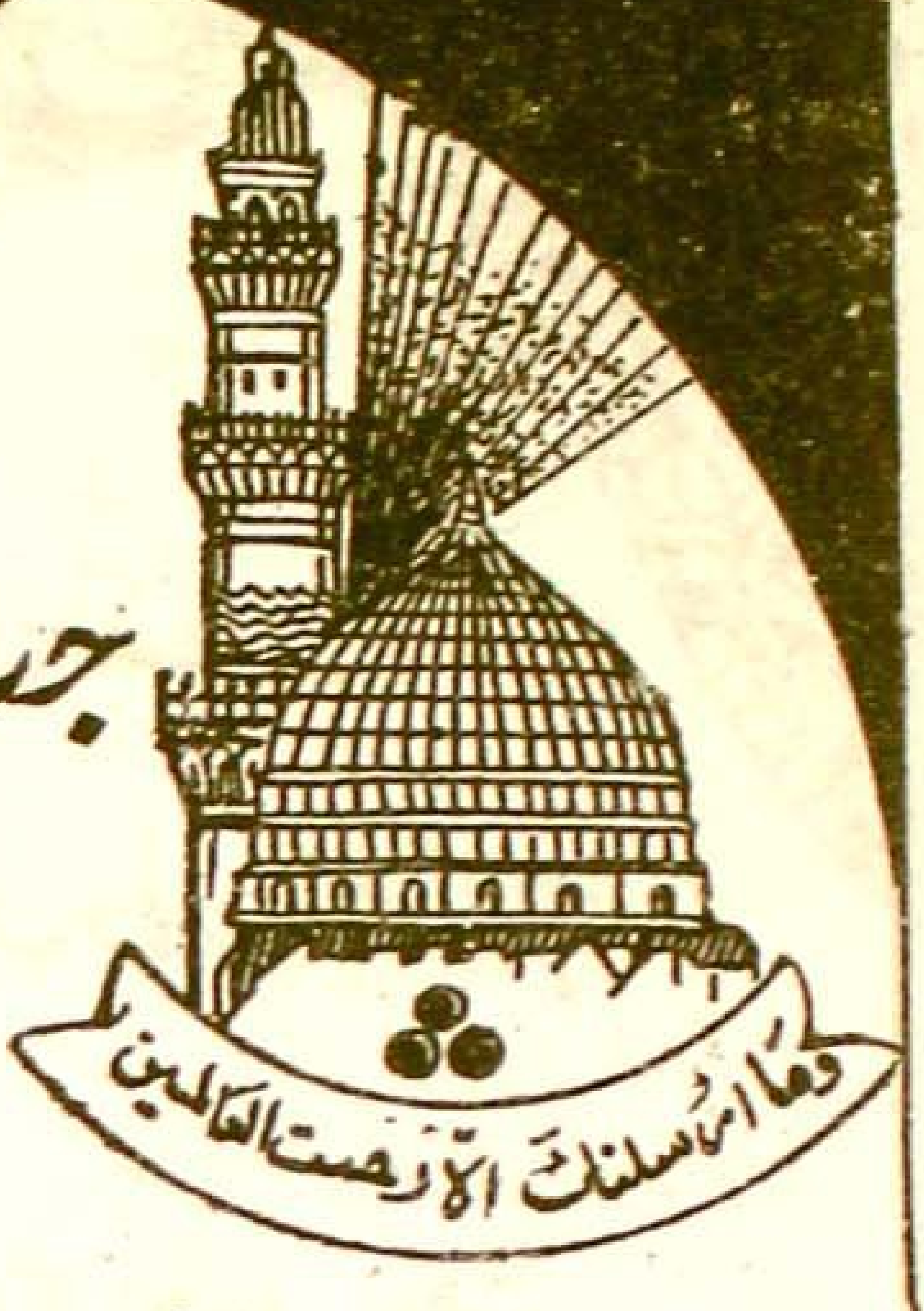

جب بھی سلطان مدینہ کا کرم ہوتا ہے
دِل سے کافور ہر اک رنج و الم ہوتا ہے

جن کے پلے میں نہیں دام و درم ہوتا ہے
ایک دن ان کو بھی دیدارِ حرم ہوتا ہے

دل کو ہر فکر سے ہر غم سے اماں ملتی ہے
زائروں پر کرم شاہِ اُمم ہوتا ہے

دل کو ہوتی ہے خوشی جب بھی مدینہ جاؤ
جب بھی آؤ درِ طیبہ سے تو غم ہوتا ہے

Marfat.com

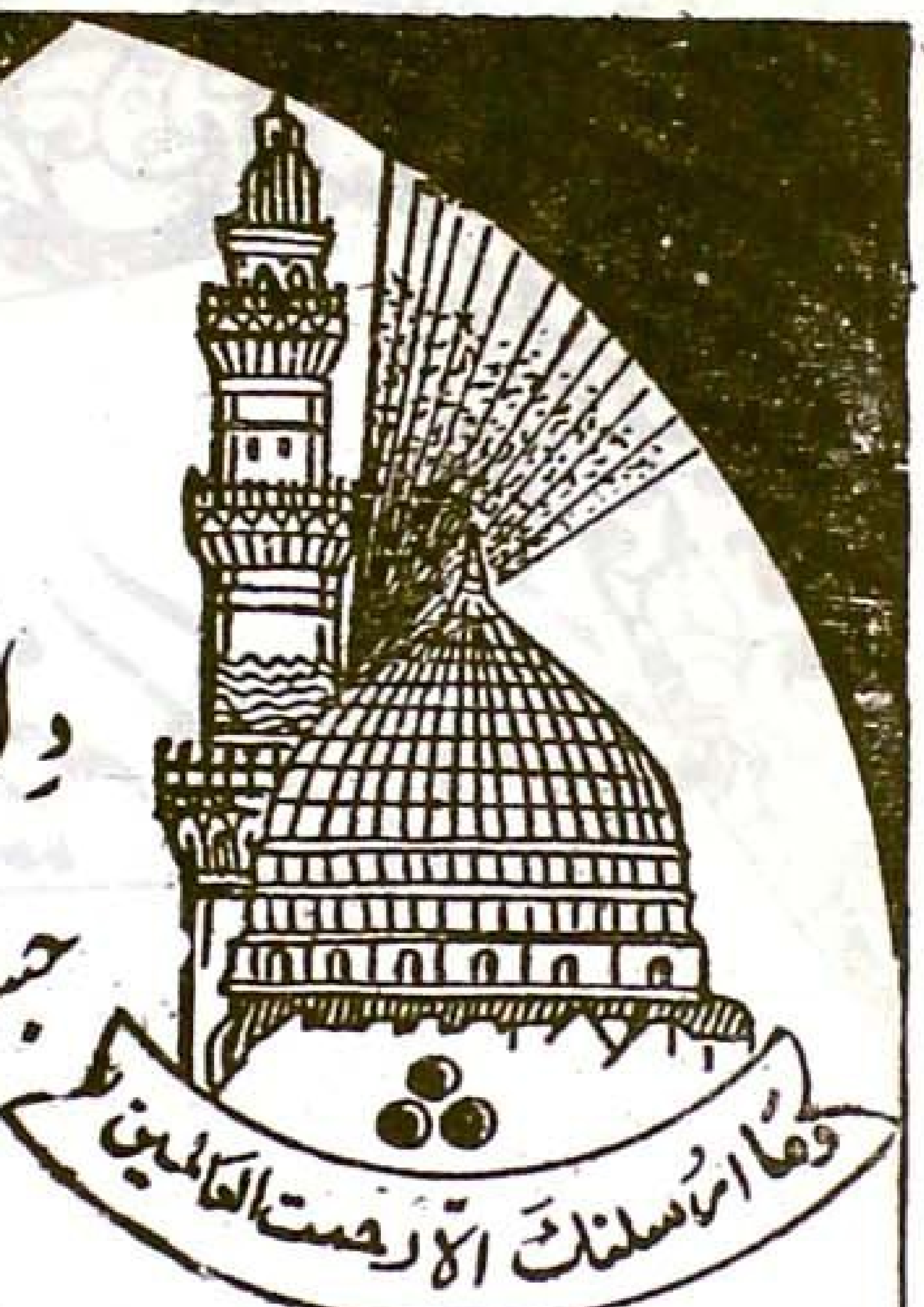

دِل نہیں بھرتا مدینہ کی فضاؤں سے کبھی
جس قدر وقت گزاروں وہاں کم ہوتا ہے

حالتِ قلب زباں سے ہو بیاں ناممکن
روبرو جب شہِ بطحا کا حرم ہوتا ہے

سجدہ ریزی کا مزا صرف مدینے میں ملا
سر تو ہوتا ہے یہاں قلب بھی خم ہوتا ہے

جس قدر کرتے ہیں زوّار مدینے میں ادب
اتنا ہی اُن پہ شہِ دیں کا کرم ہوتا ہے

بے خبر خواجہ کونین کے قدموں میں تو آ
پھر یہاں دیکھ کہ کیا؟ لطف اَتم ہوتا ہے

Marfat.com

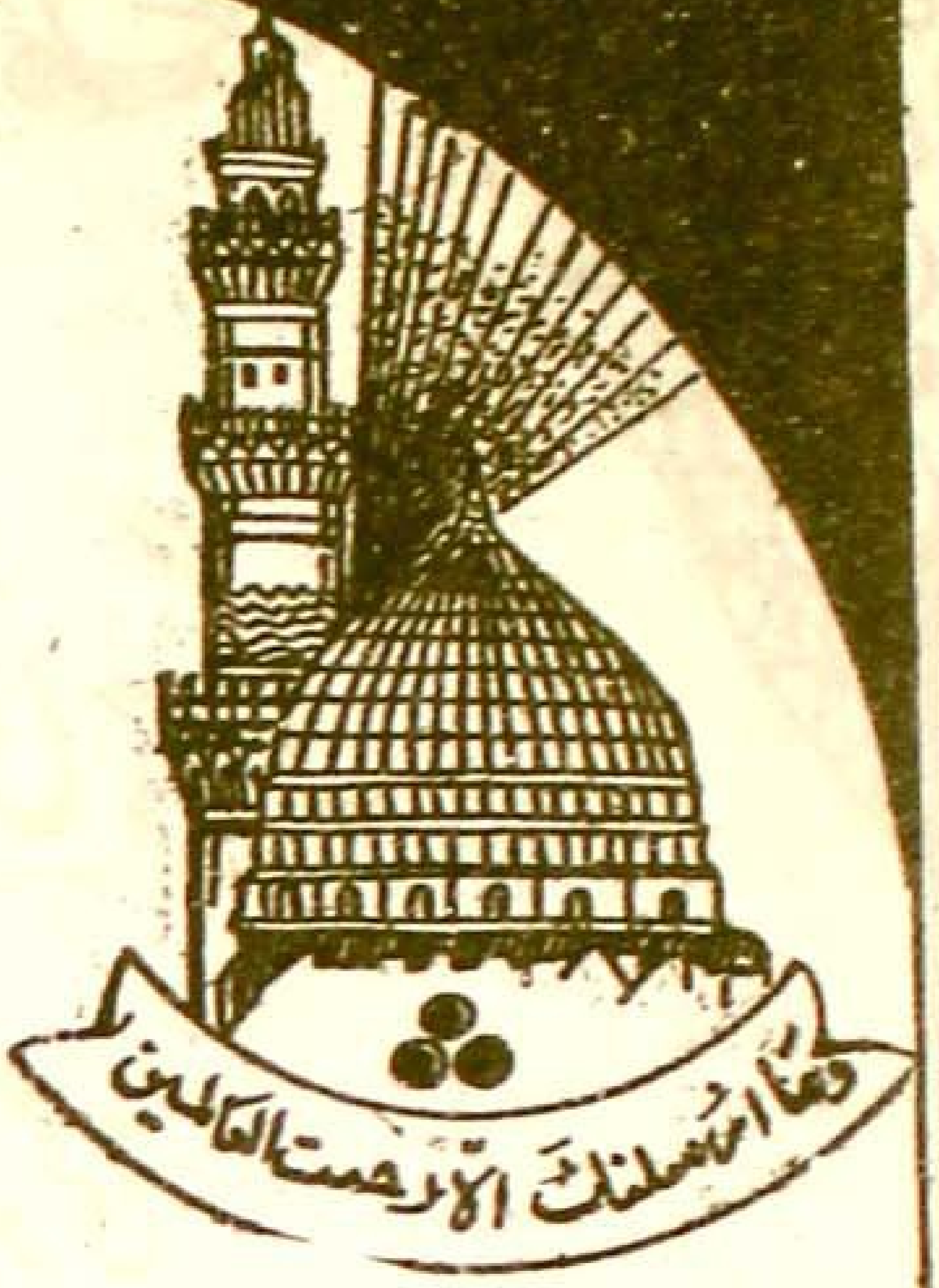

در گزر کرتا ہے معبود محمدؐ کے طفیل
جب بھی نادم کوئی با دیدۂ نم ہوتا ہے

پیشوائی کے لئے آتی ہیں حوران بہشت
جب روانہ کوئی طیبہ سے عدم ہوتا ہے

اُن کے مدّاحوں میں ہو جاتا ہوں میں بھی شامل
ورنہ کب وصف سکندر سے رقم ہوتا ہے

Marfat.com

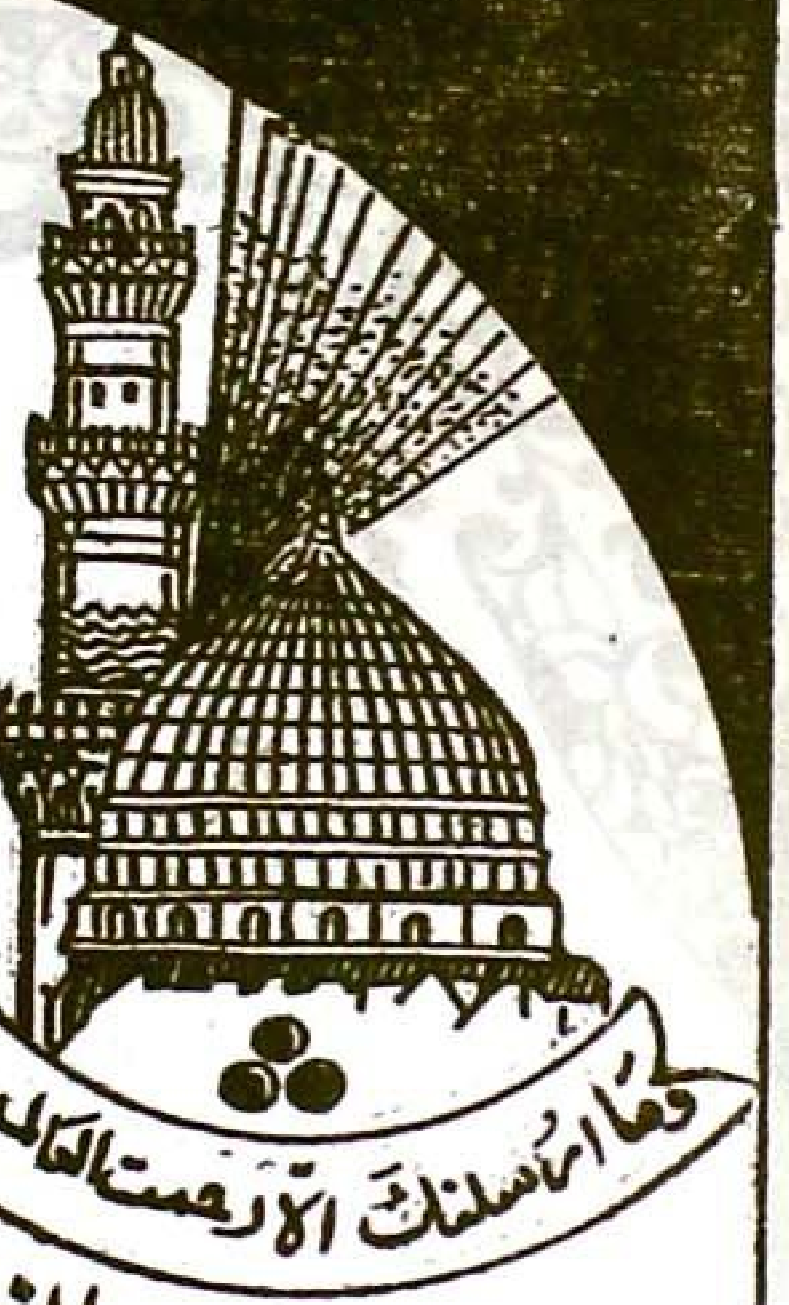

نارِ دوزخ سے رہائی ہو گئی

ان کے قدموں تک رسائی ہو گئی
نارِ دوزخ سے رہائی ہو گئی

ہو گئی سرکار کی چشمِ کرم
اب مری مشکل کشائی ہو گئی

ان کے اسمِ پاک کی تکرار سے
قلبِ عاصی کی صفائی ہو گئی

اپنی منزل پر پہنچ جاؤں گا میں
ان کی حاصل رہنمائی ہو گئی

Marfat.com

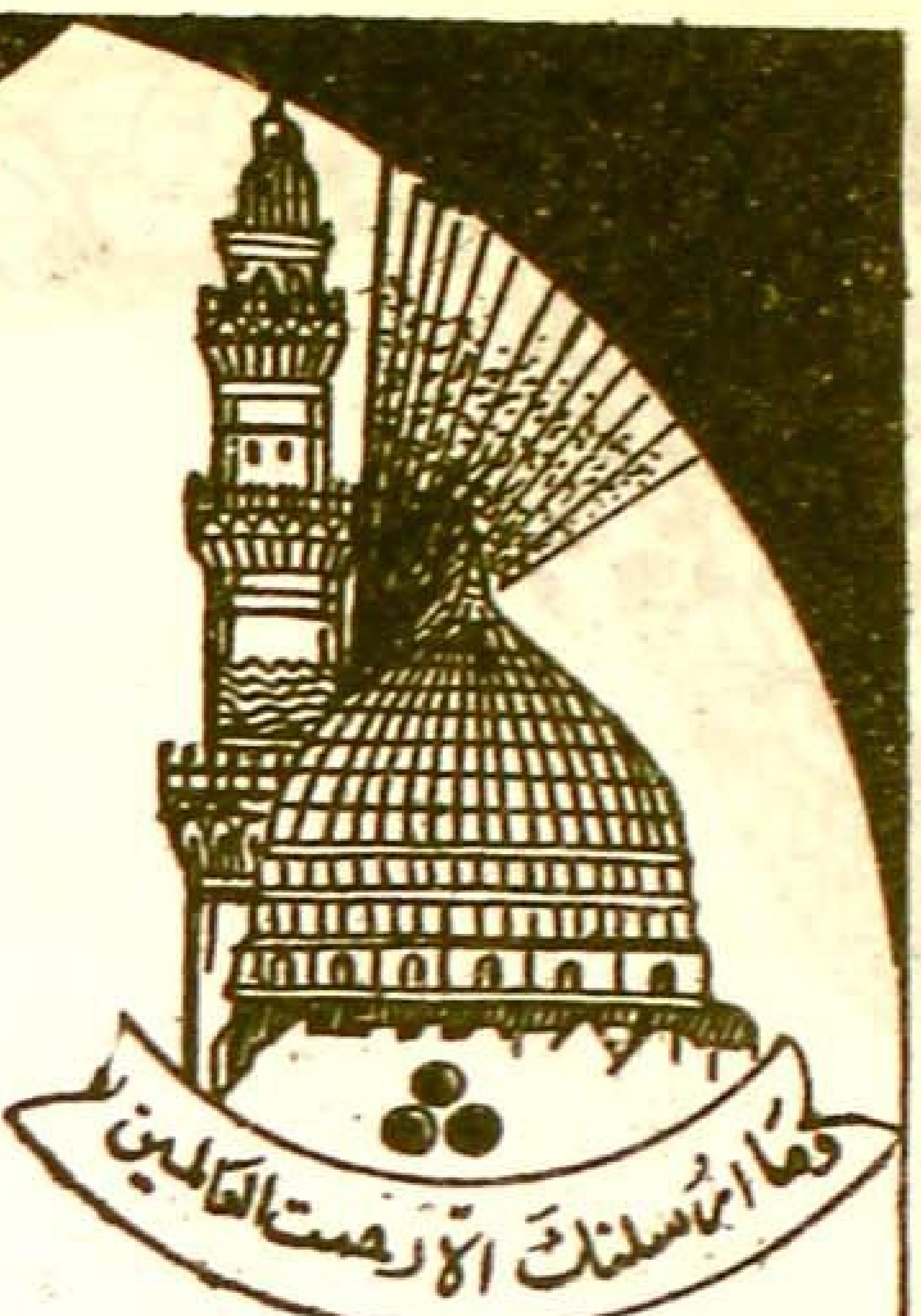

مل گئے جس کو حبیبِ کبریا
اس کے قبضے میں خدائی ہو گئی

اُن کی شانِ پارسائی دیکھ کر
اُن پہ صدقے پارسائی ہو گئی

اُن کی تعلیمِ "اخوت" کے نثار
ساری اُمّت بھائی بھائی ہو گئی

اب سگانِ کوئے طیبہ سے مری
شکر ہے کہ آشنائی ہو گئی

پھر مدینے میں انہیں کے لطف سے
مجھ کو حاصل جبّہ سائی ہو گئی

Marfat.com

آ گئی پھر عید میلاد النبیؐ
عاصیوں کی پھر کمائی ہو گئی

نعت کہنے کے لئے سرکار سے
جب کبھی بھی لَو لگائی ہو گئی

دِل سکندر کا تڑپتا ہی رہا
اور مدینے سے جُدائی ہو گئی

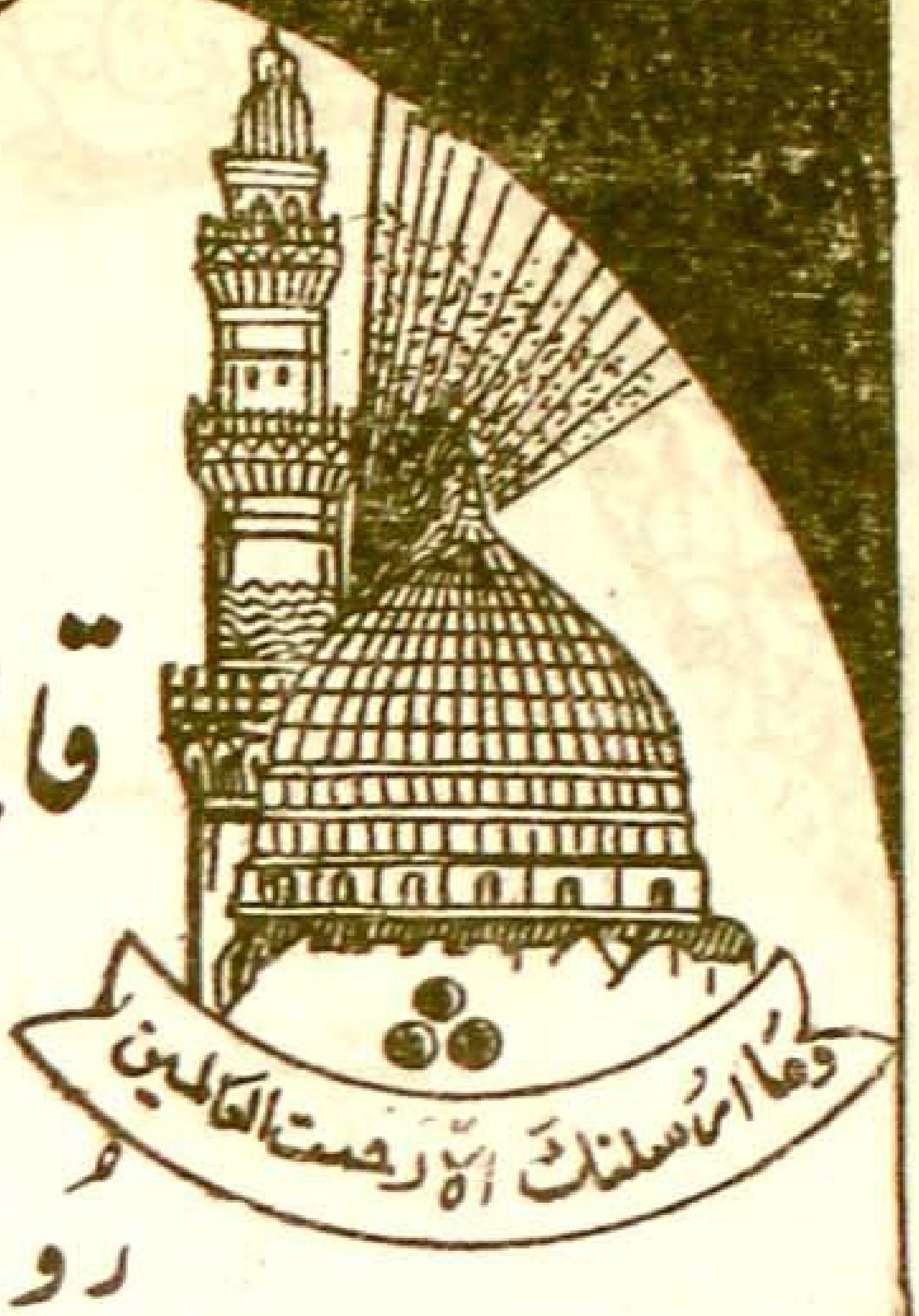

قابلِ دید حال ہوتا ہے

رُو برو جب جمال ہوتا ہے
قابلِ دید حال ہوتا ہے

صدق دِل سے جو اُنکا ہو جائے
آدمی بے مِثال ہوتا ہے

دولتِ عشق سے غلام ان کا
بالیقیں مالا مال ہوتا ہے

ان کے منگتوں کو بے نوا نہ کہو
ان کی گدڑی میں لعل ہوتا ہے

Marfat.com

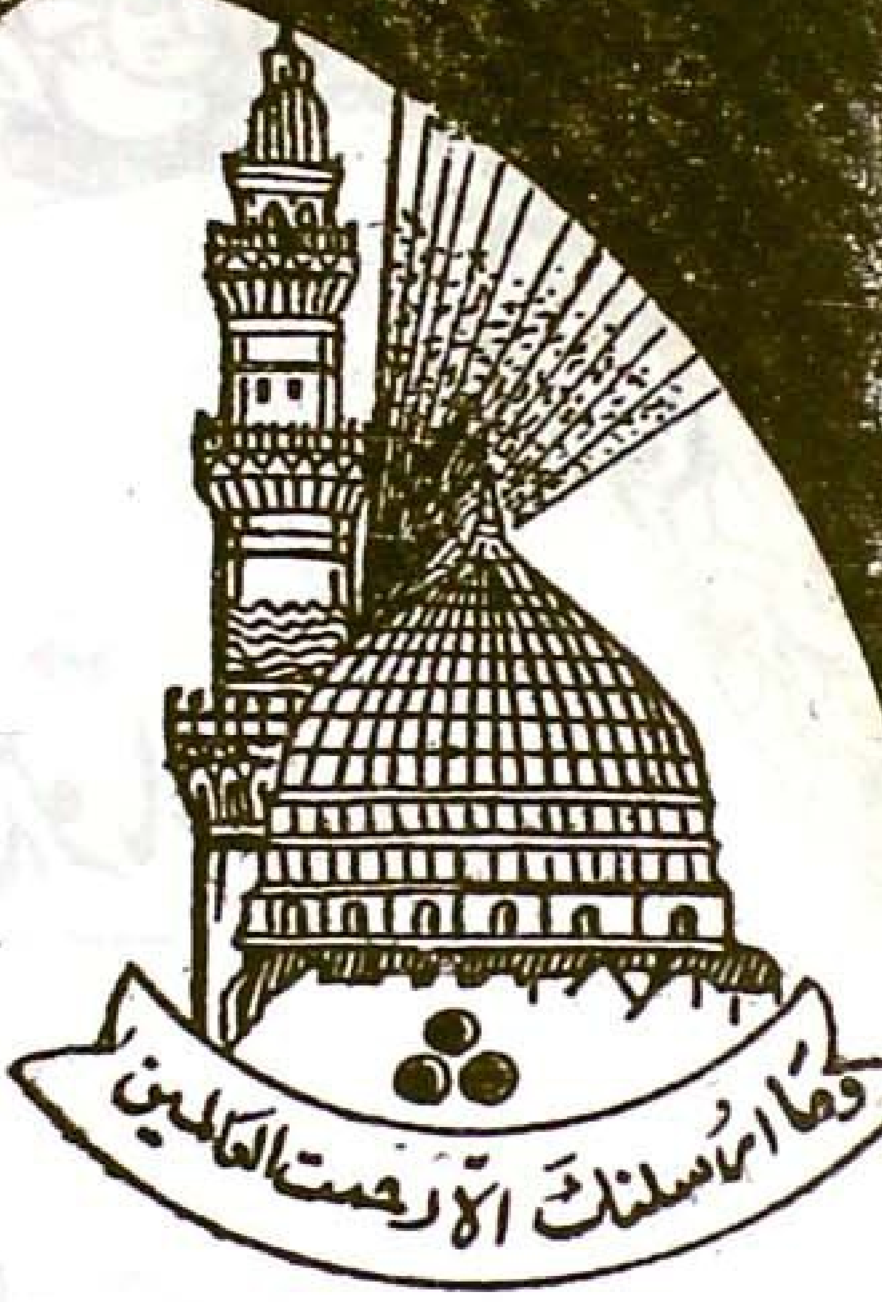

عاشقانِ نبی کی نظروں میں
مصطفےٰ کا جمال ہوتا ہے

ہر گدائے نبی دو عالم میں
آپ اپنی مثال ہوتا ہے

اُن کے عشاق میں یہ خوبی ہے
ایک ہی حال و قال ہوتا ہے

جو فدائے حبیبؐ ہیں ان پر
مہربان ذوالجلال ہوتا ہے

عشقِ سرکار وہ خزانہ ہے
جو سدا لازوال ہوتا ہے

Marfat.com

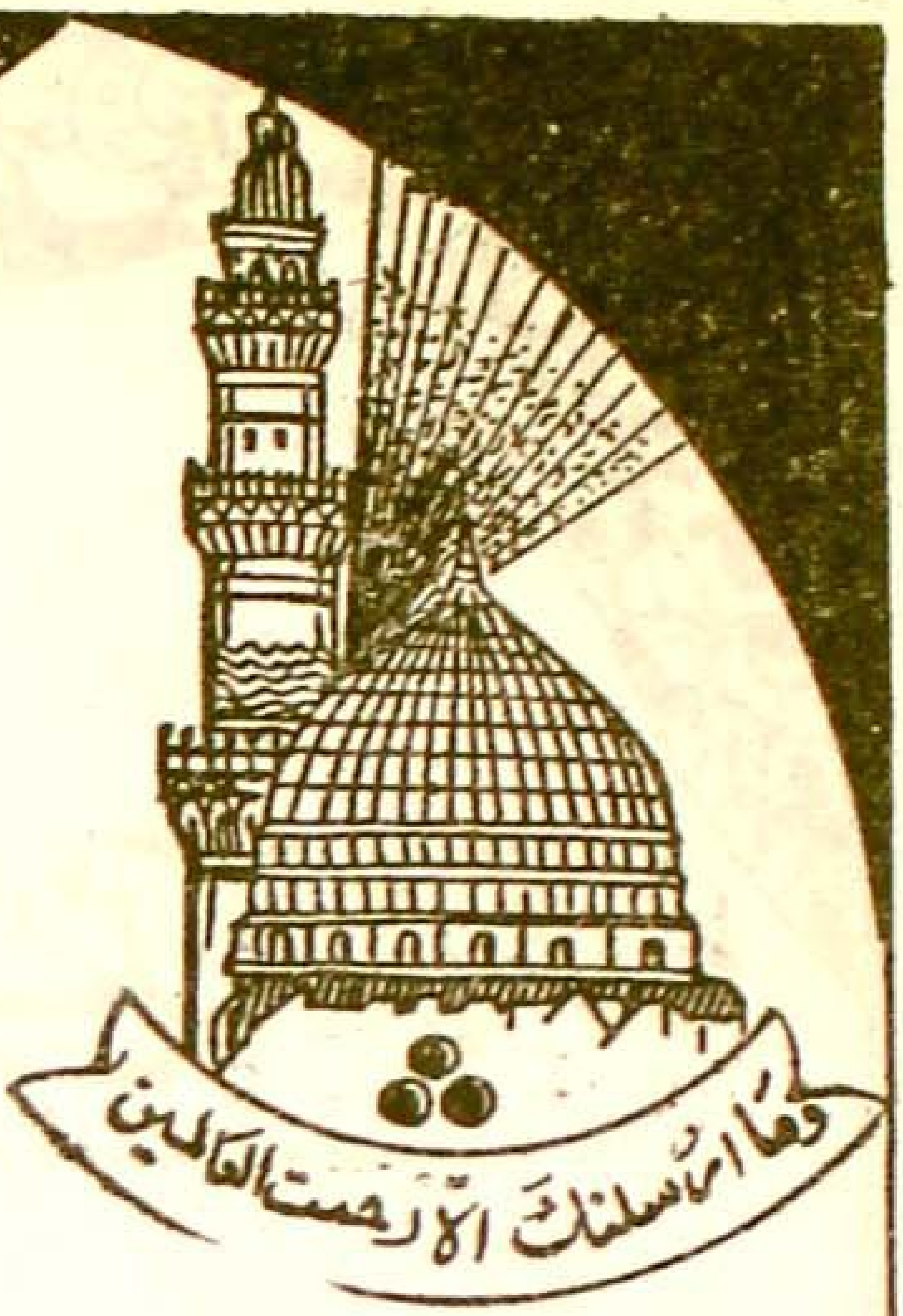

اُمتی پر پڑے کوئی اُفتاد
مصطفےٰ کو ملال ہوتا ہے

رحمتِ کُل جہاں ہیں وہ ورنہ
کِس کو کِس کا خیال ہوتا ہے

اے سکندرؔ فراقِ طیبہ میں
ایک پل ایک سال ہوتا ہے

Marfat.com

سحاب قدس کے سایے میں ہے سایہ محمد کا

رُخِ زیبا دلِ مخلوق کو بھایا محمّد کا
خُدا کو بھی قدِ موزوں پسند آیا محمّد کا

بشر حور و ملک غلماں ولی غوث و قطب رضواں
جسے دیکھا وہ ہی شیدا نظر آیا محمّد کا

نہ اِس عالم میں خالق نے بنایا ان کا ہم رُتبہ
کیا پیدا نہ اُس عالم میں ہم پایہ محمّد کا

Marfat.com

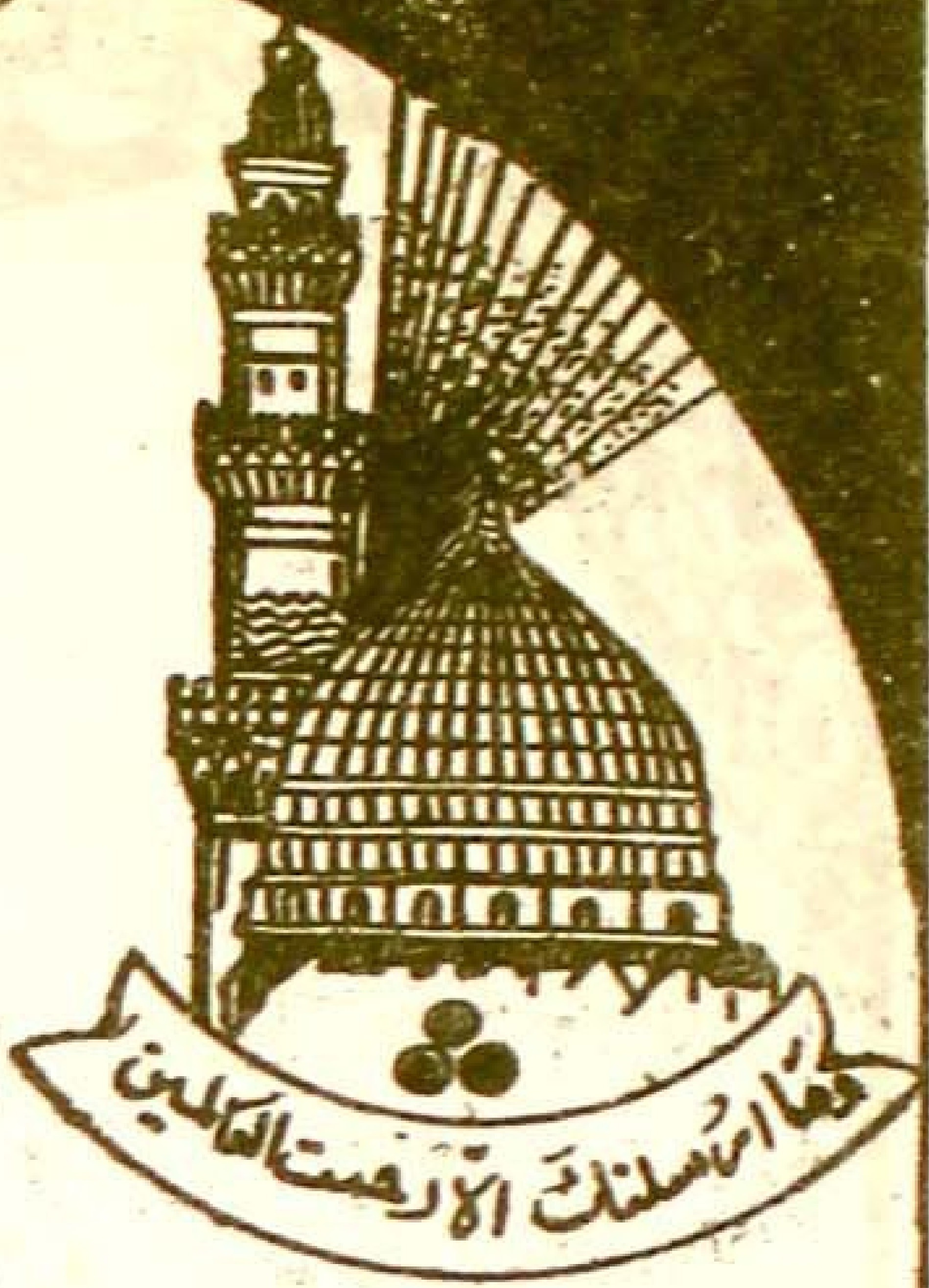

زمیں پر زیر سایہ رحمت حق جسم اطہر ہے
سحاب قدس کے سائے میں ہے سایہ محمد کا

خدا نے دافع مشکل بنایا نام بھی ان کا
کہ ہر مشکل میں نام پاک کام آیا محمد کا

رکیں موجیں تھما طوفان لگی کشتی کنارے سے
بھنور میں جب زباں پر میری نام آیا محمد کا

حبیب پاک کا میلاد ہے خوشنودی خالق
جبھی نبیوں سے بھی میلاد پڑھوایا محمد کا

Marfat.com

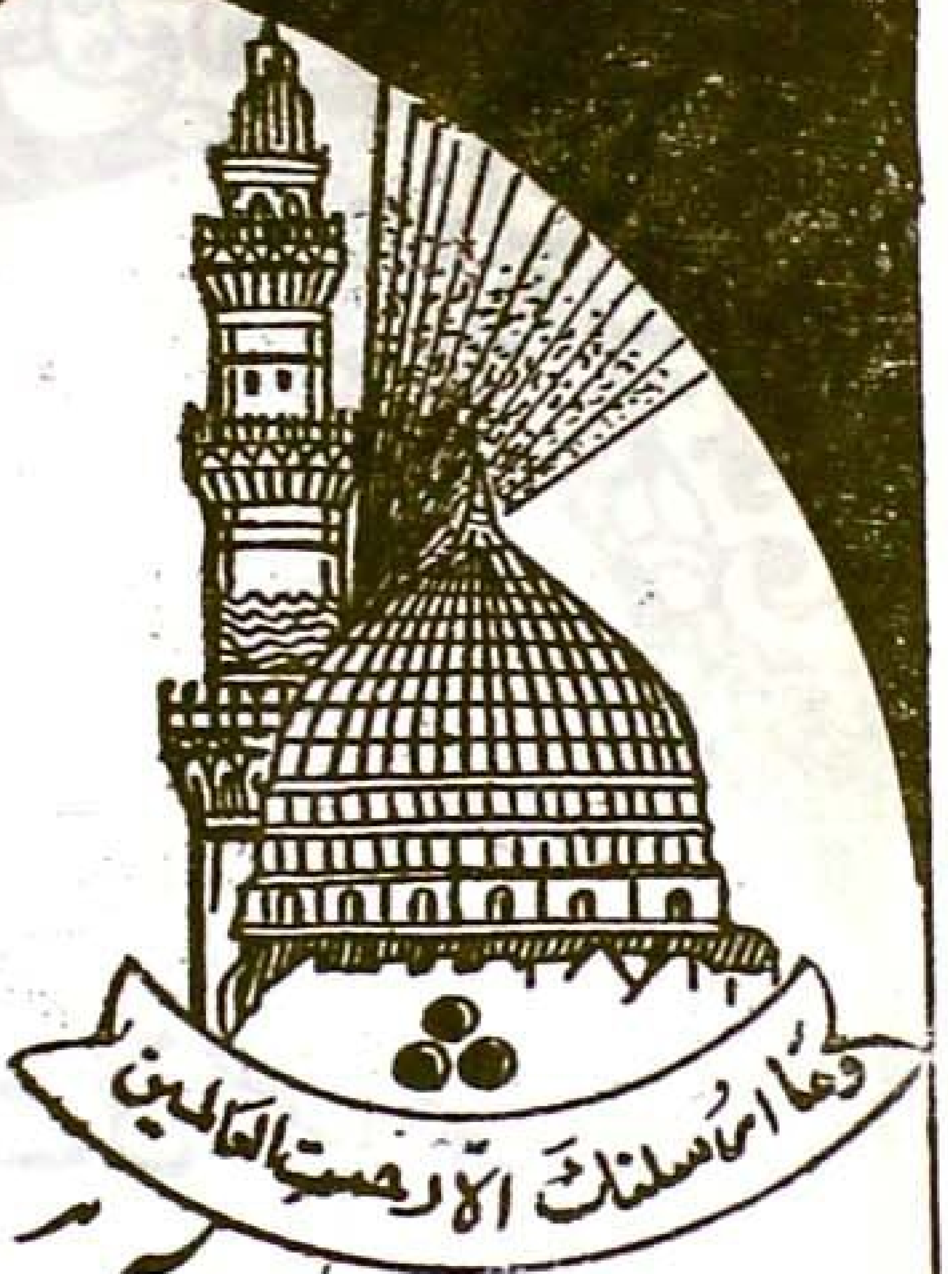

زمین و آسماں شمس و قمر روشن ستاروں سے
سجا کر بزم امکاں جشن منوایا محمد کا

خدا جانے دلوں پر منکروں کے کیا گذرتی ہے
لگاتے ہیں جو ہم محفل میں نعرہ یا محمد کا

متاعِ قیصری اس کی نظر میں بے حقیقت ہے
کہ جس خوش بخت نے قسمت سے در پایا محمد کا

سکندر جو رہینگے منسلک داماں رحمت سے
سروں پر ان کے ہوگا حشر میں سایہ محمد کا

Marfat.com

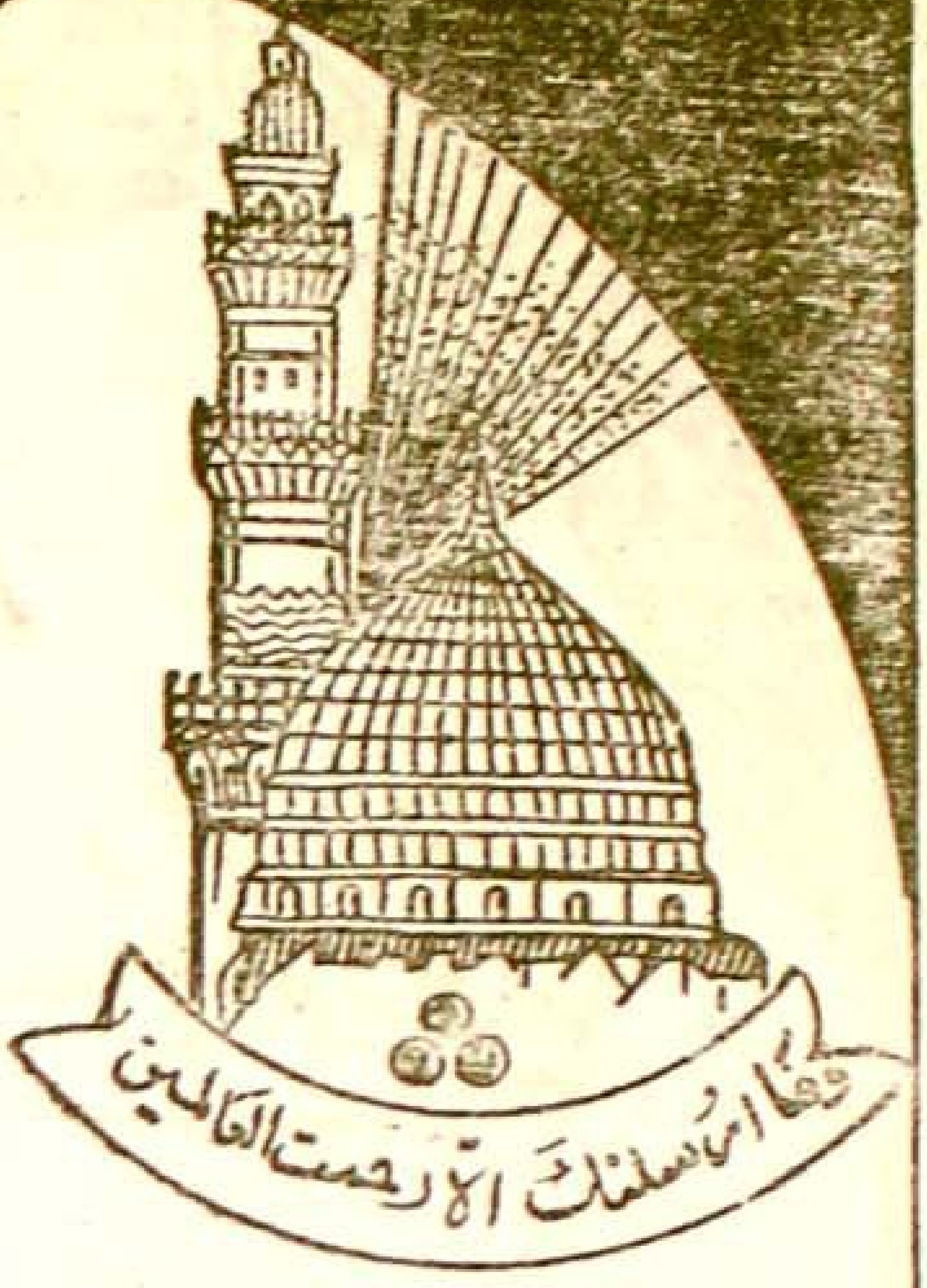

بعثت
حبیبِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

Marfat.com

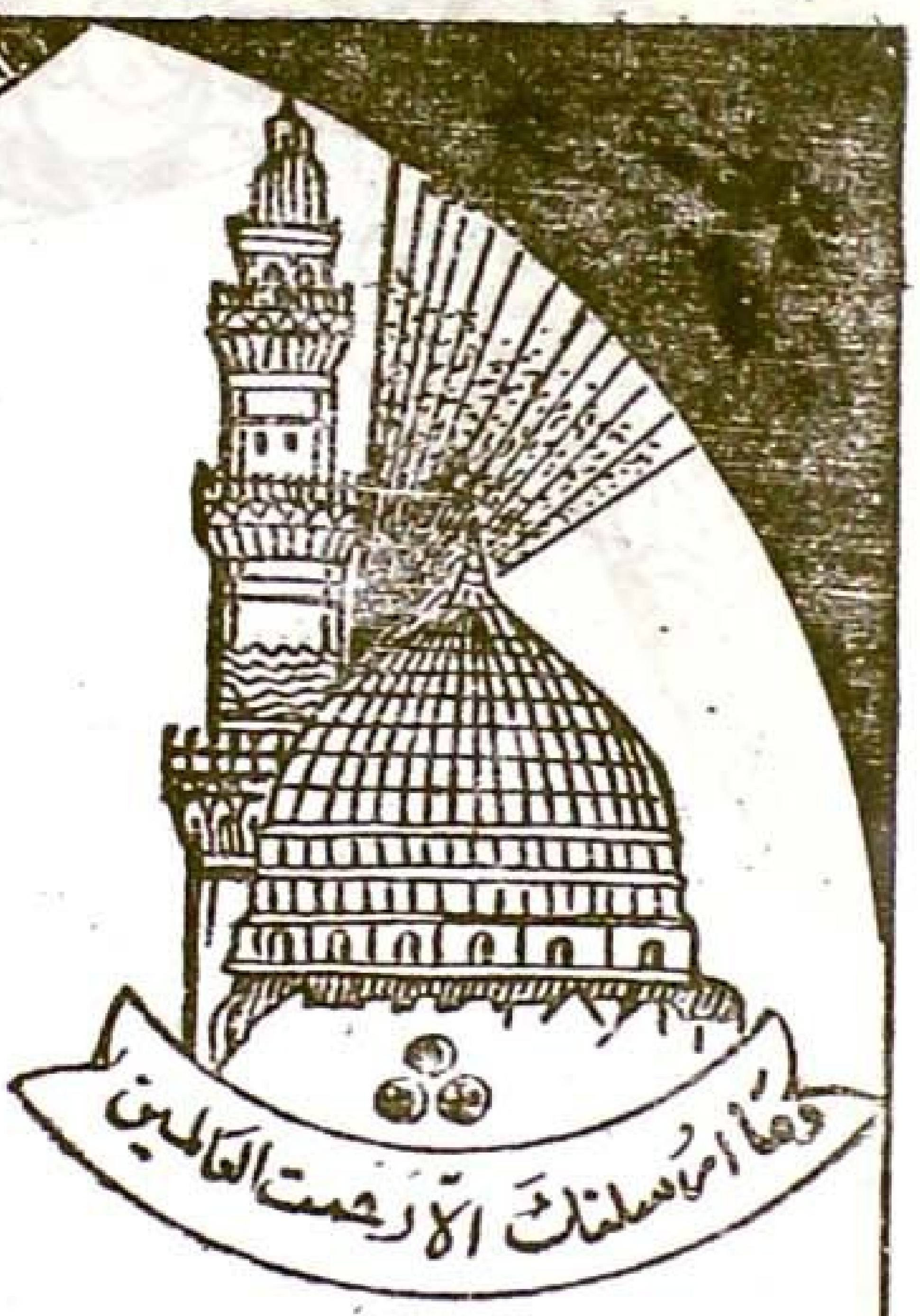

نورِ پنہاں جب اُجاگر ہو گیا

نورِ پنہاں جب اُجاگر ہو گیا
ذرّہ گل مثلِ اختر ہو گیا

آمنہ کے گھر محمّد آ گئے
شور یہ مکّے میں گھر گھر ہو گیا

آ گئے فرشِ زمیں پر مصطفےٰ
اوج پر اپنا مقدّر ہو گیا

دستگیری کو محمّد آ گئے
عاصیوں پر فضلِ داور ہو گیا

Marfat.com

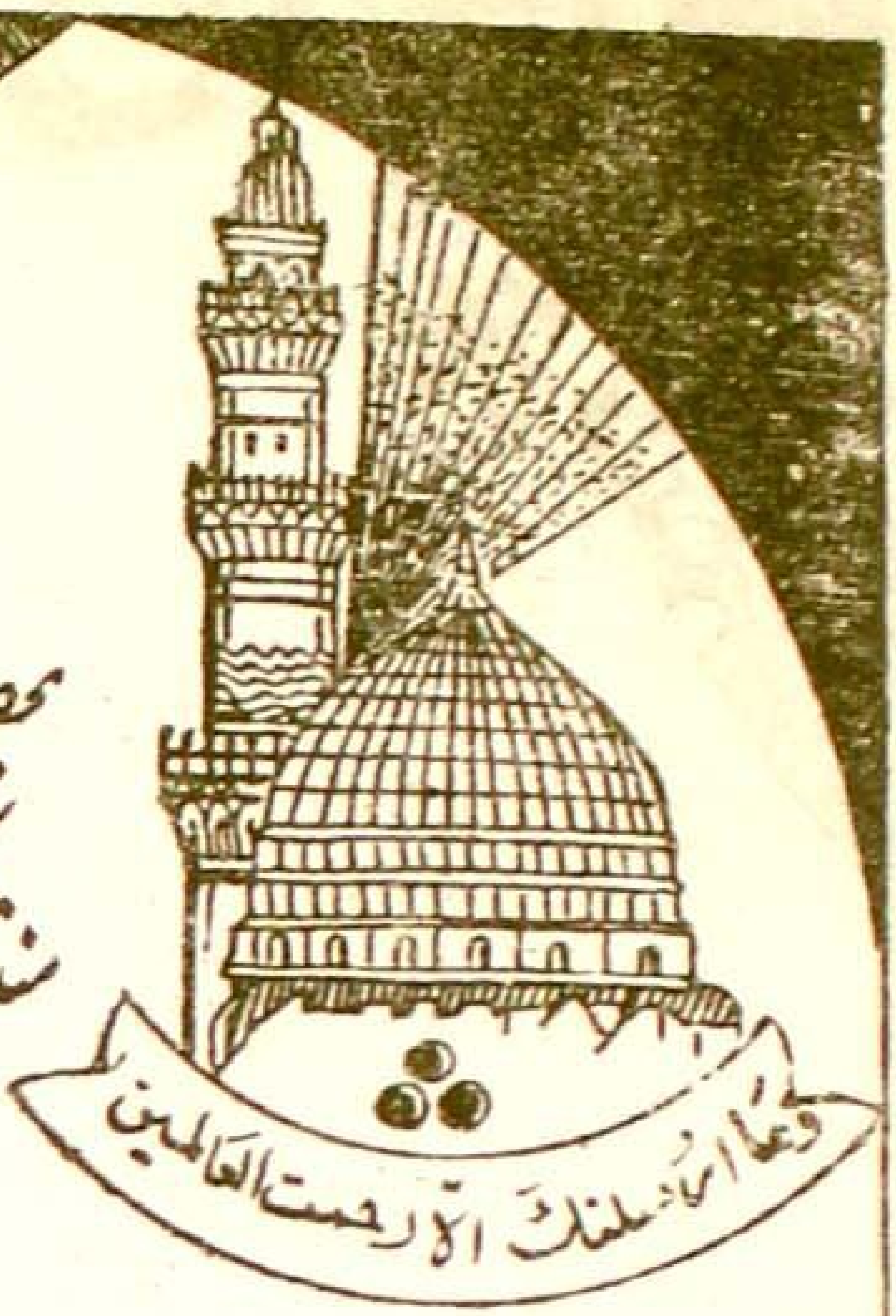

پھر گئے مجبور و بے چاروں کے دن
منتشر شیطاں کا لشکر ہو گیا

ظالم و جابر ہوئے حیرت زدہ
حال مظلوموں کا بہتر ہو گیا

حق پرستوں کے کھلی دل کی کلی
قلب شیطاں کا مکدر ہو گیا

دیکھتے ہی رہ گئے جن و ملک
مرتبہ انسان کا برتر ہو گیا

مٹ گئیں تاریکیاں الحاد کی
نور خالق جلوہ گستر ہو گیا

Marfat.com

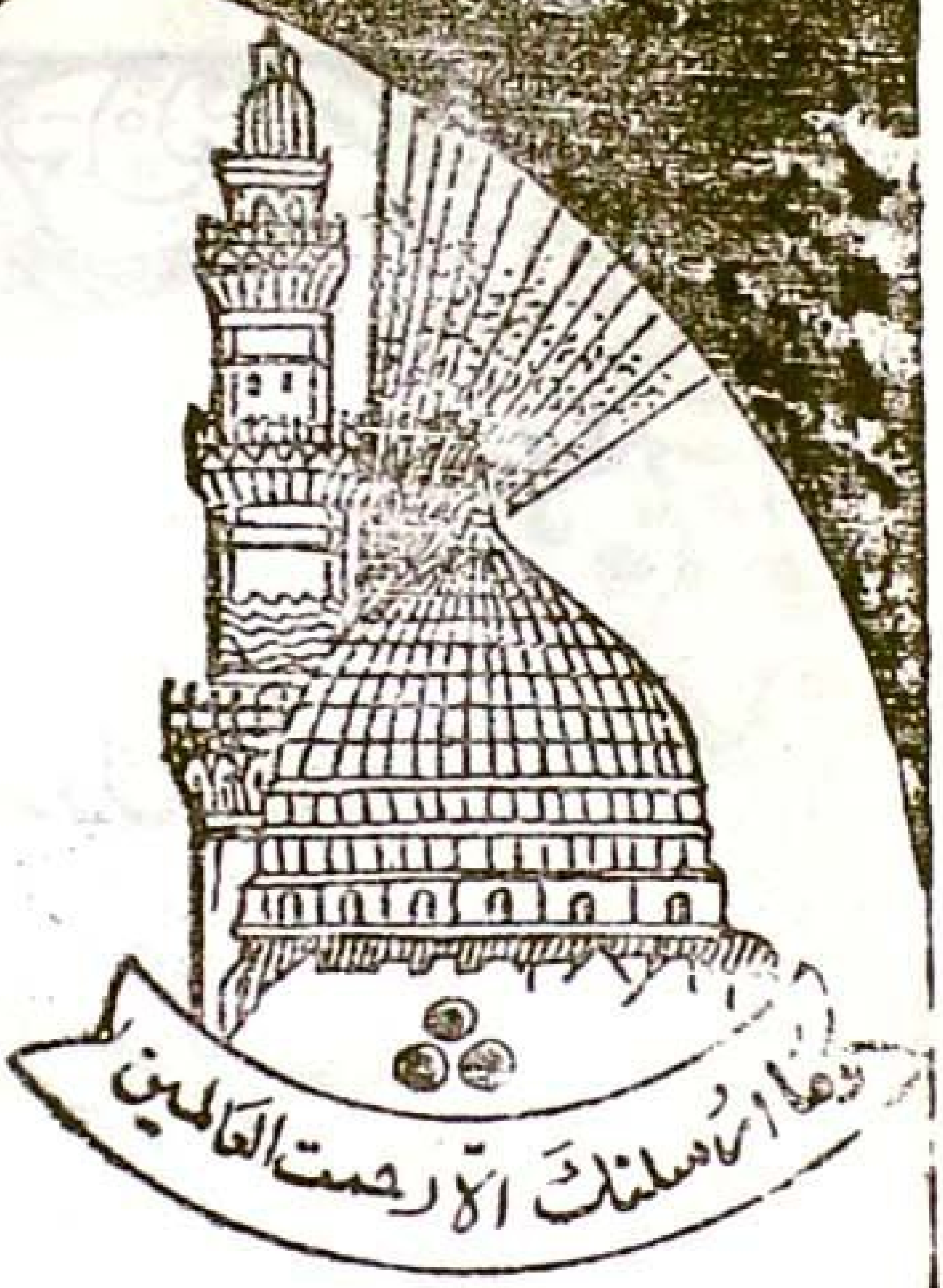

ہو گئے جلوہ نما بدر الدجےٰ
عالمِ امکاں منوّر ہو گیا

عنبریں زلفوں نے مہکا دی فضا
آمنہ کا گھر منوّر ہو گیا

اُن کی آمد مومنوں کی عید ہے
شادماں قلب سکندر ہو گیا

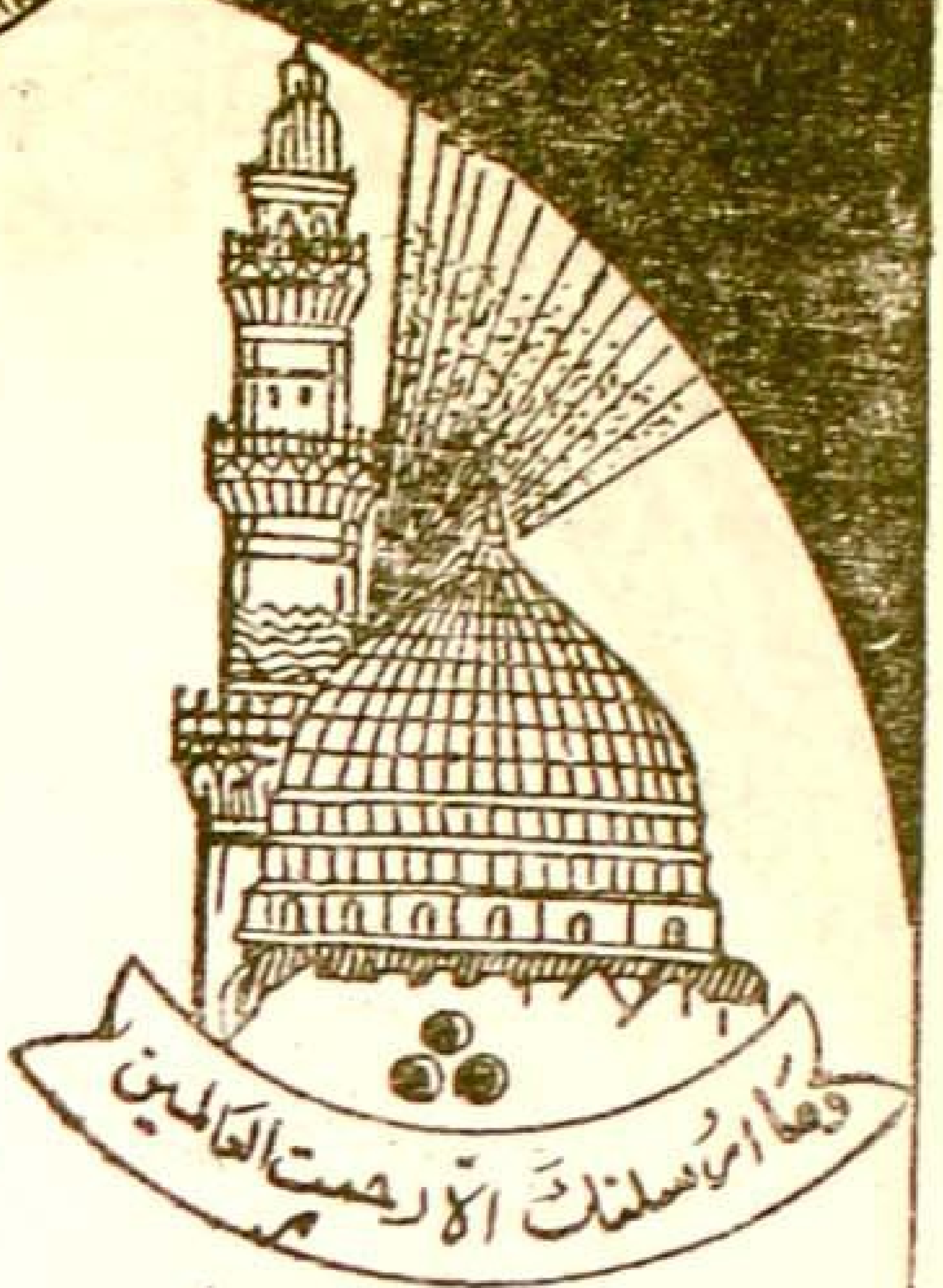

منائیں عید نہ کیوں صاحب قرآں کیلئے

امن کی "جا" ہے جو دورِ ہر زماں کے لئے
ہے بیقرار مرا دل اُس آستاں کیلئے

درِ حضور ہے دارالامن خدا رکھے
بڑا سہارا ہے مجبور و ناتواں کے لئے

ہمارے دل کو بھی تسکین دیجئے آقا
تڑپ رہا ہے مدینے کے گلستاں کیلئے

Marfat.com

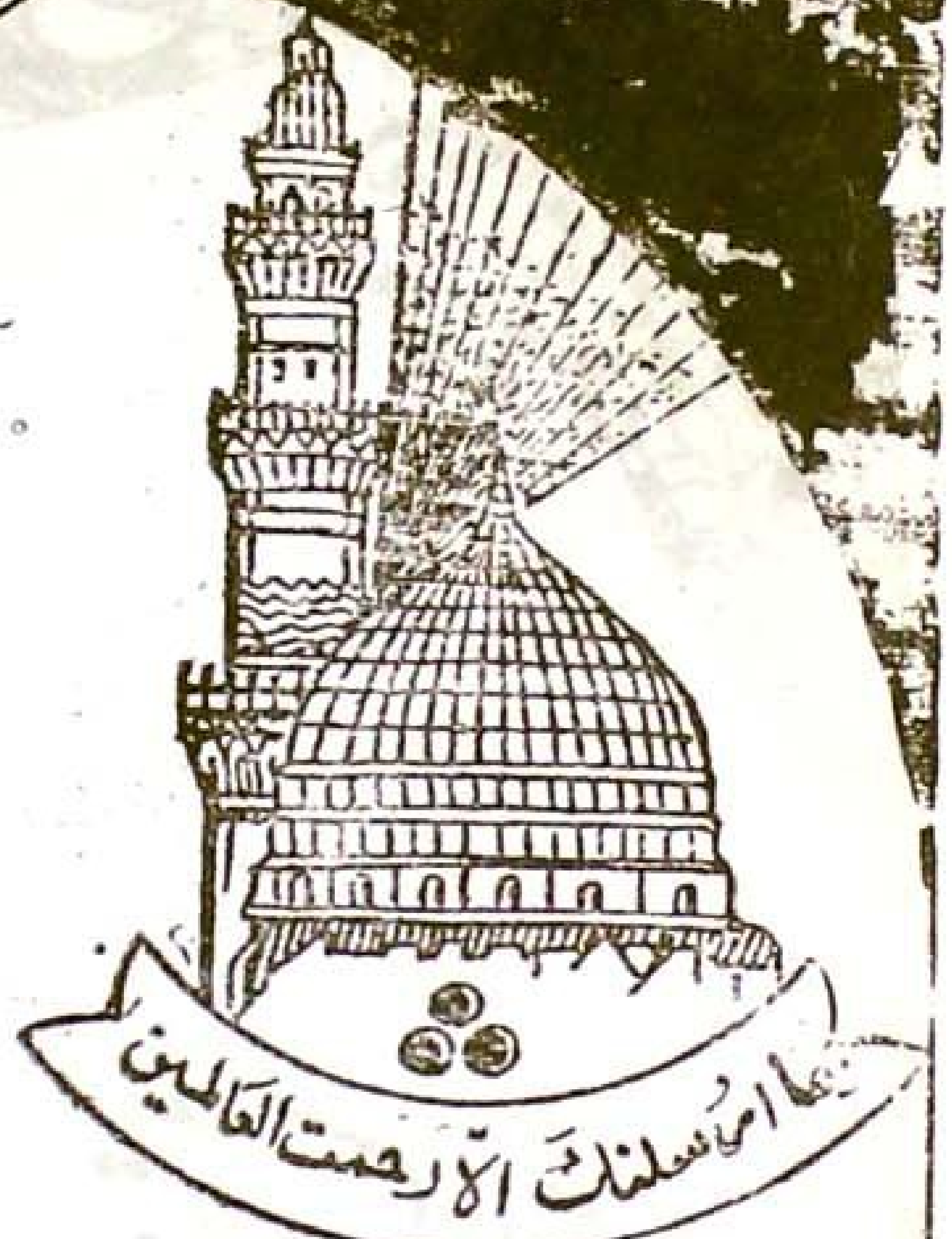

ہمارے غم کا بھی سرکار کیجئے درماں
حضور آپ ہی رحمت ہیں ہر زماں کیلئے

ہمیں ہے ناز کہ ہم بھی گدا ہیں اس دَر کے
وجہ شرف ہے جو ملکوت و قدسیاں کیلئے

یہ میری نعت و درود سلام کے تحفے
ہیں صرف نائب حق، قاسم جہاں کیلئے

ہر ایک رفعت و عظمت خدا نے کی مختص
حبیب پاک شہنشاہِ مرسلاں کے لئے

Marfat.com

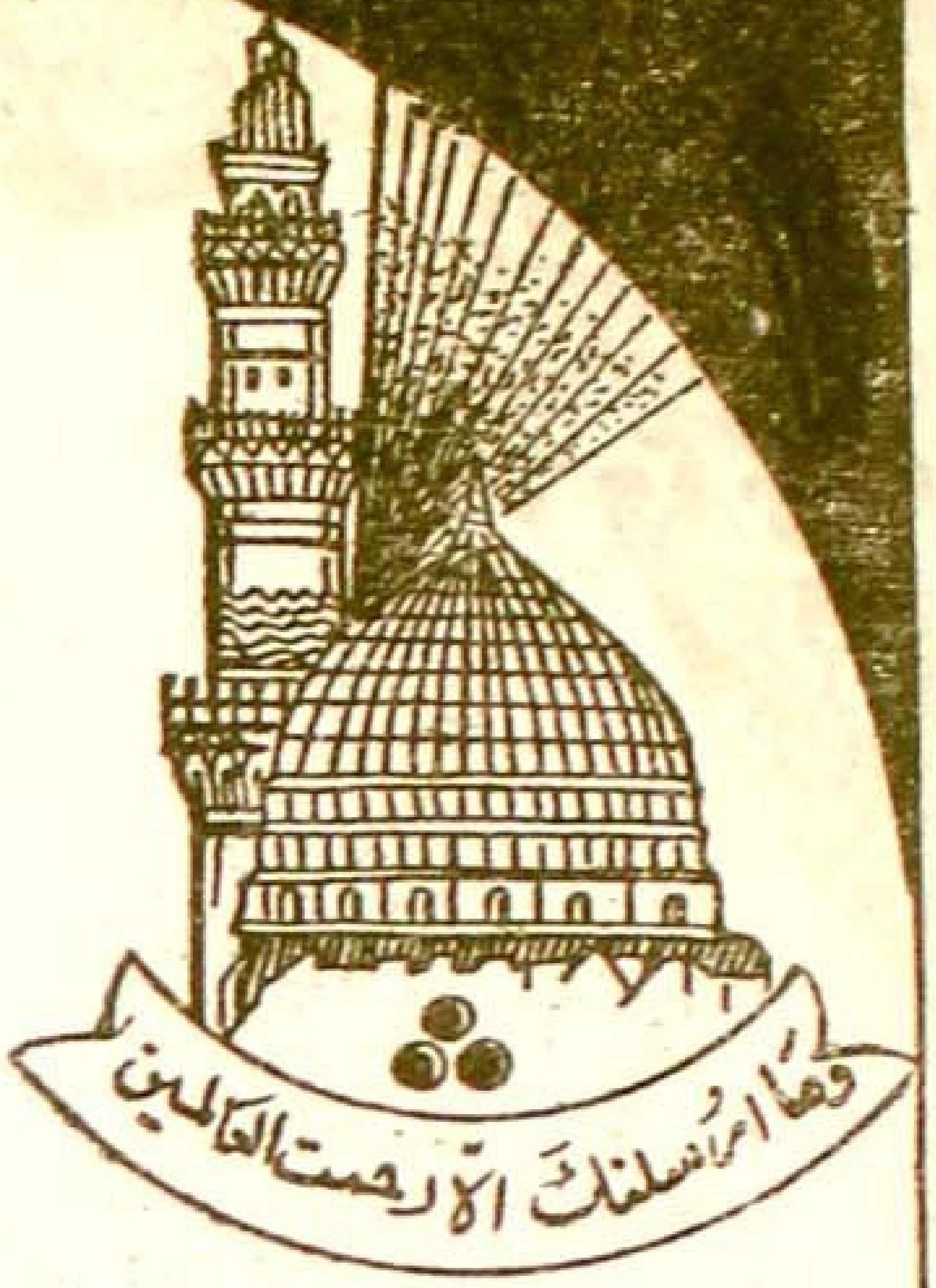

فلک پہ جشن ہے ایسا کہ ؟ عید ہو جیسے
یہ اہتمام ہے اسریٰ کے مہماں کیلئے

ہے میرا قلب سکندر برائے یاد نبی
زباں ہے بمدحتِ سلطان دوجہاں کیلئے

Marfat.com

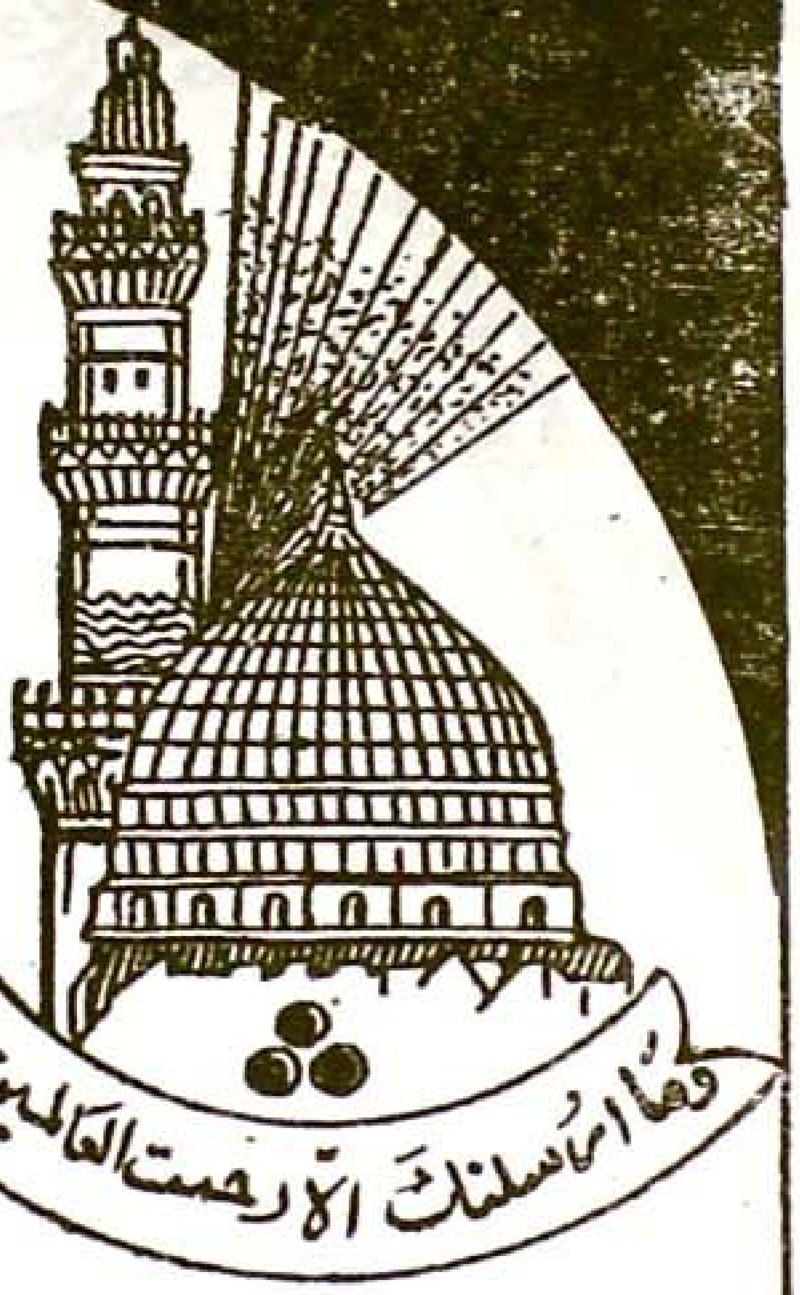

معراجِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

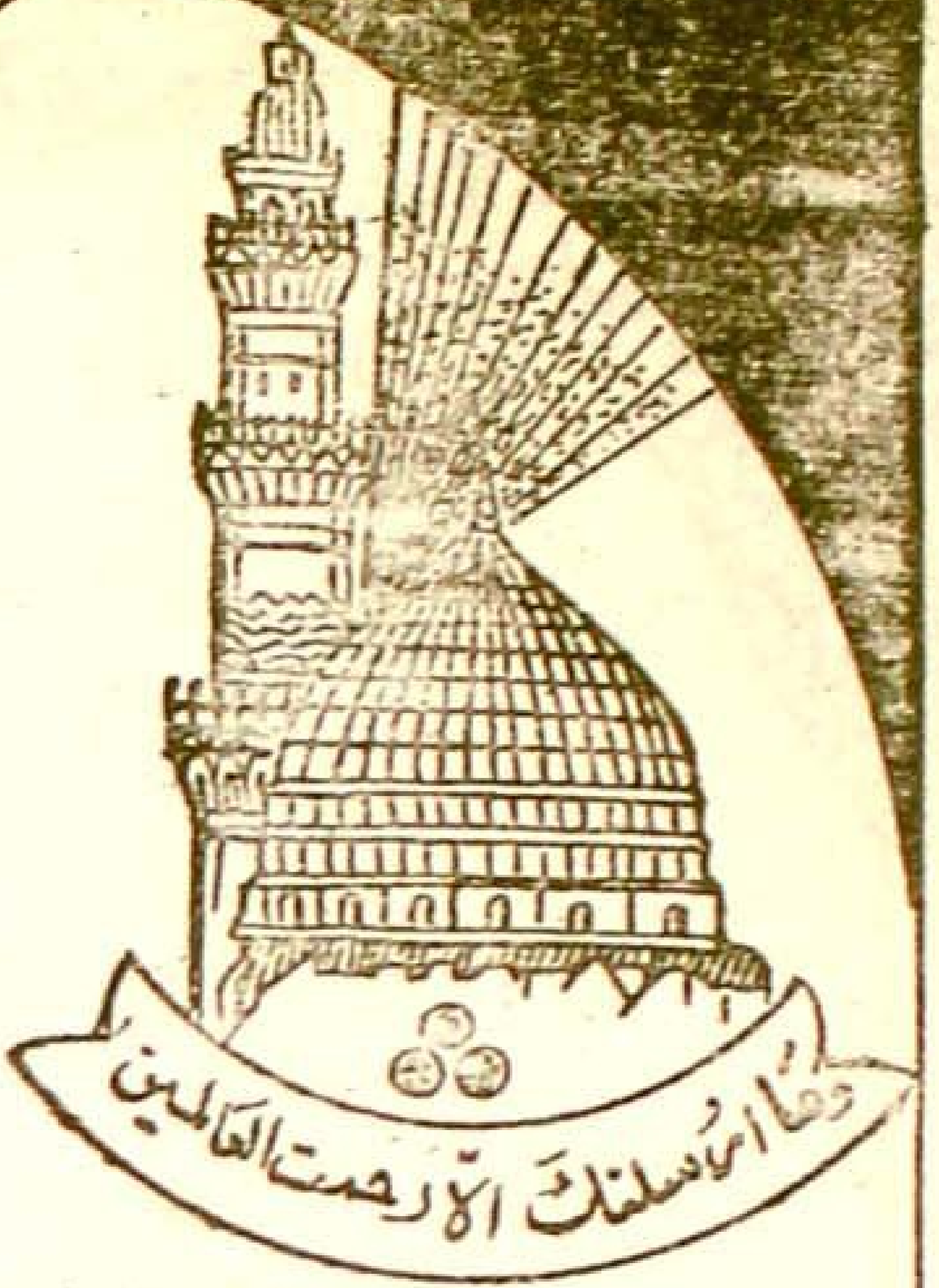

معراج مصطفیٰ

حضور عرشِ بریں پر گئے تھے جسکی شب
وہ آرہا ہے مجھے یاد آج ماہِ رجب

سہانی رات تھی ہر سو تھا نور کا منظر
عجیب وقت دلِ آویز تھا سماں تھا عجب

وہ محوِ خواب تھے اور دل کی آنکھ تھی بیدار
خدا نے جن کو بنایا ہے سب سے عالی نسب

بنائے کون و مکاں کائنات کے دولھا
بزرگ جملہ خدائی کہوں تو ہے انسب

Marfat.com

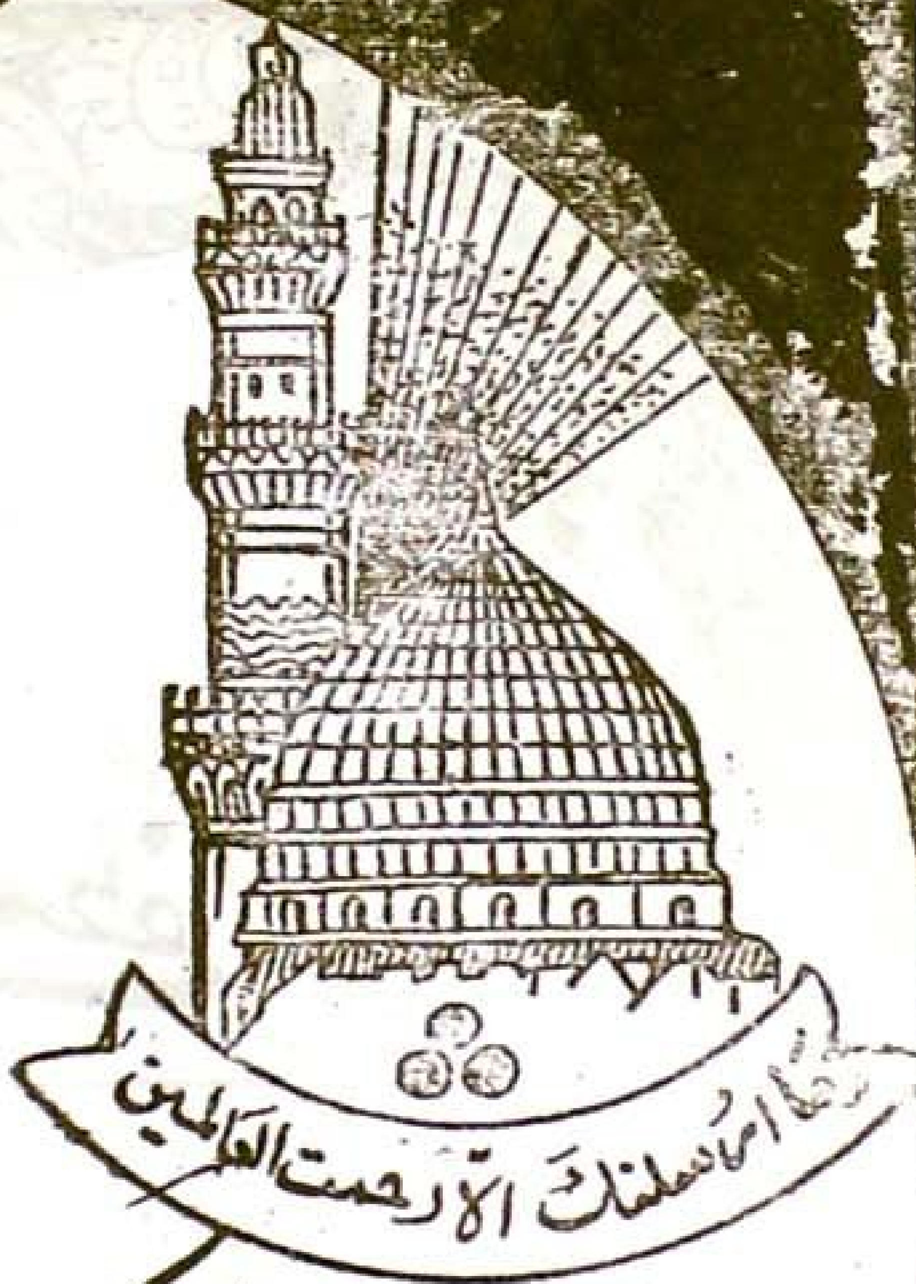

حطیم کعبہ میں رُوح الامین تھے مہماں
براق آئے تھے لے کر، بہ احترام و ادب

حضور بسترِ راحت پر جلوہ فرما تھے
جگانا اس طرح سمجھا انہوں نے سوئے ادب

نثار ان کی اس تعظیم اور عقیدت کے
جگایا پائے مبارک پہ مل کے اپنے لب
لبہائے نور ہوئے پائے مصطفٰے سے مس
حضور ہو گئے بیدار خوابِ ناز سے جب

Marfat.com

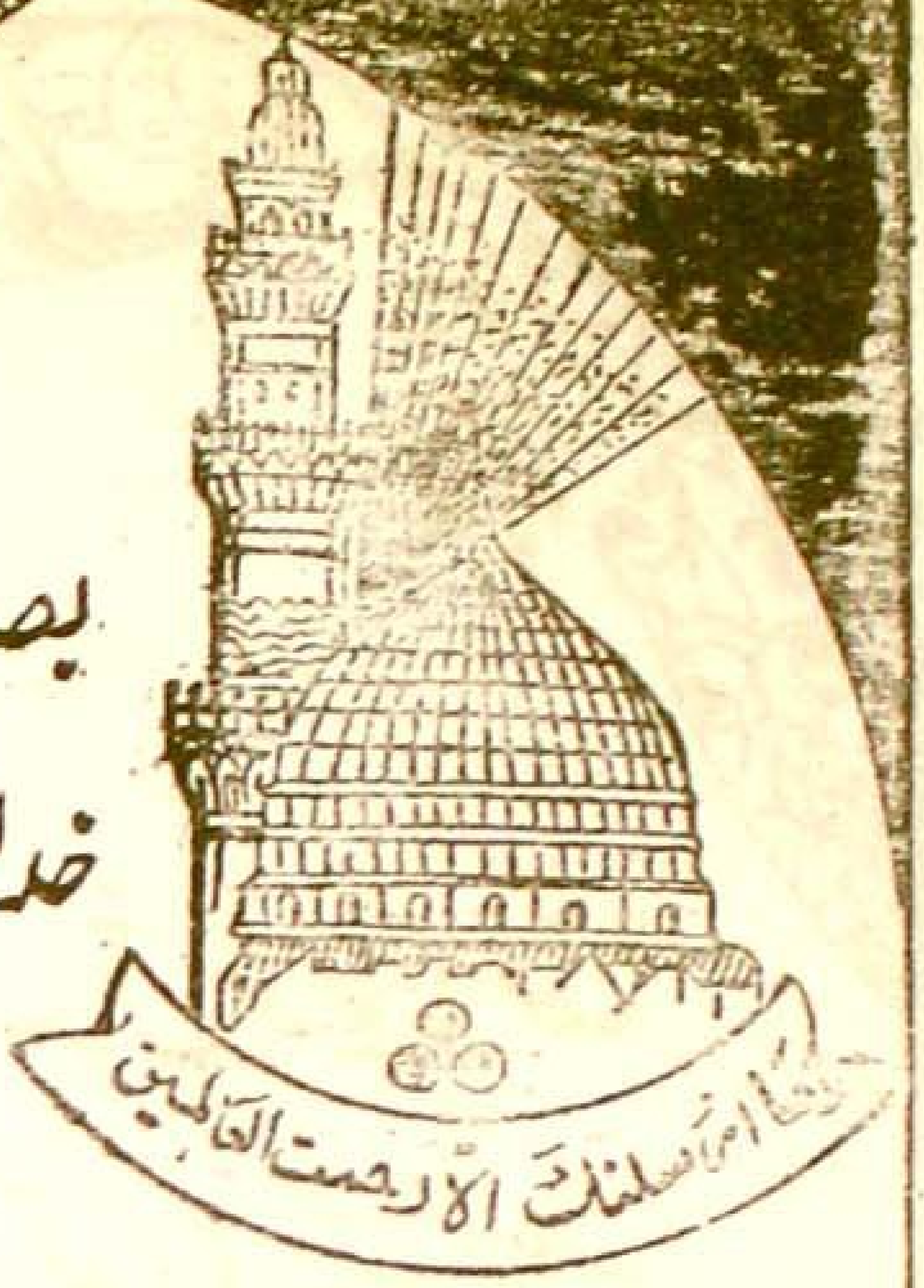

بصد نیاز کہا جبرئیل نے چلئے
خدا نے عرش پر سرکار کو بُلایا ہے طلب

حضور شاد ہوئے سُن کے وصل کا مژدہ
یہی تو مژدہ ہے تکمیلِ آرزو کا سبب

روانہ ہو گئے ہمراہ شہ کے رُوح الامین
سوار ہو چکے مہمانِ عرش برق پہ جب

رکاب تھامے ہوئے چل رہے تھے جبرائیل
رکاب تھام کے چلنا ہی آج تھا منصب

لباس فاخرہ پہنے ہوئے پئے تعظیم
کھڑے تھے قدسی و ملکوت حور و غلماں سب

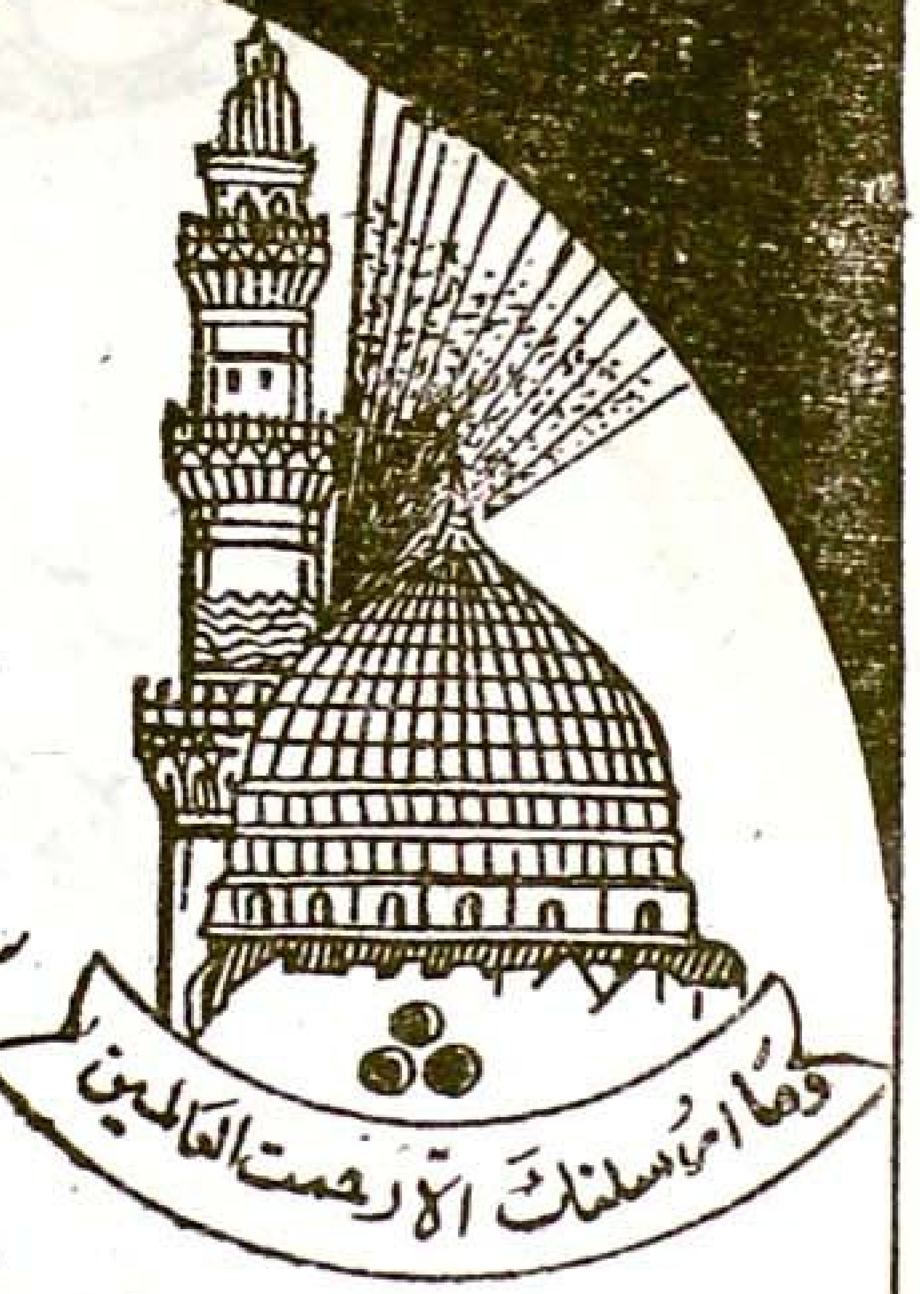

سجا ہوا تھا فلک عرش جگمگاتا تھا
یہ اہتمام تھا سب کچھ برائے شاہِ عرب

پہنچ کے سدرہ پہ بولے یہ طائرِ سدرہ
یہ میری حد ہے میں آگے نہ جا سکوں گا اب

سوائے طالب و مطلوب اور کوئی نہ تھا
تھا ایک عرش کا مہمان ایک ان کا رب

بہت عزیز تھی خالق کو مرضیٔ محبوبؐ
دیا خدا نے وہی جو کیا نبی نے طلب

ضیائے حق سے ہم آغوش ہو گئے محبوب
سحابِ قدس کے جلوؤں میں گم تھا ماہِ عرب

میانِ عاشق و معشوق کیا ہوئیں رمزیں
قلم کو روکو سکندر کہ اب ہے جائے ادب

Marfat.com

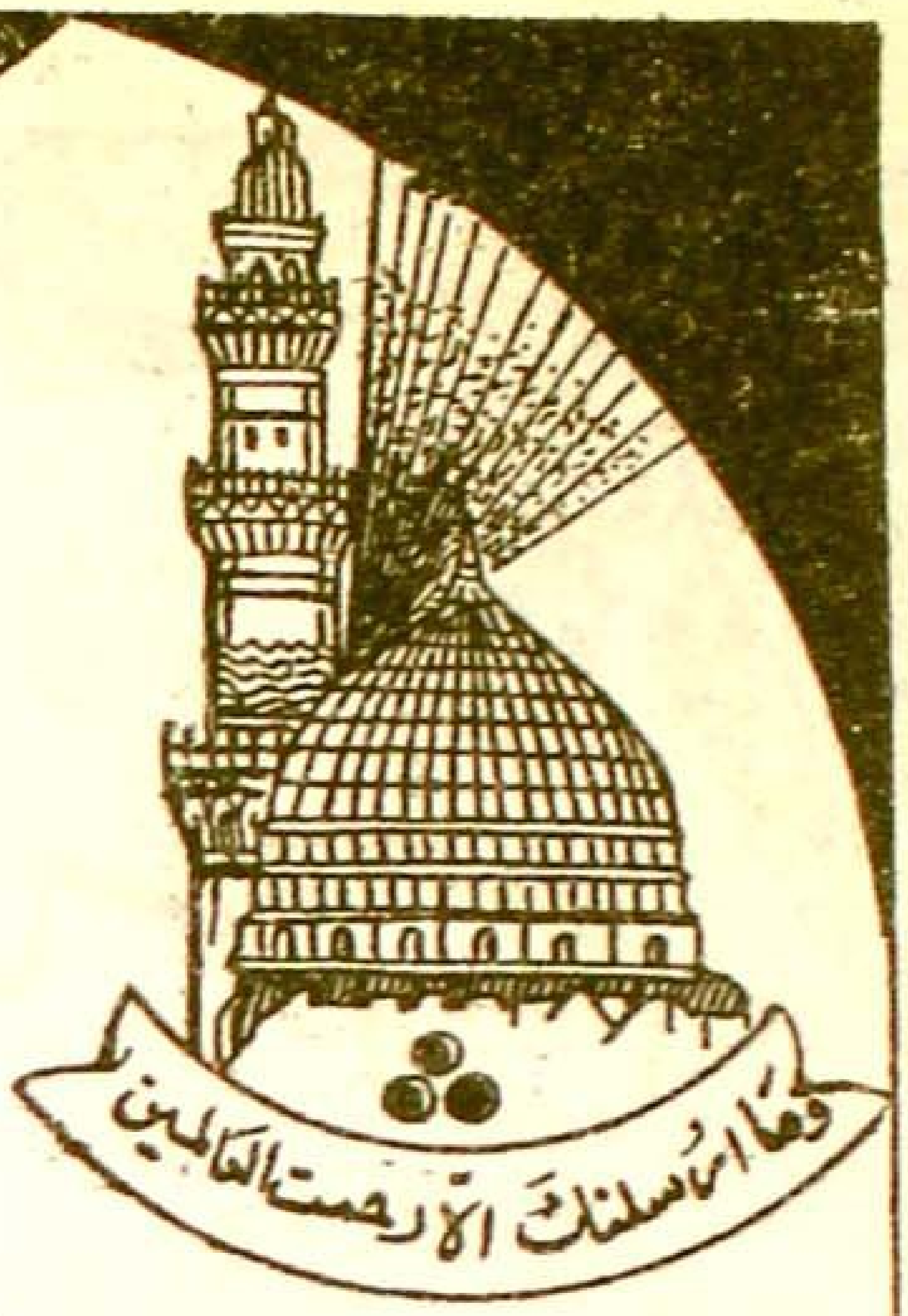

سلام بدرگاہ
حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

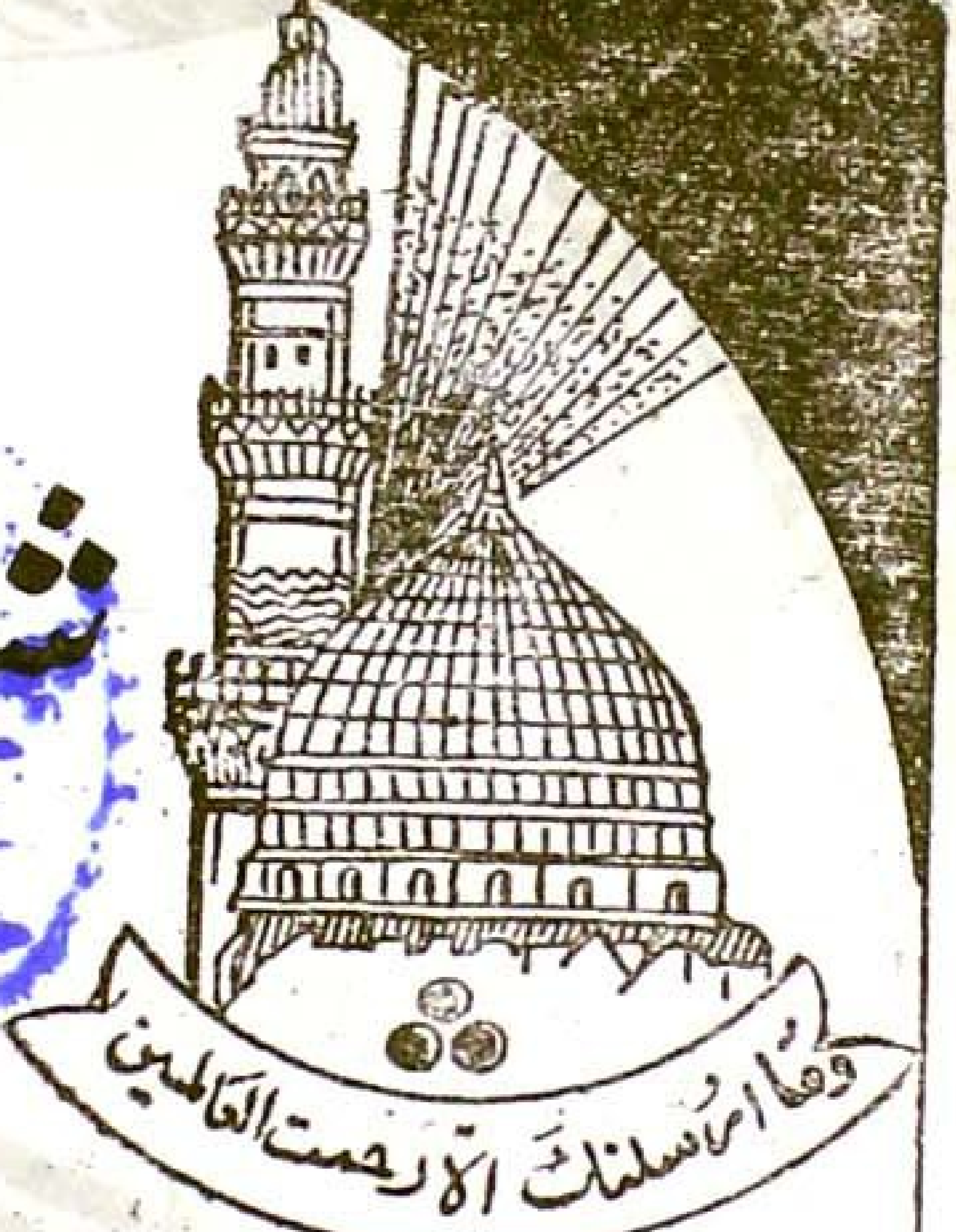

شہنشاہِ عالی سلامٌ علیکم

غریبوں کے والی سلامٌ علیکم — شہنشاہِ عالی سلامٌ علیکم

تجھے تیرے خالق نے یکتا بنایا
تیرے جسمِ نوری کا ثانی نہ سایا
مقدّس معظّم تری ذات عالی — غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

تو ظلِّ الٰہی ہے قسامِ نعمت
دو عالم پہ سایہ فگن تیری رحمت
تیرا فیض کونین میں ہے مثالی — غریبوں کے والی سہلامٌ علیکم

گدا ہیں تیرے سلاطینِ عالم
فقیروں کی صف میں کھڑے ہیں دو عالم
جو آیا نہ لوٹا ترے در سے خالی — غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

Marfat.com

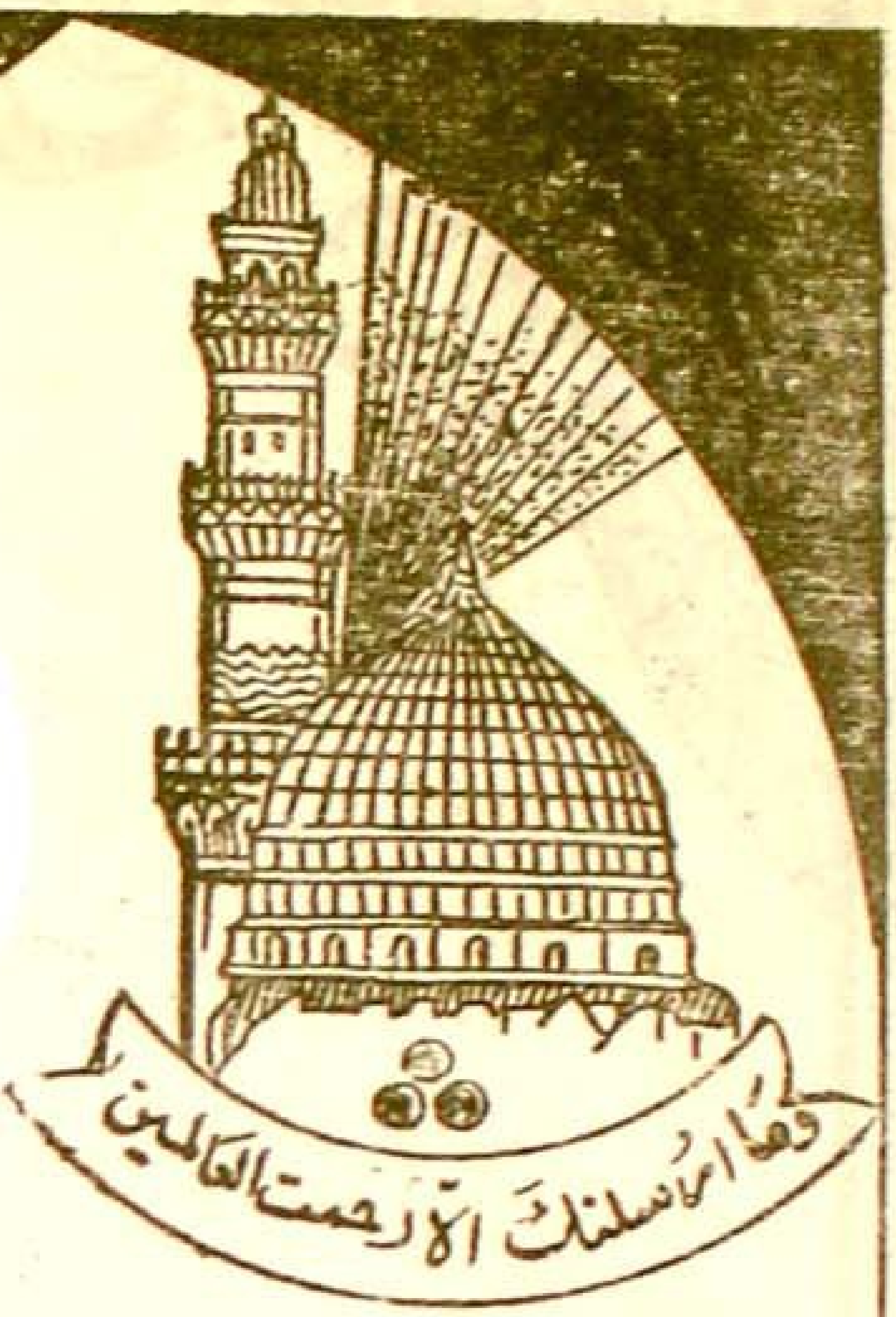

طلب سے بھی پہلے جو جھولی کو بھر دے
نہ ایسا سخی کوئی گذرا نظر سے
عطا بھی انوکھی سخاوت نرالی
غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

تمہیں رب نے بخشا ہے تاجِ شفاعت
رسولوں کی تم کو ملی ہے امامت
تمہارا دو عالم میں رتبہ ہے عالی
غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

ثنا ہیں تمہاری ہیں، قرآں کے پارے
تمہارے ثنا خواں ہیں ملکوت سارے
تمہارے ثنا خواں ہیں جامی و حالی
غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

Marfat.com

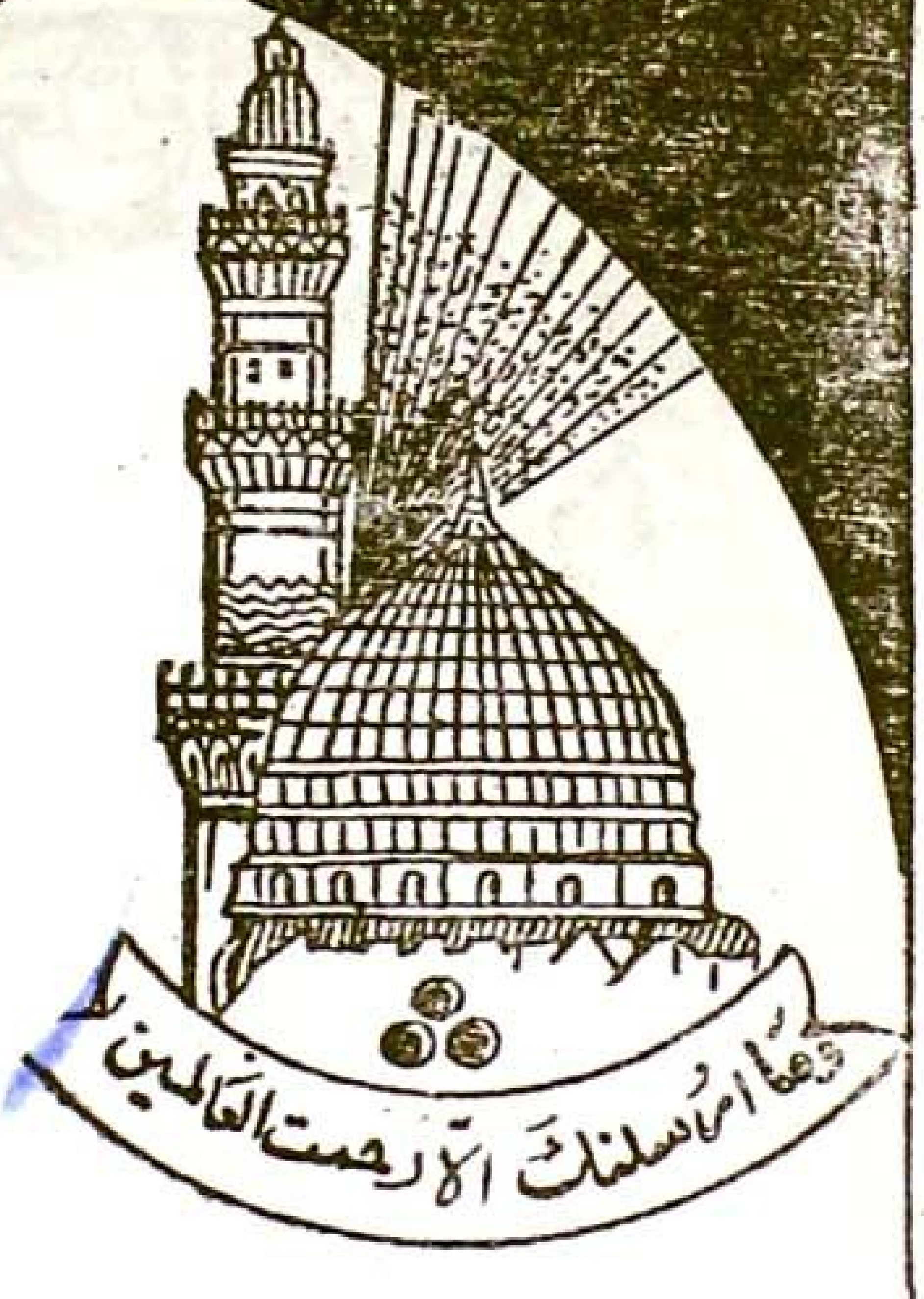

ہمارا بھی پورا ہو سرکار مقصد
دکھا دو ہمیں بھی وہ پُر نور گنبد
وہ محراب و منبر وہ روضے کی جالی
غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

ہمہ وقت رحمت کا دریا ہے جاری
ہے مخلوق چشمِ کرم کی بھکاری
سکندر بھی ہے تیرے در کا سوالی
غریبوں کے والی سلامٌ علیکم

Marfat.com

وما ارسلنك الا رحمت العالمين

Marfat.com

Marfat.com